اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 ہندوستان بحر ہند میں چینی جہازوں کی نقل وحرکت پر گہری نظر رکھے ہوئے

7 دوسرا ٹی ٹوئنٹی: آسٹریلیا نے ہندوستان کو چار وکٹوں سے ہرادیا

8 امریکہ کا جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ غیر ذمہ دارانہ

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 01 November 2025

ESTABLISHED IN 1985

01 نومبر 2025، بمطابق 09 جمادی الاول 1447 ہجری، سنیچر وار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 259، صفحات 8، قیمت 3 روپے

منتخب حکومت کو یہ بہانہ نہیں بنانا چاہیے کہ وہ ریاستی درجہ کی بحالی تک کام نہیں کرسکتی: منوج سنہا

دفعہ 370 کی منسوخی کیساتھ علیحدگی پسندی کی دیواریں گر گئیں

31اکتوبر نئے جموں و کشمیر کی پیدائش کا دن ، خوف، علیحدگی اور امتیازی سلوک کا خاتمہ

سری نگر/۳۱ اکتوبر (یواین آئی/ ڈی پی آئی آر) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ ریاستی درجہ کی عدم بحالی کو کسی بھی منتخب حکومت کے لیے ناقص کارکردگی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا، کیونکہ موجودہ نظام کے تحت یو ٹی حکومت کے پاس تمام اختیارات موجود ہیں۔ان باتوں کا اظہار موصوف نے جمعہ کے روز ایس کے آئی سی سی میں جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری فاؤنڈیشن ڈے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔منوج سنہا نے کہا، 'ریاستی درجہ کی بحالی ایک آئینی اور مرحلہ وار عمل ہے ۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پارلیمنٹ میں واضح طور پر کہا ہے کہ پہلے حد بندی، پھر اسمبلی انتخابات، اوراس کے بعد ریاستی درجہ کی بحالی مناسب وقت پر عمل میں لائی جائے (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ کی بحالی میں تاخیر ناقابل فہم: عمر عبداللہ

سری نگر/۳۱ اکتوبر (یواین آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز ریاستی درجہ کی بحالی میں تاخیر پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر سیکورٹی کا کنٹرول ان کی حکومت کے ہاتھ میں ہوتا تو پہلگام حملے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کبھی رونما نہ ہوتی۔ قمرواڑی کے علاقے میں نور جہاں پل کے افتتاح کے موقع پر ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ 'پہلگام حملے کے بعد آج وادی میں شکارے، ٹیکسیاں اور ہاؤس بوٹس خالی پڑے ہیں۔ یہ سوچنے والی بات ہے کہ اس وقت سیکورٹی پر کن کا کنٹرول ہے؟ اگر یہ اختیار ہمارے ہاتھ میں ہوتا تو ہم کسی بھی صورت ایسے حالات پیدا ہونے (بقیہ ۶ پر)

آپریشن مہادیو: جموں وکشمیر کے 20 پولیس افسران کو کیندریہ گرہ منتری دکشتا پدک سے نوازا گیا

سرینگر/۳۱ اکتوبر (کے این ایس) جموں و کشمیر پولیس کے 20 افسران کو وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) نے ہائی رسک آپریشن مہادیو میں ان کے کردار کے لئے "کیندریہ گرہ منتری دکشتا پدک" سے نوازا ہے۔پہلگام دہشت گردانہ حملے کے تین ماہ بعد اس آپریشن کے نتیجے میں تین پاکستانی دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) (بقیہ ۶ پر)

قانون ساز اسمبلی نے جے اینڈ کے گڈز اینڈ سروسز ترمیمی بل پاس کیا

سری نگر/ اکتوبر/ ۳۱ اکتوبر/ (نامہ نگار) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج 'جموں وکشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (ترمیمی) بل 2025' منظور کیا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ 2017 میں ترمیم کرنے کا بل ایوان میں پیش کیا۔یہ جموں وکشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر نے ایوان میں رکن اسمبلی کے ویڈیو پر نیوز پورٹل کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی

سری نگر/۳۱ اکتوبر (یواین آئی) جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبد الرحیم راتھر نے جمعہ کے روز ایوان کو یقین دلایا کہ اس نیوز پورٹل کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی جس نے ایک ویڈیو اپ لوڈ کیا جس میں مبینہ طور پر ایک رکن اسمبلی کو ایوان کی کارروائی کے دوران سوشل میڈیا کے ساتھ مصروف دیکھا گیا۔جمعہ کی صبح جب اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں اسکولوں کے اوقات کار میں تبدیلی کا اعلان

سری نگر/۳۱ اکتوبر/ (آفاق نیوز) ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر (ڈی ایس ای کے) نے وادی کشمیر کے تمام سرکاری ونجی اسکولوں کے لئے نئے اوقات کار کا اعلان کیا ہے۔اسکولوں میں نئے اوقات کار کا اطلاق یکم نومبر سے ہوگا۔محکمے کی طرف سے جاری ایک حکمنامے کے مطابق سری نگر (بقیہ ۶ پر)

آج کشمیر آرٹیکل 370 کے طوق سے آزاد ہے اور پوری طرح سے قومی دھارے میں شامل ہو چکا ہے: مودی

پاکستان اور دہشت گردی کے ماسٹر مائنڈز کو اب ہندوستان کی حقیقی صلاحیت کا اندازہ ہو گیا ہے

وزیر اعظم نے دفعہ 370 کو منسوخ کر کے سردار ولبھ بھائی پٹیل کا متحدہ ہندوستان کا خواب پورا کیا

ایکتا نگر/۳۱ اکتوبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں کہا کہ 2014 سے ہماری حکومت نے نکسل-ماؤنواز دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن مہم شروع کی ہے۔سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں گجرات کے ایکتا نگر میں منعقد ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہاں تک کہ شہری علاقوں میں رہنے والے نکسلیوں کے حامیوں کے خلاف بھی کارروائی کی گی ہے اور نکسلیوں کے مسکن میں براہ راست لڑائی کی گئی۔نتائج اب پورے ملک کو نظر آرہے ہیں۔وزیر اعظم نے کہا کہ 2014 سے پہلے ملک کے (بقیہ ۶ پر)

مرکزی داخلہ سیکریٹری 5 نومبر سرینگر میں مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیں گے

جنگلات میں دہشت گردوں کا خاتمہ اور سرحد پر دراندازی کو روکنے کے اقدامات پر توجہ مرکوز ہوگی

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ سی این آئی/ مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن 5 نومبر کو سرینگر وارد ہونگے جس دوران وہ جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ اس میٹنگ میں پولیس، نیم فوجی دستوں، سول انتظامیہ، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرس شرکت کریں گے ۔ میٹنگ کے دوران بالائی علاقوں میں دہشت گردوں کے خاتمے اور سرحد پر دراندازی کو روکنے کے اقدامات پر توجہ مرکوز کریں گے۔سی این آئی کے مطابق مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن 5 نومبر کو سرینگر میں جموں وکشمیر میں سیکورٹی صورتحال (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان اور امریکہ نے دس سالہ دفاعی معاہدے پر دستخط کئے

دفاعی شعبہ ہندوستان-امریکہ تعلقات کا ایک بنیادی ستون بنا رہے گا، راج ناتھ سنگھ

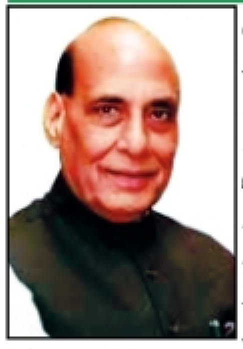

نئی دہلی/۳۱ اکتوبر (یواین آئی) ہندوستان اور امریکہ نے دفاعی صنعت، افواج اور دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے دس سالہ جامع دفاعی فریم ورک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ ہندوستان کے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور امریکہ کے وار منسٹر پیٹ ہیگسیتھ نے جمعہ کے روز کوالالمپور میں آسیان ممالک کے وزرائے دفاع کی 12 ویں میٹنگ کے دوران علیحدہ ملاقات کے بعد اس معاہدے پر دستخط کیے۔اس معاہدے کے تحت امریکہ ہندوستان کے ساتھ جدید دفاعی ٹیکنالوجی شیئر کرے گا۔وزارتِ دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ اس معاہدے سے دونوں ملکوں کے درمیان دفاعی شراکت داری مزید مضبوط ہوگی۔وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ معاہدہ ہندوستان-امریکہ دفاعی تعلقات کے تمام پہلوؤں کو پالیسی کے لحاظ سے نئی سمت دے گا اور شراکت داری کے ایک نئے عہد کی بنیاد رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ دفاعی (بقیہ ۶ پر)

کسان کریڈٹ کارڈ قرض معافی کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں: حکومت

زرعی ومتعلقہ شعبوں کے نقصانات کا تخمینہ تقریباً 209.21 کروڑ روپے لگایا گیا

سری نگر/۳۱ اکتوبر/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے جمعہ کو اسمبلی میں واضح کیا کہ حالیہ سیلاب سے زرعی و باغبانی شعبوں کو پہنچنے والے نقصان کے باوجود، کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) کے تحت لیے گئے قرضوں کی معافی سے متعلق اس وقت کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔حکومت نے یہ وضاحت ایوان میں ارکان اسمبلی ہلال اکبر لون اور سیف الدین بٹ کے مشترکہ سوال کے جواب میں کی۔حکومت نے اپنے تحریری جواب میں کہا کہ اگرچہ حالیہ سیلابوں سے کھڑی فصلیں، باغات، مویشی اور زرعی ڈھانچے بری طرح متاثر (بقیہ ۶ پر)

آئی ڈبلیو اے آئی اور جموں وکشمیر حکومت نے سرینگر واٹر میٹرو

کی ترقی کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے

یہ اقدام سرینگر میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے اور ماحول دوست موبائلٹی کو فروغ دینے کا مقصد رکھتا ہے

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ اِنلینڈ واٹرویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) اور جموں وکشمیر حکومت نے سرینگر میں ایک اربن واٹر ٹرانسپورٹ سسٹم کی مشترکہ ترقی کیلئے مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں، جو انتہائی کامیاب کوچی واٹر میٹرو کی طرز پر ماڈل کیا گیا ہے۔جموں وکشمیر حکومت کی طرف سے ایم او یو پر ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (آر ٹی او) کشمیر نے دستخط کئے ، جبکہ اتھارٹی کی طرف سے چیف انجینئر (ٹرانسپورٹ اینڈ لاجسٹکس) آئی ڈبلیو اے آئی نے دستخط کئے۔ایم او یو کو باضابطہ طور پر وزیر اعلیٰ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اسمبلی کی کارروائیاں اختتام پذیر

پانچ بلیں منظور، سات سو سے زائد سوالات پر بحث

سری نگر/۳۱ اکتوبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبد الرحیم راتھر نے جمعہ کو ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کرنے کا اعلان کیا، جس کے ساتھ ہی نو روزہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔اس اجلاس کے دوران چار راجیہ سبھا نشستوں کے انتخابات منعقد ہوئے اور متعدد اہم سرکاری بل منظور کیے گئے ۔ اجلاس مجموعی طور پر پُرامن اور منظم انداز میں جاری رہا، اگرچہ کچھ موقعوں پر ایوان میں شور شرابہ بھی دیکھنے (بقیہ ۶ پر)

اینٹی کرپشن عدالت نے سابق نائب تحصیلدار پٹواری کو

90,000 روپے رشوت کیس میں 4 سال قید کی سزا سنادی

سرینگر/31 اکتوبر/ کے پی ایس/ خصوصی جج انسداد بدعنوانی، جموں، حق نواز زرگر نے سابق نائب تحصیلدار فریاد احمد اور اس وقت کے پٹواری یادو چندر کو 2019 کے رشوت ستانی کے ایک کیس میں خواہشمندوں نے ایک مشترکہ نمائندگی میں 90,000 روپے کے جرم میں چار سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ مقدمہ 16 اپریل 2019 کا ہے، جب شکایت کنندہ جاوید اشرف نے انسداد بدعنوانی بیورو (ACB) جموں سے رجوع کیا اور الزام لگایا کہ دو ریونیو اہلکاروں (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ کی بحالی کے ساتھ اچھی حکمرانی بھی دیں، 370 کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا: سنیل شرما

سری نگر/۳۱ اکتوبر (یواین آئی) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما سنیل شرما نے جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے سے آگے بڑھ کر انہیں اچھی حکمرانی اور شفافیت پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ آرٹیکل 370 اور 35 اے کی بحالی اب محض ایک خواب ہے جو کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوگا۔شرما نے سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو ریاستی درجہ کی بحالی پر کوئی اعتراض (بقیہ ۶ پر)

دربار موو کے لئے سیکورٹی اور ٹریفک انتظامات کا جائزہ

آئی جی پی کشمیر نے اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ (آفاق نیوز) انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر، وی کے بردی نے جمعہ کو پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں سری نگر سے جموں تک دربار موو کے ہموار انعقاد کے لیے سیکورٹی اور ٹریفک انتظامات کا جائزہ لینے اور اسے حتمی شکل دی گئی۔میٹنگ میں ٹریفک پولیس، (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں کے کیس میں چیف سیکرٹریز کو پیش ہونے کا حکم دے دیا

عدالت کے احکامات کا احترام نہ کرنے پر کئی ریاستوں کی سرزنش

نئی دہلی/۳۱ اکتوبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے چیف سکریٹریز کو آوارہ کتوں کے انتظام سے متعلق ایک معاملے میں عملی طور پر پیش ہونے کی اجازت دینے سے انکار کرتے ہوئے انہیں ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونے کی ہدایت دی۔جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے عدالت کی ہدایات کی بار بار عدم تعمیل پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور سالیسٹر جنرل تشار مہتا کی چیف سکریٹریوں کو جسمانی پیشی سے مستثنیٰ کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا۔جسٹس وکرم ناتھ (بقیہ ۶ پر)

یومیہ اُجرتوں پر کام کرنے والے عارضی ملازمین

آدھار پروفائل سازی کے ذریعے ایک لاکھ 501 جٹرڈ

معاملات کا جائزہ لینے کیلئے مارچ 2025 میں کمیٹی تشکیل: حکومت

سری نگر/۳۱ اکتوبر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے جمعہ کے روز انکشاف کیا کہ 2 درجن سے زیادہ سرکاری محکموں میں کل ایک لاکھ 500 عارضی ملازمین تعینات ہیں ،جن میں ڈیلی ویجر، کیجول لیبر، سیزنل لیبر، جزوقتی ورکر، سی آئی سی آپریٹرس،حمال ،ڈرائیور، اسپتال ترقیاتی فنڈ پر تعینات ورکر، جزوقتی صفائی کرمچاری، دیگر ایسے نیڈ بیس ورکر شامل ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق یہ تفصیلات جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ نے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ کے ایک سوال کے جواب میں قانون ساز اسمبلی میں (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے مضافات میں ریچھ کے حملے میں تین افراد زخمی

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ (نامہ نگار) وسطی کشمیر سری نگر ضلع کے چھترہامہ علاقے میں جمعہ کو ریچھ کے حملے میں تین افراد زخمی ہو گئے۔بتایا جاتا ہے کہ علاقے میں اچانک ریچھ نمودار ہو گیا اور لوگوں پر حملہ آور ہوا۔ (بقیہ ۶ پر)

درگاہ حضرت بل، آستانہ عالیہ دستگیر صاحب اور مخدوم صاحب کی

بحالی وتحفظ کے لیے کروڑوں روپے کے منصوبے منظور: حکومت

سری نگر/۳۱ اکتوبر (یواین آئی) جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی میں بتایا ہے کہ وادی کشمیر کے معروف درگاہوں اور زیارت گاہوں خصوصاً درگاہ حضرت بل، دستگیر صاحب (رح) اور مخدوم صاحب (رح) کی بحالی، تحفظ اور مذہبی سیاحت کے فروغ کے لیے کئی اہم اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ان منصوبوں پر کروڑوں روپیوں کی لاگت آئے گی، جبکہ ان کے نفاذ کو متعلقہ فنڈز کی دستیابی سے مشروط قرار دیا گیا ہے یہ معلومات رکن اسمبلی علی محمد ساگر کے سوال کے تحریری جواب میں پیش کی گئیں جس میں حکومت سے استفسار کیا گیا تھا کہ درگاہوں اور زیارت گاہوں کی ثقافتی و روحانی اہمیت کے تحفظ اور مذہبی سیاحت کے فروغ (بقیہ ۶ پر)

ریٹائرڈ ملازمین کی واجبات 4,468 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں: سرکار

اس میں جی پی فنڈ، گریجویٹی، کمیوٹیشن اور لیو سیلری کے واجبات شامل ہیں

سری نگر/۳۱ اکتوبر (یواین آئی) جموں وکشمیر میں ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی واجبات کی مجموعی رقم 4,468 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے ،جس میں جی پی فنڈ، گریجویٹی، کمیوٹیشن اور لیو سیلری کے واجبات شامل ہیں۔حکومت نے اعتراف کیا ہے کہ یہ واجبات تاحال ادا نہیں کیے جا سکے ہیں۔سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، جنرل پروویڈنٹ فنڈ (کے تحت 2,390 کروڑ روپے، گریجویٹی کے 1,537 کروڑ، کمیوٹیشن کے 332 کروڑ، اور لیو سیلری کے 209 کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔محکمہ خزانہ کے مطابق، تمام واجبات کی ادائیگی دستیاب وسائل کی بنیاد پر مرحلہ وار کی جا رہی ہے۔ایک بیان میں کہا گیا ہے (بقیہ ۶ پر)

پہلگام حملے کے بعد کشمیر کی سیاحت زوال کا شکار

ہوٹلوں میں سیاحوں کی موجودگی کی شرح 90 سے گر کر 5 فیصد رہ گئی: محکمہ سیاحت

سری نگر/۳۱ اکتوبر (یواین آئی) محکمہ سیاحت نے اسمبلی میں اعتراف کیا کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے نے جموں وکشمیر کی سیاحت کو گہرا زخم دیا، جس کے نتیجے میں وادی میں سیاحوں کی آمد، روزگار اور معیشت پر نمایاں منفی اثرات مرتب ہوئے ۔محکمہ سیاحت کی جانب سے اسمبلی میں پیش کردہ تفصیلی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس افسوسناک واقعے کے فوراً بعد وادی کے متعدد معروف سیاحتی مقامات کو سیکورٹی خدشات کے باعث عارضی طور پر بند کرنا پڑا، جس سے سیاحوں کی نقل (بقیہ ۶ پر)

ڈگری کالجز کی اَپ گریڈیشن عوامی ضروریات کے مطابق ہوگی، سیاسی مداخلت سے نہیں۔وزیر تعلیم

صحت و تعلیمی شعبے ووٹ بینک کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے

سری نگر/۳۱ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ 52 نئے منظور شدہ ڈگری کالجوں کو مکمل طور پر فعال بنایا جا رہا ہے اس سے پہلے کہ جموں وکشمیر میں نئے ڈگری کالج کھولنے کی کوئی تجویز پیش کی جائے گی۔وزیر موصوفہ آج ایوان میں اراکین اسمبلی نظام الدین بٹ، ڈاکٹر راجیو کمار بھگت، مظفر اقبال خان، چودھری اکرم اور ڈاکٹر رامیشور سنگھ کے مشترکہ ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔اُنہوں نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر میں ڈگری کالجوں کی اَپ گریڈیشن کسی بھی سیاسی مداخلت کی بنیاد پر نہیں ہوگی بلکہ یہ عوامی ضروریات کے مطابق ہوگی۔اُنہوں نے مزید کہا کہ صحت و تعلیمی شعبے کسی بھی معاشرے کی ترقی کی عکاسی کرتے ہیں اور ان شعبوں کو (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے راج بھون کے افسران اور عملے کو 'اتحاد کا حلف' دِلایا

اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم ولادت پر خراجِ عقیدت پیش کیا

کہا، سب خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے بھرپور لگن کے ساتھ کام کریں

سری نگر/۳۱ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 'راشٹریہ ایکتا دیوس' کے موقعہ پر راج بھون کے افسران اور عملے کو 'اتحاد کا حلف' دِلایا۔ اُنہوں نے ہندوستان کے مردِ آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم ولادت کے موقعہ پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے بھرپور لگن اور جذبے کے ساتھ کام کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (بقیہ ۶ پر)

ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کیلئے ہمارا بنیادی مقصد مسلسل 5 فیصد سالانہ شرح نمو حاصل کرنا ہونا چاہیے، ایل جی

لفٹیننٹ گورنر نے سکاسٹ کشمیر کے طلبہ کے انڈکشن پروگرام سے خطاب کیا

زرعی تعلیم میں تبدیلی پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا

سرینگر 31 اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کہا "ہمیں زراعت اور متعلقہ شعبوں میں تیزی سے آگے بڑھنا ہوگا تا کہ بھارت کی ترقی کو توانائی دی جا سکے"۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کیلئے ہمارا بنیادی مقصد مسلسل 5 فیصد سالانہ شرح نمو حاصل کرنا ہونا چاہئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے زرعی تعلیم میں تبدیلی پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ مستقبل میں پائیدار طریقوں کو یقینی بنایا جا سکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "تعلیمی اداروں جیسے سکاسٹ کو اسٹریٹجک منصوبہ بندی کے ساتھ کسانوں کی پیداواریت اور آمدنی بڑھانے کیلئے کاشتکاری اور اعلیٰ قدر والی فصلوں میں تنوع کیلئے اے آئی تکنیک پر توجہ دینی چاہئے"۔ لفٹیننٹ گورنر سکاسٹ کشمیر کے ویکشار میں طلبہ کے استقبالیہ پروگرام، جو "انیکتا میں ایکتا دیوس" کے عنوان سے منعقد ہوا، میں خطاب کر رہے تھے۔ یہ پروگرام سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں سالگرہ کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے سکاسٹ کشمیر کی تعلیمی کامیابیوں کی تعریف کی اور اس کی مجموعی رینکنگ اور ملک بھر کی ریاستوں اور مرکزی علاقوں سے طلبہ کو اپنی طرف کھینچنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "آج ہندوستان کے آئرن مین سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں سالگرہ ہے اور مجھے یہ دیکھ کر بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ اروناچل سے آندھرا پردیش، کشمیر سے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پولو ویو میں کشمیر میراتھن ایکسپو کا اِفتتاح کیا

ایونٹ پارٹنروں کی جانب سے قائم کئے گئے سٹالوں اور کاؤنٹروں کا معائینہ کیا

سری نگر/31/اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج پولو ویو سری نگر میں کشمیر میراتھن-2025 کی نمائش کا اِفتتاح کیا۔ یہ نمائش کشمیر میراتھن کے دوسرے ایڈیشن کی تیاریاں مکمل ہونے کا آخری مرحلہ ہے جو 2 نومبر کو سری نگر کے خوبصورت شہر میں منعقد ہونے والا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف سرکاری محکموں، نجی سپورٹس کمپنیوں اور ایونٹ پارٹنروں کی جانب سے قائم کئے گئے سٹالوں اور کاؤنٹروں کا معائینہ کیا۔ اس نمائش میں کھیلوں کے سامان، آلات اور لوازمات کی ایک وسیع رینج کی نمائش کی گئی ہے جس کا مقصد (بقیہ ۶ پر)

پی او جے کے مہاجرین کو زمینوں پر مالکانہ حقوق دینے کے اقدامات جاری: حکومت

معاوضہ ابتدا میں پانچ ہزار روپے فی کنال مقرر تھا

جسے 2008 میں بڑھا کر تیس ہزار روپے فی کنال کر دیا گیا

سری نگر/۳۱ اکتوبر (یو این آئی) جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی میں کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) سے نقل مکانی کرنے والے افراد کو زمینوں اور گھروں پر مکمل قانونی مالکانہ حقوق دینے کے لیے متعدد ٹھوس اقدامات کیے گئے ہیں۔ ڈاکٹر نریندر سنگھ رینہ کے سوال کے جواب میں حکومت نے ایوان کو بتایا کہ 1947، 1965 اور 1971 کے متاثرہ مہاجرین جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں بسائے گئے تھے اور انہیں بتدریج قانونی حقوق دینے کا عمل جاری ہے۔ جواب میں کہا گیا کہ کابینہ آرڈر نمبر 578 کے تحت 1947 کے مہاجرین کو ریاستی اور متروکہ زمینیں الاٹ کی گئیں جبکہ زمین کی کمی کے بدلے معاوضہ بھی دیا گیا۔ یہ معاوضہ ابتدا میں پانچ ہزار روپے فی کنال مقرر تھا، جسے 2008 میں بڑھا کر تیس ہزار روپے فی کنال کر دیا گیا۔ حکومت نے مزید بتایا کہ زرعی اصلاحات ایکٹ 1976 کی دفعہ 3A کے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اتھواجن میں سینٹرل وِٹرنری ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا

ہسپتال مویشیوں کے مالکان اور ڈیری فارمروں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرے گا

سری نگر/31/اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سرینگر کے اتھواجن میں سینٹرل وٹرنری ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا جو جموں و کشمیر میں وٹرنری انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس منصوبے کی تخمینی لاگت 11.91 کروڑ روپے ہے اور یہ وٹرنری ٹریٹمنٹ، تشخیص اور جانوروں کی فلاح و بہبود کی خدمات کے لئے جدید ترین مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ یہ (بقیہ ۶ پر)

پی ایم اے وائی-جی کے فوائد سے

کسی بھی بی پی ایل کنبے کو محروم نہیں رکھا گیا: حکومت

سری نگر/۳۱ اکتوبر (ایجنسیز) جموں کشمیر حکومت نے واضح کیا ہے کہ پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین (پی ایم اے وائی-جی) یا دیگر دیہی ترقیاتی اسکیموں کے فوائد سے کسی بھی مستحق یا خط افلاس سے نیچے (بی پی ایل) خاندان کو محروم نہیں رکھا گیا ہے۔ اسمبلی میں رکن اسمبلی راجیو جسروٹیا کے ذریعہ اٹھائے گئے غیر ایک سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ تمام اہل گھرانوں کو متعلقہ اسکیموں کے مقررہ رہنما خطوط کے مطابق سختی سے کور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا: 'محکمہ دیہی ترقی کی طرف سے نافذ کردہ مختلف ترقیاتی سکیموں کے تحت فوائد سکیم کے رہنما خطوط کے مطابق تمام اہل افراد اور گھرانوں تک پہنچائے جاتے ہیں'۔ جواب میں کہا گیا: 'پی ایم اے وائی-جی تمام اہل دیہی بے گھر خاندانوں کو بنیادی سہولیات کے ساتھ پکے مکانات فراہم کرتا ہے، یہ سہولت خاص طور پر بی پی ایل یا معاشی طور پر کمزور زمروں میں، سماجی-اقتصادی اور ذات کی مردم شماری (ایس ای سی سی 2011) سے اخذ کردہ مکانات سے محرومی کے پیرامیٹرز کی بنیاد پر، جن کی گرام سبھا سے تصدیق کی گئی ہے، کو فراہم کی جا رہی ہے'۔ حکومت نے بتایا: 'اس بات کو یقینی بنانے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جے اینڈ کے میں اعلیٰ تعلیم کو بلند کرنے کیلئے طویل مدتی روڈ میپ پر زور دیا

یونین وزارت تعلیم، نیتی آیوگ اور ہائیر ایجوکیشن کونسل سے رہنمائی حاصل کرنے کی ہدایت دی

سرینگر 31 اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کیلئے جامع اور مستقبل پر مبنی روڈ میپ کی ضرورت پر زور دیا۔ سیکٹر کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے انہوں نے ہائیر ایجوکیشن محکمے سے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی حیثیت کو بلند کرنے اور اسے عصری تعلیمی، تکنیکی اور مارکیٹ کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کیلئے 10-5 سالہ اسٹریٹجک پلان تیار کیا جائے۔ (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ عمر فاروق کی غزہ میں اسرائیلی جارحیت کی شدید مذمت

امریکہ کی جانب سے کئی دہائیوں بعد دوبارہ ایٹمی

تجربات شروع کرنے کے فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار

سری نگر/۳۱ اکتوبر/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے جمعہ کے روز تاریخی جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ سے قبل ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور عالمی طاقتوں سے اشتعال انگیزی کی بجائے امن وانصاف کا راستہ اختیار کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی جانب سے فلسطینی عوام، خصوصاً معصوم بچوں اور خواتین پر بمباری اور شہری آبادیوں کو نشانہ بنانا انسانیت اور اخلاقیات کے مکمل زوال کی نشاندہی کرتا ہے۔ میرواعظ نے کہا کہ فلسطین کے عوام ناقابل بیان ظلم و مصائب کے باوجود ثابت قدم اور باہمت ہیں۔ ان کا درد ہمارا درد ہے اور ان کی جدوجہد دراصل پوری انسانیت کی جدوجہد ہے۔ انہوں نے عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور مسلم ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطین میں قتل و غارت کو روکنے اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر فوری اقدامات کریں۔ مزید برآں، میرواعظ نے امریکہ کی جانب سے (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں شہروں اور قصبوں کیلئے مالی برس 26-2025 کے تحت

37.77 کروڑ روپے فنڈز مختص۔ نائب وزیر اعلیٰ

کہا، منی سیکرٹریٹ راجوری پر 7.50 کروڑ روپے خرچ کئے گئے

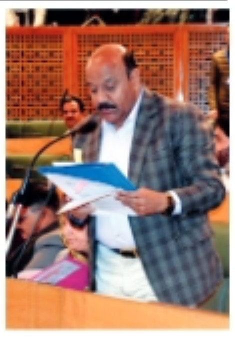

سری نگر/31/اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ مالی برس 26-2025 کے لئے راجوری ضلع میں شہروں اور قصبوں کے تحت 277 منصوبوں کے لئے 37.77 کروڑ روپے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ آج ایوان میں رُکن اسمبلی افتخار احمد کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ منی سیکرٹریٹ راجوری کو سال 12-2011 کے لئے سپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کے تحت 10 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے جس میں سے 7.50 کروڑ روپے اِستعمال ہو چکے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ سائٹ پر ذیلی ڈھانچے کا کام بشمول کالموں کی تنصیب (بقیہ ۶ پر)

50 فیصد تدریسی پوسٹوں کو غیر منجمد کیا جا رہا ہے۔ سکینہ اِیتو

اِس اقدام سے سکولوں میں عملے کی کمی دور ہوگی

سری نگر/31/اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج کہا کہ حکومت جموں و کشمیر میں 50 فیصد تدریسی عہدے غیر منجمد کر رہی ہے۔ وزیر موصوفہ آج قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی جاوید اقبال کے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اس اقدام سے سکولوں میں عملے کی کمی دور ہوگی اور سرکاری سکولوں میں داخل لینے والے طلباء کو بہتر تعلیم فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ اُنہوں نے بتایا کہ حکومت سماگرا شکھشا کے تحت سکولوں کے بنیادی ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر ترقی کر رہی ہے تا کہ تمام سکولوں میں طلباء کو مکمل اور مناسب سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ وزیر موصوفہ نے کہا، "ان علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی ترجیح طے کرنے کے لئے منتخب نمائندوں سے مشاورت کی جاتی ہے۔" اُنہوں نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ بدھل میں کل 917 تدریسی اور انتظامی عہدے ہیں جن میں پرنسپل، لیکچررز، زیڈ ای اوز، ہیڈ ماسٹر، ماسٹرز اور ٹیچرز شامل ہیں جن میں سے 484 اسامیاں ہیں اور اسامیاں 433 خالی ہیں۔ وزیر سکینہ اِیتو نے کہا کہ بدھل حلقہ کے 67 سرکاری سکول اپنے عمارتوں کے بغیر چل رہے ہیں جن میں سے 33 سکولوں کی عمارتیں سال 25-2024 اور (بقیہ ۶ پر)

حضرت بل حلقہ میں پینے کے پانی کی فراہمی کیلئے

2.26 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی سکیم کا سو کی منظوری۔ وزیر جل شکتی

سری نگر/31/اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی محکمہ جاوید احمد رانا نے آج (بقیہ ۶ پر)

ٹھیکیداروں کو بلیک لسٹ کرنے سے پہلے انکے واجبات ادا کریں'

جے کے سی سی چیئرمین جیلانی پرزا کا نائب وزیر اعلیٰ کے بیان پر ردعمل

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ ٹی ای این/ جموں وکشمیر کانٹریکٹرز کوآرڈینیشن کمیٹی کے چیئرمین غلام جیلانی پرزا نے نائب وزیر اعلیٰ کی طرف سے ایوانِ اسمبلی میں ٹھیکیداروں کی بلیک لسٹنگ سے متعلق دیے گئے بیان کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے ایک پریس بیان میں جیلانی پرزا نے کہا کہ یہ غیر ذمہ دارانہ بیان پورے جموں وکشمیر میں ٹھیکیدار برادری کے جذبات کو شدید ٹھیس پہنچاتے ہیں، خصوصاً اُس وقت جب ٹھیکیدار پہلے ہی ادائیگیوں میں مسلسل تاخیر کی وجہ سے انتہائی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ نے ٹھیکیداروں کو بلیک لسٹ کرنے کی بات تو کی، مگر یہ بھول گئے کہ جس اسمبلی میں وہ کھڑے ہو کر یہ بیان دے رہے تھے، وہ عمارت بھی انہی (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے قومی یومِ اتحاد کے موقعہ پر افسران کو 'اتحاد کا حلف' دِلایا

سری نگر/31/اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے 12 ویں قومی یوم اتحاد کے موقعہ پر آج سول سیکرٹریٹ میں افسران اور ملازمین کو 'اتحاد کا حلف' دلایا۔ یہ تقریب قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو از سرِ نو مضبوط کرنے کے مقصد سے منعقد کی گئی۔ اس موقعہ پر جموں سیکرٹریٹ میں تعینات ملازمین نے بھی بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ تقریب میں شرکت کی۔ اس پُروقار تقریب کے دوران سول سروس افسران نے عہد کیا کہ وہ ملک کی یکجہتی، سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لئے خود کو وقف رکھیں گے اور اس پیغام کو اپنے ہم وطنوں تک پہنچائیں گے۔ اُنہوں نے اپنے متعلقہ شعبوں میں داخلی سلامتی کو یقینی بنانے اور قومی اتحاد کے جذبے کو مضبوط بنانے کے لئے فعال کردار ادا کرنے کا بھی عزم کیا۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ قومی (بقیہ ۶ پر)

راشٹریہ ایکتا دیوس کی تقریب

پولیس نے وادی کے تمام اضلاع میں "رن فار یونٹی" اور دیگر پروگراموں کا اہتمام کیا

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ پولیس ترجمان کے مطابق سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش اور راشٹریہ ایکتا دیوس کی یاد میں ملک گیر تقریبات کے (بقیہ ۶ پر)

قانون سازوں نے جل شکتی وزیر کے ساتھ عوامی مسائل زیر بحث لائے

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) قانون سازوں کے ایک وفد نے آج وزیر جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا سے سول سیکرٹریٹ سرینگر میں ملاقات کی اور انہیں اپنے اپنے حلقوں سے متعلق عوامی اہمیت کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیر سے ملاقات کرنے والے قانون سازوں میں سجاد شفیع اوڑی، جاوید اقبال چودھری، ظفر علی کھٹانہ، سلمان ساگر اور شبیر احمد کلے شامل تھے۔ ملاقات کے دوران قانون سازوں نے پانی کی فراہمی کے انفراسٹرکچر کی توسیع اور مضبوطی سے متعلق متعدد مسائل اٹھائے۔ انہوں نے پینے کے صاف پانی کی سہولیات کی بہتری اور دیگر متعلقہ امور کی ضرورت پر زور دیا جو عوام کو قابل اعتماد اور منصفانہ پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے ہیں۔ وزیر نے قانون سازوں کی بات کو غور سے سُنا اور انہیں یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات اور ترقیاتی خدشات کو ترجیحی بنیاد پر حل کیا جائے گا۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

حکومت موجودہ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور اَسامیوں کو

پُر کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ وزیر تعلیم

سری نگر/ 31/ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم سکینہ اِیتو نے آج کہا کہ حکومت نئے سکول کھولنے کے بجائے طلباء کی بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے موجودہ سکولوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور خالی اَسامیوں کو پُر کرنے پر توجہ کر رہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے آج ایوان میں ارکان اسمبلی میر سیف اللہ اور فاروق احمد شاہ کے سکولوں کی اپ گریڈیشن کے حوالے سے مشترکہ ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ حکومت کے پاس سکولوں کو اگلے درجے تک (پرائمری سے مڈل، مڈل سے ہائی اور ہائی سے ہائیر سیکنڈری) اَپ گریڈ کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے (بقیہ ۶ پر)

کاروان ادب ڈب گاندربل کے اہتمام سے سالانہ اعزازی تقریب

ڈاکٹر شوکت شہباز کو فخر کاروان اعزاز سے نوازا گیا

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ شافیعہ گلفام/ کاروان ادب ڈب گاندربل کے اہتمام سے گزشتہ روز سالانہ اعزازی تقریب کا انعقاد ہوا۔ تقریب میں مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ دیر سے موصولہ ایک پریس بیان کے مطابق گرلز ہائی اسکول سمبل میں کاروان ادب کے اہتمام سے ایک شاندار ادبی تقریب منعقد ہوئی جس میں کئی معروف ادباء کو کاروان کی طرف سے دیے جانے والے سالانہ اعزازات سے نوازا گیا۔ اعزاز پانے والوں میں سید مسعود شاداب، اشفاق حمید، سید محمد مدنی اور امیر کاروان عرفان ترابی شامل ہیں جبکہ معروف براڈ کاسٹر اور اردو زبان کے ممتاز شاعر ڈاکٹر شوکت شہباز کو فخر کاروان اعزاز سے نوازا گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر کو بجلی کی خرید پر 4751 کروڑ روپے واجب الادا

این ٹی پی سی اور پی جی سی آئی ایل سمیت کئی کمپنیاں سرفہرست

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ ٹی ای این/ جموں وکشمیر حکومت کو 30 ستمبر 2025 تک مختلف مرکزی اور نجی پاور سپلائی کرنے والوں پر 4,751 کروڑ روپے کی بقایا ذمہ داری کا سامنا ہے، اسمبلی میں پیش کردہ سرکاری اعداد و شمار نے ان اعداد وشمار کا انکشاف کیا ہے۔ قانون ساز بلونت سنگھ منکوٹیا کے ایک ستارہ والے سوال کے جواب میں دی گئی اضافی معلومات کے مطابق، سب سے زیادہ واجبات پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ اور نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن پر واجب الادا ہیں، جن کی رقم بالترتیب 772 کروڑ اور 638 کروڑ روپے ہے۔ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ جموں وکشمیر پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ پر بھی این ایچ پی سی کے 449 کروڑ روپے، نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کے 61 کروڑ روپے، اور SJVNL-Nathpa Jakri پروجیکٹ کے 49 کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ جموں اور کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن (جے کے پی ڈی سی) اور بگلیہار ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ (بی ایچ ای پی) کی ذمہ داری ایک ساتھ 2,675 کروڑ روپے ہے جو فہرست میں واحد سب سے بڑا جزو ہے۔ دیگر قابل ذکر واجبات میں جندال پاور پر 100 کروڑ روپے، آر کے ایم تالچر کے 93 کروڑ، آر کے ایم آئی پی کے 92 کروڑ، اور جے (بقیہ ۶ پر)

عالمی سنیما 5 ویں کشمیر ورلڈ فلم فیسٹیول میں توجہ کا مرکز بن گیا

آٹھ ممالک اور 15 بھارتی زبانوں کے فلم ساز سرینگر میں اپنے کام کا مظاہرہ کریں گے

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ (پی آئی بی) کشمیر ورلڈ فلم فیسٹیول (کے ڈبلیو ایف ایف) کا پانچواں ایڈیشن یکم سے 7 نومبر 2025 تک ٹیگور ہال، سرینگر میں منعقد ہونے جا رہا ہے، جو ہندوستان اور دنیا بھر کے فلم سازوں، فنکاروں اور سینما کے شائقین کو ایک ساتھ لائے گا۔ افتتاحی تقریب ہفتہ، یکم نومبر کو سہ پہر 3 بجے منعقد ہوگی۔ موجودہ ایڈیشن کے لیے فیسٹیول کو 123 فلمیں موصول ہوئیں ہیں، جن میں سے (بقیہ ۶ پر)

چاڈورہ کلاک ٹاور پر سے ٹائلیں گرنے سے 4 زخمی، ایک کی حالت نازک

پلوامہ ٹپر کی زد میں آکر 85 سالہ بزرگ شہری لقمہ اجل

رفیع آباد میں آگ بجھانے کے دوران فائر سروس اہلکار زخمی

سرینگر/۳۱ اکتوبر/ سی این آئی/ وسطی ضلع بڈگام کے چاڈورہ علاقے میں کلاک ٹاور پر سے ٹائلیں گر آنے سے 4 افراد زخمی ہوگئے جن میں سے ایک کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ ادھر روہامہ رفیع آباد میں گاؤ خانہ میں آگ لگنے کے بعد آگ بجھانے کے دوران فائر سروس اہلکار زخمی ہوگیا۔ سی این آئی کے مطابق چاڈورہ بڈگام میں کلاک ٹاور سے ٹائلوں کا ایک حصہ گرنے سے چار افراد زخمی ہوئے، جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حادثہ پیش آنے کے بعد تمام زخمیوں کو سب ضلع اسپتال چاڈورہ اسپتال منتقل کیا گیا جہاں سے ایک کو شدید زخمی حالت میں سرینگر منتقل کیا گیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر روہامہ رفیع آباد میں گاؤ خانہ میں آگ لگنے کے بعد آگ بجھانے کے دوران فائر سروس اہلکار زخمی ہوگیا۔ نمائندے کے مطابق رفیع آباد کے روہامہ علاقے میں ایک شہری غلام حسن بٹ کی گاؤ خانہ میں آگ لگ گئی جس کے بعد مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے (بقیہ ۶ پر)

سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کے 150 ویں یوم پیدائش پر

پورے ملک نے عقیدت کے ساتھ یاد کیا، مختلف پروگراموں کا کیا گیا انعقاد

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ، مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر جمعہ کو پورے ملک میں ان کی ملک کی تعمیر میں عظیم خدمات کو یاد کیا گیا اور انہیں عقیدت واحترام کے ساتھ خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ملک بھر میں متعدد پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے نئی دہلی میں پٹیل چوک پر واقع سردار پٹیل کے مجسمے پر گلہائے عقیدت نذر کرکے انہیں پورے ملک کی جانب سے خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینا اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا بھی موجود تھیں۔ صدر جمہوریہ مرمو نے سردار پٹیل یوم پیدائش کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ "مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کے موقع پر میں تمام اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ سردار پٹیل ایک عظیم محب وطن، دور اندیش رہنما اور قوم کے معمار تھے، جنہوں نے اپنے اٹل عزم، بے مثال حوصلے اور موثر قیادت کے ذریعے ملک کی یکجہتی کا تاریخی کارنامہ انجام دیا۔ ان کی محنت، دیانتداری اور قوم کی خدمت کا جذبہ ہم سب کے لیے ایک مستقل تحریک ہے۔ آیئے، آج 'قومی یکجہتی کے دن' کے موقع پر ہم سب مل کر ایک مضبوط، متحد اور عظیم ہندوستان کے قیام کا عزم کریں۔ 'اصل تقریب گجرات کے نرمدہ ضلع میں کیوڑیا کے ایکتا نگر میں واقع اسٹیچو آف یونٹی پر منعقد ہوئی، جہاں وزیر اعظم نریندر مودی نے سردار پٹیل کے مجسمے پر گلہائے عقیدت نذر کئے اور ملک کو یوم یکجہتی کا حلف دلایا۔ وزیر اعظم مودی نے اس موقع پر منعقدہ شاندار یکجہتی پریڈ کا مشاہدہ بھی کیا۔ ہندوستانی فضائیہ کی سوریہ کرن ٹیم نے شاندار ایئر شو پیش کیا، جبکہ

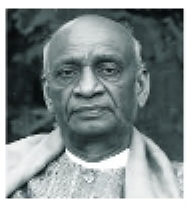

پریڈ میں بی ایس ایف، سی آر پی ایف، سی آئی ایس ایف، آئی ٹی بی پی اور ایس ایس بی کے علاوہ مختلف ریاستی پولیس فورسز کی ٹکڑیاں شریک ہوئیں۔ اس سال کی پریڈ کی توجہ کا مرکز میں خاص طور سے رام پور ہاؤنڈ اور مدھول ہاؤنڈ جیسے ہندوستانی نسل کے سواتوں سے لیس بی ایس ایف کی مارچنگ یونٹ، گجرات پولیس کا گھڑسوار دستہ، آسام پولیس کا موٹر سائیکل اسٹنٹ شو اور بی ایس ایف کا اونٹ دستہ شامل تھا، جس کے ساتھ اونٹوں پر سوار بینڈ نے شاندار مظاہرہ کیا۔

مرمو، مودی اور شاہ نے سردار پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

سردار پٹیل نے مختلف ریاستوں کو ہندوستانی یونین میں ضم کرنے میں اہم کردار ادا کیا

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو قوم کی طرف سے ہندوستان کے مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم پیدائش پر دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر پٹیل کے بے پناہ تعاون کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کے اتحاد کے معمار اور اچھی حکمرانی اور عوامی خدمت کی علامت کے طور پر ان کے کردار کو اجاگر کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ وہ ہندوستان کے اتحاد کے محرک تھے اور انہوں نے اس کے ابتدائی سالوں میں ہمارے ملک کی تقدیر کو تشکیل دیا۔ ہم متحد، مضبوط اور خود انحصار ہندوستان کے ان کے وژن کو برقرار رکھنے کے اپنے اجتماعی عزم کی تصدیق کرتے ہیں۔ "سردار پٹیل نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں کلیدی کردار ادا کیا اور مختلف ریاستوں کو ہندوستانی یونین میں ضم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی میراث مجسمہ اتحاد جیسی یادگاروں کے ذریعے امر ہوگئی ہے، جو اس کے وژن اور لگن کی گواہی دیتی ہے۔ سردار پٹیل کی یادگاری تقریب کے ایک حصے کے طور پر وزیر اعظم مودی نے قومی یوم اتحاد کے پروگرام میں بھی شرکت کی، یہ ایک قومی تقریب ہے جو اتحاد اور طاقت کے نظریات سے سردار پٹیل کے عزم کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ موقع ہندوستان کے ماضی، حال اور مستقبل پر مسٹر پٹیل کے لازوال اثر و رسوخ کی یاد دلاتا ہے۔ ادھر صدر دروپدی مرمو اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ملک کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کے 150 ویں یوم پیدائش پر جمعہ کو یہاں پٹیل چوک میں ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ بعد میں مسٹر شاہ نے سردار پٹیل کی یوم پیدائش یونٹی ڈے' کے موقع پر لوگوں سے ملک کی یکجہتی اور سالمیت کو برقرار رکھنے کا عہد کروایا اور یونٹی ڈے رن' کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ محترمہ مرمو اور مسٹر شاہ نے صبح 6:30 بجے یہاں پٹیل چوک پر سردار پٹیل کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بھی سردار پٹیل کے مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد، صدر جمہوریہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ میں ہندوستان کے مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ہندوستان بحر ہند میں چینی جہازوں کی نقل وحرکت

پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے: بحریہ کے نائب سربراہ

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ نے کہا ہے کہ وہ بحر ہند میں تمام چینی جہازوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھتی ہے اور ہندوستانی مفادات کے تحفظ کے لئے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ وائس چیف آف نیول اسٹاف وائس ایڈمرل سنجے واتسائن نے جمعہ کو یہ بیان بحریہ کے بین الاقوامی فلیٹ اسپیکشن کے لیے ایک پریس کانفرنس میں سوالات کے جوابات دیتے ہوئے دیا، جو فروری میں ہونے والی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی بحری بیڑے کے معائنہ کے ساتھ ملن مشق اور کئی ممالک کے نیول چیفس کی کانفرنس بھی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں بحر ہند میں بیرونی علاقائی طاقتوں کی موجودگی مستقل ہے، کسی بھی وقت تقریباً 40 سے 50 بحری جہاز موجود ہوتے ہیں۔ چینی جنگی جہازوں سے متعلق سوالات کے بارے میں انہوں نے کہا کہ بحر ہند میں داخل ہونے والے ہر چینی جہاز پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بحریہ جانتی ہے کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور کیا کر سکتے ہیں۔ ہندوستانی بحریہ بھی ان کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھتی ہے۔ بعدازاں انہوں نے بتایا کہ بحریہ نہ صرف چینی بحری جہازوں بلکہ بحر ہند میں داخل ہونے والے تمام ممالک کے ہر قسم کے جہازوں کی نگرانی کرتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بحریہ ان تمام بحری جہازوں پر کڑی نظر رکھتی ہے جو ہماری دلچسپی کے علاقے میں داخل ہوتے ہیں۔ وائس ایڈمرل واتسائن نے کہا کہ موجودہ صورتحال کی وجہ سے بحر ہند کے علاقے میں بیرونی طاقتوں کی مسلسل موجودگی ہے۔ ایسا ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے اور اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ کسی بھی وقت کم از کم 40 سے 50 بحری جہاز بحر ہند کے علاقے میں موجود ہوتے ہیں اور ہم ان میں سے ہر ایک کی نگرانی کر رہے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔

آسیان۔ بھارت تعلقات استحکام کا ایک مضبوط ستون رہے گا۔ راج ناتھ سنگھ

کوالالمپور (ملائیشیا) ۳۱ اکتوبر/ ایم این این/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو آسیان کے ساتھ ایک مضبوط اور زیادہ مستحکم شراکت داری کے لیے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی اور مشترکہ خوشحالی، سمندری سلامتی، اقوام متحدہ کی امن فوج میں خواتین کی شرکت اور ممالک کے بیچ میں دفاعی تعاون کو بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کی غیر یقینی دنیا میں، جہاں بہت سے پرانے اعتقادات اور توقعات بدل رہی ہیں، مجھے یقین ہے کہ آسیان انڈیا تعلقات استحکام کا ایک مضبوط ستون رہے گا۔ آسیان اور ہندوستان دونوں نے تیز رفتار اقتصادی ترقی کا مظاہرہ کیا ہے۔ قدرتی طور پر، ہم دونوں وسیع تر اقتصادی تعلقات کے منتظر ہیں جو باہمی خوشحالی کا باعث بنیں گے۔ آسیان کے ساتھ تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے لیے، ہم آسیان کے ابتدائی معاہدوں کا جائزہ لینے کے منتظر ہیں۔ وزیر دفاع نے کوالالمپور میں آسیان-ہندوستان کے وزرائے دفاع کی غیر رسمی میٹنگ میں اپنے ابتدائی کلمات میں یہ بات کہی۔ انہوں نے علاقائی سلامتی میں ہندوستان کے کردار اور بین الاقوامی قانون کے تئیں اس کی وابستگی پر روشنی ڈالتے ہوئے

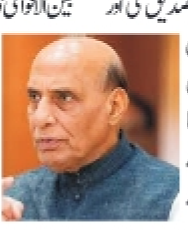

کہا، "ہندوستان آفات سے نجات، انسداد دہشت گردی اور سمندری سلامتی میں تعاون کرتا ہے، اور بحیرہ جنوبی چین میں جہاز رانی کی آزادی اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کی حمایت کرتا ہے۔ شری راجناتھ سنگھ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سمندری تعاون آسیان کے ساتھ ہندوستان کی مصروفیت کا بنیادی ستون ہے۔ انہوں نے کہا، "میری ٹائم سیکورٹی ہندوستان-آسیان کی مصروفیت کا ایک مرکزی فوکس ہے۔ میں آسیان کے رکن ممالک کی آسیان-انڈیا میری ٹائم ایکسرسائز کے دوسرے ایڈیشن سے اتفاق کرنے کی تعریف کرتا ہوں۔" ہند-بحرالکاہل کے سمندری راستوں کی اقتصادی اور تزویراتی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا۔

بحریہ کا تیسرا بین الاقوامی بیڑا معائنہ فروری میں،

55 بحری افواج کی شرکت متوقع

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی بحریہ اگلے سال فروری میں وشاکھا پٹنم میں تیسری بین الاقوامی بیڑا معائنہ تقریب (آئی ایف آر) کا انعقاد کرے گی، جس میں امریکہ، روس، جاپان اور آسٹریلیا جیسے اہم ممالک سمیت 50 سے زائد ممالک کی بحری افواج اور ان کے جنگی جہاز حصہ لیں گے۔ تینوں افواج کی سپریم کمانڈر، صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو، بین الاقوامی بیڑے کا معائنہ کریں گی اور مختلف ممالک کی بحریہ کے جہازوں کی سلامی قبول کریں گی۔ بین الاقوامی بیڑا معائنہ تقریب کے ساتھ ساتھ ملن ایکس '2026' اور کئی ممالک کی بحری افواج کے سربراہان کی کانفرنس (بحر ہند بحریہ کانفرنس) بھی منعقد کی جائے گی۔ ہندوستانی بحریہ اس سے پہلے دو مرتبہ، 2001 میں ممبئی اور 2016 میں وشاکھا پٹنم میں بین الاقوامی بیڑا معائنہ کا اہتمام کر چکی ہے۔ یہ تینوں بین الاقوامی تقریبات آئندہ سال 15 سے 25 فروری تک منعقد ہوں گی۔ بحریہ کے نائب سربراہ وائس ایڈمرل سنجے واتساین نے جمعہ کو یہاں پری ویو تقریب کے دوران صحافیوں کو بتایا کہ آئی ایف آر کی تقریب 17 فروری کو وشاکھا پٹنم میں ہوگی اور 18 فروری کو صدر جمہوریہ تینوں افواج کی سپریم کمانڈر بیڑے کے طور پر شامل ہو کر جہازوں کی سلامی لیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایف آر کا موضوع "سمندروں کے ذریعے اتحاد" رکھا گیا ہے۔

صرف شہر ہی نہیں آس پاس کے علاقوں کو

بھی ڈیولپ کرنے کی ضرورت ہے: انا رائے

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) نیتی آیوگ کے پروگرام ڈائریکٹر انا رائے نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستانی شہروں کو رہنے کے قابل" بنانے کے لیے شہروں کے ساتھ ساتھ آس پاس کے علاقوں کو بھی ترقی دینے کی ضرورت ہے۔ یہاں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کے زیر اہتمام ریئل اسٹیٹ سے متعلق ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ رائے نے سوال کیا کہ ایک ہندوستانی کام کرنے کے لیے سنگاپور کیوں جانا چاہے گا جب کہ انہیں بنگلورو جیسے ابھرتے ہوئے شہروں میں کیریئر کے اچھے مواقع مل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر اور آس پاس کے ماحول میں دستیاب سہولیات بھی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہروں کو ترقی دیتے وقت اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وہ رہنے کے قابل ہیں۔ شہروں کو ماحول دوست اور رہنے کے قابل بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کا ایک بھی شہر دنیا کے ٹاپ 100 شہروں میں شامل نہیں ہے۔ صرف شہروں کی انتظامی حدود ہی نہیں بلکہ ارد گرد کے علاقوں کو بھی اسی طرح ترقی دینے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر ملک میں کمرشل ریئل اسٹیٹ کی صورتحال پر ایک رپورٹ بھی جاری کی گئی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جدید شاپنگ سینٹرز منظم خوردہ فروشی میں سب سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ریئل اسٹیٹ میں سب سے نیا ابھرتا ہوا طبقہ ڈیٹا سینٹرز ہے، جو تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ تیزی سے پھیلتے ہوئے 5G نیٹ ورکس، AI، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، اور مقامی طور پر ڈیٹا کو ذخیرہ کرنے کی ضرورت کی وجہ سے، ہندوستانی ڈیٹا سینٹر کی مارکیٹ 10 گیگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے، جس میں فی الحال 1.4 گیگاواٹ کام کر رہے ہیں۔

1,466 پولیس اہلکاروں کو مرکزی وزیر داخلہ

کارکردگی تمغہ' سے نوازا جائے گا

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ساتھ مرکزی مسلح نیم فوجی دستوں اور مرکزی پولیس تنظیموں کے 1,466 اہلکاروں کو سال 2025 کے لیے مرکزی وزیر داخلہ کارکردگی تمغہ' سے نوازا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے جمعہ کو یہاں ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ مرکزی وزیر داخلہ کارکردگی تمغہ' خصوصی آپریشنز، تفتیش، انٹیلی جنس اور فرانزک سائنس کے شعبوں میں نمایاں کام کو تسلیم کرنے اور اعلیٰ پیشہ ورانہ معیارات کو فروغ دینے اور اہلکاروں اور افسران کے حوصلے کو بڑھانے کے لیے دیا جاتا ہے۔ کارکردگی کا یہ تمغہ تمام پولیس اہلکاروں اور افسران کے حوصلے بلند کرے گا۔ مرکزی وزارت داخلہ نے گزشتہ سال فروری میں یونین ہوم منسٹرز ایفیشینسی میڈل' کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ یہ تمغہ پولیس فورسز، سیکورٹی تنظیموں، ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور پولیس فورسز کی انٹیلی جنس/ خصوصی شاخوں اور ملک بھر میں فرانزک سائنس کے شعبے میں خدمات انجام دینے والے سرکاری سائنسدانوں کو آپریشنز میں بہترین کارکردگی، تحقیقات میں شاندار خدمات، غیر معمولی کارکردگی، بے مثال اور دلیرانہ انٹیلی جنس خدمات اور شاندار کام کے لیے دیا جائے گا۔ ان تمغوں کا اعلان ہر سال 31 اکتوبر کو سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم پیدائش پر کیا جاتا ہے۔

اپیل کے سہ ماہی منافع میں 86 فیصد اضافہ،

ہندوستان میں ریکارڈ فروخت

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکی ٹیک کمپنی اپیل نے جولائی-ستمبر کے دوران خالص منافع میں 86 فیصد اضافے کی اطلاع دی اور ہندوستان میں ریکارڈ سہ ماہی آمدنی قائم کی۔ جمعرات کو چوتھی سہ ماہی (جولائی-ستمبر) کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے اپیل کے سی ای او ٹم کک نے کہا کہ ہماری آمدنی بہت سی مارکیٹوں میں بڑھی، اور ہم نے امریکہ، کینیڈا، لاطینی امریکہ، مغربی یورپ، مغربی ایشیا، جاپان، کوریا، اور جنوبی ایشیا سمیت 10 سے زیادہ مارکیٹوں میں چوتھی سہ ماہی کے نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ ہندوستان میں کسی بھی سہ ماہی میں ریکارڈ توڑ سہ ماہی آمدنی ہوئی ہے۔ "انہوں نے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات میں حال ہی میں نئے اسٹورز کھولنے کا بھی ذکر کیا۔ اس سہ ماہی کے دوران آئی فون کی فروخت 49 بلین ڈالر رہی، جو کہ سال بہ سال 6 فیصد زیادہ ہے، جس میں آئی فون 16 سیریز کا سب سے زیادہ حصہ ہے۔ اپیل کے چیف فنانشل آفیسر کیون پاریکھ نے بتایا کہ ہندوستان میں ریکارڈ آئی فون کی فروخت ریکارڈ کی گئی۔ ورلڈ پینل کے سروے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئی فونز امریکہ، جاپان، چین کے شہری علاقوں، برطانیہ، فرانس اور آسٹریلیا میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والے ماڈل تھے۔

آندھرا پردیش میں سابق میئر اور ان کے شوہر کے

قتل کے معاملے میں پانچ افراد کو سزائے موت

چتور، 31 اکتوبر (یو این آئی) آندھرا پردیش کے ضلع چتور کی ایک عدالت نے سابق میئر اور ان کے شوہر کے قتل کے معاملے میں پانچ ملزمین کو سزائے موت سنائی ہے۔ چھٹے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج این۔ سرینواس راؤ نے اس سنسنی خیز فیصلے میں چتور شہر کی سابق میئر کٹھاری انورادھا اور ان کے شوہر کٹھاری موہن کے قتل کے معاملے میں پانچ ملزمین کو موت کی سزا دی۔ جن پانچ ملزمین کو سزائے موت سنائی گئی ہے، ان میں شری رام چندر شیکھر عرف چنٹو (اے 1)، گووند سوامی سرینواسیا عرف وینکٹیش (اے 2)، جئے پرکاش ریڈی عرف جیا ریڈی (اے 3)، منجوناتھ عرف منجو (اے 4) اور منی رتنم وینکٹیش (اے 5) شامل ہیں۔ استغاثہ نے اس معاملے میں کل 23 افراد کو ملزم نامزد کیا تھا۔ عدالت نے باقی ملزمان کو بری کر دیا، جبکہ ایک ملزم ایس۔ سرینواس چاری (اے 12) کی معاملے کے دوران موت ہوگئی تھی۔ استغاثہ کے مطابق، پانچوں ملزمین نے 17 نومبر 2015 کو میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں گھس کر اس وقت کی میئر انورادھا کو گولی مار کر قتل کر دیا تھا اور ان کے شوہر کٹھاری موہن کا تیز دھار دار ہتھیار سے گلا کاٹ دیا۔

پانچویں قومی میرین فشریز مردم شماری کے لیے ایپ لانچ

کوچی، 31 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی حکومت اگلے ہفتے پانچویں قومی میرین فشریز مردم شماری کا آغاز کر رہی ہے، جس میں 3 نومبر سے 18 دسمبر تک گھر گھر جاکر اہم معلومات جمع کی جائیں گی۔ ماہی پروری کی مردم شماری 5,000 سے زیادہ دیہاتوں اور ساحلی علاقوں میں بستیوں میں 1.2 ملین سے زیادہ خاندانوں کی آبادی، حیثیت اور صنعت سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے بارے میں تازہ ترین معلومات اکٹھی کرے گی تاکہ اس شعبے کی ترقی کی منصوبہ بندی میں مدد مل سکے۔ ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کے مرکزی وزیر مملکت جارج کورین نے جمعہ کو یہاں قومی میرین فشریز مردم شماری 2025 (MFC 2025) میں استعمال ہونے والے ویاس بھارت اور ویاس سوترا ڈیجیٹل ایپس کا آغاز کیا۔ ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کی وزارت نے جمعہ کو ایک ریلیز میں کہا کہ قومی مردم شماری کے عمل میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے انضمام میں یہ ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ اس سے روایتی کاغذی کارروائی کی ضرورت ختم ہوجاتی ہے۔ ڈیجیٹل ایپ پورے عمل کے دوران افراد کا ایک جامع، زیادہ درست قومی ڈیٹا اکٹھا کرے گا، جس میں جغرافیائی محل وقوع کا درست ڈیٹا بھی شامل ہے۔ ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کی وزارت نے جمعہ کو ایک ریلیز میں کہا کہ قومی مردم شماری کے عمل میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے انضمام میں یہ ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ اس سے روایتی کاغذی کارروائی کی ضرورت ختم ہوجاتی ہے۔ ماہی گیری کی آخری مردم شماری 2016 میں کی گئی تھی۔ اس مردم شماری میں پہلی بار جن دو ڈیجیٹل ایپس کو اپنایا جا رہا ہے وہ ویاس بھارت ہیں، جو ساحلی ماہی گیری کی بستیوں میں گھروں اور ان کے ارکان کے بارے میں معلومات کی گنتی کے لیے ہیں۔ اس سے روایتی کاغذی کارروائی کی ضرورت ختم ہوجاتی ہے۔ ویاس سوترا ایپ کا استعمال ماہی گیری کی مردم شماری میں مصروف شمار کنندگان کے کام کی نگرانی اور نگرانی کے لیے کیا جائے گا۔

حکومت تاریخ بدل کر سچ نہیں چھپا سکتی، آر ایس ایس پر دوبارہ پابندی لگنی چاہیے: کھرگے

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی-آر ایس ایس پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ نصاب میں تبدیلی کرکے سچائی کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن انہیں یہ سمجھ لینا چاہیے کہ سچائی کو تبدیل یا چھپایا نہیں جا سکتا۔ کانگریس صدر نے آر ایس ایس کو ایک خطرناک تنظیم قرار دیتے ہوئے کہا کہ سردار پٹیل کے مطابق اس تنظیم نے جو ماحول پیدا کیا وہ گاندھی جی کے قتل کا باعث بنا، اس لیے آر ایس ایس پر پابندی لگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سرکاری ملازمین پر آر ایس ایس کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر پابندی ہٹا دی ہے، لیکن اسے دوبارہ نافذ کیا جانا چاہئے۔ جمعہ کو اپنی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس میں مسٹر کھرگے نے کہا کہ مسٹر مودی کی قیادت والی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت بیساکھیوں پر کھڑی ہے، لیکن اس کی حکومت مرد آہن، ملک کے پہلے نائب وزیر اعظم سردار ولبھ بھائی پٹیل کے فیصلے کو پلٹنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 9 جولائی 2024 کو مودی حکومت نے آر ایس ایس کی سرگرمیوں پر سے 58 سال پرانی پابندی ہٹا دی، جو سردار پٹیل نے سرکاری ملازمین پر عائد کی تھی۔ انہوں نے دلیل دی کہ آر ایس ایس پر دوبارہ پابندی لگا دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سردار پٹیل کی طرف سے لگائی گئی پابندی کو ہٹا دیا ہے اور اب نصاب میں تبدیلی کر کے تاریخ کو بدلنے کی کوشش کر رہی ہے۔

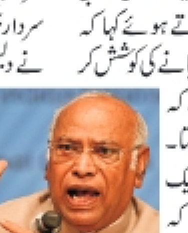

انہوں نے کہا کہ گاندھی، گوڈسے، آر ایس ایس اور 2002 کے گجرات فسادات سے متعلق موضوعات کو حال ہی میں این سی ای آر ٹی کی تین نصابی کتابوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ بی جے پی حکومت سچ کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے جو کہ خطرناک ہے، لیکن اسے سمجھ لینا چاہیے کہ سچ کو چھپایا نہیں جا سکتا۔ تاہم مودی حکومت ہمیشہ جھوٹ کو سچ بنانے کی کوشش کرتی ہے اور اس سے ان کے ارادوں کا پتہ چلتا ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ آج کا دن بہت اہم ہے، بلکہ بہت افسوسناک بھی ہے۔ جب ہم سردار پٹیل کی یوم پیدائش منا رہے ہیں، یہ افسوسناک ہے کہ آج اندرا گاندھی کا یوم شہادت ہے۔

ممبئی انکاؤنٹر میں ہلاکت: روہت آریہ کے ساتھ صفائی مہم والا ویڈیو،

سابق وزیر کا حکومتی اشتراک کا اعتراف منظر عام پر

ممبئی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ممبئی کے پوائی واقعہ میں پولیس گولی سے ہلاک ہونے والے روہت آریہ سے متعلق ایک اہم ویڈیو سامنے آیا ہے جس میں سابق وزیر تعلیم دیپک کیسرکر انہیں سرکاری صفائی مہم میں شراکت دار قرار دے رہے ہیں۔ ویڈیو کے منظر عام پر آنے کے بعد اس تنازعہ نے ایک نیا رخ اختیار کیا ہے، جس میں آریہ نے مبینہ طور پر سرکاری بقایا جات کی عدم ادائیگی کا الزام بھی لگایا تھا۔ یہ ویڈیو، جو روہت آریہ نے انسٹاگرام پر اپ لوڈ کیا تھا، میں کیسرکر بتا رہے ہیں کہ حکومت نے آریہ کے ساتھ مل کر پانچویں سے آٹھویں جماعت کے طلبا پر مشتمل ایک "صفائی مانیٹر" پروگرام چلایا، جس کا مقصد بچوں کے ذریعے معاشرے میں صفائی کا شعور بیدار کرنا تھا۔ کیسرکر نے کہا کہ بچوں نے بڑوں کو کچرا نہ پھینکنے کی تلقین کی اور گاندھی جی و سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 2 اکتوبر کے پیغام کو آگے بڑھایا۔ ذرائع کے مطابق یہ منصوبہ اس وقت شروع ہوا جب کیسرکر وزیر تھے۔ دعویٰ کیا گیا کہ روہت آریہ نے محکمہ تعلیم کے سرکاری پروجیکٹ پر کام کیا لیکن ادائیگی نہ ہونے کے باعث وہ شدید دباؤ کا شکار ہو گیا۔ انہوں نے تقریباً دو کروڑ واجبات کا مطالبہ کیا اور اس معاملہ پر سابق وزیر کی رہائش کے قریب بھوک ہڑتال بھی کی۔ اطلاعات کے مطابق آریہ نے 30 اکتوبر کو حکام تک رسائی کے لیے خود کو ویب سیریز پروڈیوسر ظاہر کرتے ہوئے آڈیشن کا ڈرامائی طریقہ اپنایا۔ بعد ازاں پولیس کی بچاؤ کارروائی کے دوران گولی لگنے سے وہ ہلاک ہو گئے۔

سابق کرکٹر محمد اظہر الدین تلنگانہ کابینہ میں شامل

راج بھون میں حلف برداری

حیدرآباد 31 اکتوبر (یو این آئی) سابق کرکٹر اور کانگریس کے سینئر قائد محمد اظہر الدین نے جمعہ کو تلنگانہ کابینہ میں وزیر کے طور پر حلف اٹھایا۔ حلف برداری کی یہ سادہ تقریب راج بھون، حیدرآباد میں منعقد ہوئی جہاں گورنر جشنو دیو ورما نے انہیں عہدے اور رازداری

کا حلف دلایا۔ اظہر الدین کی شمولیت کے ساتھ ہی وہ ریاستی کابینہ کے 16 ویں وزیر بن گئے ہیں۔ کابینہ میں 18 وزراء تک کی گنجائش موجود ہے۔ حلف برداری کی تقریب میں وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اور دیگر اہم قائدین موجود تھے۔ محمد اظہر الدین نے انگریزی میں خدا کے نام پر حلف لیا۔ اظہر الدین کی کابینہ میں شمولیت ایک ایسے وقت ہوئی ہے جب تلنگانہ کانگریس نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے درخواست کی تھی کہ کابینہ میں اقلیتی نمائندگی دی جائے کیونکہ اب تک ریونت ریڈی کابینہ میں کوئی اقلیتی وزیر موجود نہیں تھا۔ اس طرح، اظہر الدین، ریونت ریڈی کابینہ کے پہلے اقلیتی وزیر بن گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق کانگریس قیادت کا اظہر الدین کو شامل کرنے کا قدم ممکنہ طور پر آنے والے بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ہو سکتا ہے، جہاں مسلم رائے دہندے ایک مضبوط ووٹنگ بلاک کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جاریہ سال اگست میں تلنگانہ حکومت نے محمد اظہر الدین کو گورنر کے کوٹہ کے تحت قانون ساز کونسل کیلئے نامزد کیا تھا، تاہم ان کی تقرری پر ابھی تک گورنر جشنو دیو ورما کی منظوری باقی ہے۔ قبل ازیں محمد اظہر الدین نے 2023 کے اسمبلی انتخابات میں جوبلی ہلز حلقہ سے کانگریس کے امیدوار کے طور پر انتخاب لڑا تھا، لیکن انہیں کامیابی حاصل نہیں ہوئی تھی۔

شیئر بازار میں دوسرے دن بھی گراوٹ،

اہم اشاریے دو ہفتوں کی کم ترین سطح پر بند

ممبئی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ملکی شیئر بازاروں میں جمعہ کے روز مسلسل دوسرے دن گراوٹ درج کی گئی اور اہم اشاریے دو ہفتوں کی نچلی سطح پر بند ہوئے۔ بی ایس ای کے 30 حصص پر مشتمل حساس اشاریہ سینسیکس 465.75 پوائنٹس (0.55 فیصد) کی گراوٹ کے ساتھ 83,938.71 پر بند ہوا، جو 16 اکتوبر کے بعد کی نچلی سطح ہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی- 50 اشاریہ بھی 155.75 پوائنٹس یعنی 0.60 فیصد گر کر 17 اکتوبر کے بعد کی نچلی سطح 25,722.10 پر آ گیا۔ صبح گراوٹ کے ساتھ کھلنے کے بعد کچھ دیر کے لیے بازار میں تیزی دیکھی گئی، لیکن بعد میں فروخت کا دباؤ دوبارہ بڑھ گیا۔ امریکی فیڈرل ریزرو کی پالیسی سود کی شرح میں 0.25 فیصد کمی کے بعد یہ مسلسل دوسرا دن ہے، جب دونوں اہم اشاریے منفی زون میں بند ہوئے۔ سرکاری بینکوں اور تیل و گیس کے شعبوں کو چھوڑ کر دیگر تمام شعبے دباؤ میں رہے، دھات، صحت، نجی بینکنگ، مالیات، آئی ٹی اور فارما شعبے کی کمپنیوں میں زیادہ فروخت دیکھی گئی۔ درمیانے اور چھوٹے درجے کی کمپنیوں کے حصص بھی گر گئے۔ اڈانی پورٹس، بھارتی ایئرٹیل، ایکسس بینک، مہندرا اینڈ مہندرا، ٹائٹن، ریلائنس انڈسٹریز، ہندوستان یونی لیور اور ماروتی سوزوکی کے حصص بھی منفی زون میں بند ہوئے۔ بی ای ایل کا شیئر سب سے زیادہ 3.95 فیصد بڑھا۔ ایل اینڈ ٹی میں 1.09 فیصد، ٹی سی ایس میں 0.73، آئی ٹی سی میں 0.37 اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں 0.31 فیصد کی تیزی رہی۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں

6.92 ارب ڈالر کی کمی

ممبئی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ملک کا زرمبادلہ ذخیرہ 24 اکتوبر کو ختم ہوئے ہفتے میں 6.925 ارب ڈالر کم ہو کر 695.355 ارب ڈالر رہ گیا۔ یہ گزشتہ 12 ہفتوں میں سب سے بڑی گراوٹ ہے۔ اس سے پہلے، یکم اگست کو ختم ہونے ہفتے میں غیر ملکی زرمبادلہ ذخائر 9.321 ارب ڈالر کم ہوئے تھے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے جمعہ کو جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، 24 اکتوبر کو ختم ہوئے ہفتے میں زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا جزو غیر ملکی کرنسی اثاثے 3.862 ارب ڈالر کم ہو کر 566.548 ارب ڈالر رہ گئے۔ ان اثاثوں میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، برطانوی پاؤنڈ اور یورو شامل ہیں، جن کی قدر ڈالر کے مقابلے میں ان کی شرح تبادلہ کے لحاظ سے طے ہوتی ہے۔ سونے کے ذخائر بھی مسلسل آٹھ ہفتوں تک بڑھنے کے بعد 3.010 ارب ڈالر کم ہو کر 105.536 ارب ڈالر رہ گئے۔ ان اثاثوں میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، برطانوی پاؤنڈ اور یورو شامل ہیں، جن کی قدر ڈالر کے مقابلے میں ان کی شرح تبادلہ کے لحاظ سے طے ہوتی ہے اس گراوٹ کی بنیادی وجہ اس عرصے کے دوران سونے کی عالمی قیمتوں میں کمی رہی، جس سے سینٹرل بینک کے پاس موجود سونے کی مالیت گھٹ گئی۔ غیر ملکی زرمبادلہ ذخائر کے دیگر اجزاء میں خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5.8 کروڑ ڈالر کم ہو کر 18.664 ارب ڈالر اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے پاس ریزرو فنڈ 60 لاکھ ڈالر بڑھ کر 4.608 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ ان اثاثوں میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، برطانوی پاؤنڈ اور یورو شامل ہیں، جن کی قدر ڈالر کے مقابلے میں ان کی شرح تبادلہ کے لحاظ سے طے ہوتی ہے۔ اس سے پہلے، 17 اکتوبر کو ختم ہوئے ہفتے میں ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 4.496 ارب ڈالر کے اضافے کے ساتھ 702.28 ارب ڈالر رہے تھے۔

امریکہ کی امیگریشن پالیسی میں نیا قانون نافذ، ورک پرمٹ کی خودکار توسیع ختم کر دی

واشنگٹن، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی (ڈی ایچ ایس) نے ایک نیا عارضی قانون جاری کیا ہے، جس کے تحت اب ورک پرمٹ یا ملازمت کا اجازت نامہ (ای اے ڈی) خودبخود نہیں بڑھے گا۔ یہ نیا قانون 30 اکتوبر کے بعد جمع کرائی جانے والی تجدیدی درخواستوں پر لاگو ہوگا اور اس کا اطلاق کئی غیر ملکی شہریوں پر ہوگا، جن میں ایچ-4 ویزا رکھنے والے افراد اور بعض ایچ-1 بی ویزا ہولڈرز کے شوہر یا بیویاں بھی شامل ہیں۔ جمعرات کو جاری کیے گئے ایک بیان میں امریکی شہریت اور امیگریشن سروس (یو ایس سی آئی ایس) نے مشورہ دیا کہ غیر ملکی شہری اپنے ورک پرمٹ کی مدت ختم ہونے سے 180 دن پہلے اس کی تجدید کی درخواست وقت پر اور درست طریقے سے جمع کروائیں۔ ادارے نے خبردار کیا کہ اگر کوئی غیر ملکی اپنے ورک پرمٹ (ای اے ڈی) کی تجدید میں تاخیر کرے گا تو اس کے لیے روزگار کی اجازت یا متعلقہ دستاویزات میں عارضی رکاوٹ پیدا ہونے کا امکان بڑھ جائے گا۔ یہ فیصلہ امریکہ میں قانونی اور غیر قانونی دونوں اقسام کی امیگریشن

کو محدود کرنے کے حالیہ اقدامات کا حصہ ہے، ان اقدامات میں ایک نیا قانون بھی شامل ہے، جس کے تحت ایچ-1 بی ویزا کے لیے درخواست دینے والے ہنرمند افراد پر ایک بار کے لیے ایک لاکھ ڈالر فیس عائد کی گئی ہے، جو 21 ستمبر سے نافذ ہو چکی ہے۔ نئے قانون کے مطابق جو غیر ملکی شہری 30 اکتوبر یا اس کے بعد اپنے ورک پرمٹ کی تجدید کی درخواست دیں گے، انہیں اب صرف بروقت درخواست جمع کرانے پر ورک پرمٹ کی خودکار توسیع نہیں ملے گی۔ پچھلی پالیسی کے تحت اہل افراد اپنے ورک پرمٹ ختم ہونے کے بعد بھی 540 دن تک کام جاری رکھ سکتے تھے، بشرطیکہ انہوں نے وقت پر تجدید کی درخواست جمع کروائی ہو۔ لیکن نئے قانون میں یہ سہولت تقریباً تمام کیسز میں ختم کر دی گئی ہے، یعنی اب جیسے ہی موجودہ ورک پرمٹ ختم ہوگا، فرد کو کام روکنا پڑے گا جب تک نیا اجازت نامہ جاری نہ ہو جائے یا کوئی اور قانونی بنیاد موجود نہ ہو۔ تاہم، یہ قانون پچھلی درخواستوں پر لاگو نہیں ہوگا، یعنی 30 اکتوبر سے پہلے جمع کرائی گئی تجدیدی درخواستیں اب بھی پرانے قانون کے مطابق خودکار توسیع حاصل کر سکیں گی۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق اس قانون میں کچھ محدود استثنیٰ موجود ہیں، مثلاً وہ توسیعات جو قانون کے تحت یا فیڈرل رجسٹر نوٹس کے ذریعے دی گئی ہوں، وہ اب بھی خودکار توسیع کی اہل رہیں گی۔ سرکاری اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ اس قانون کا مقصد یہ ہے کہ ڈی ایچ ایس ورک پرمٹ کی مدت بڑھانے سے پہلے غیر ملکی شہریوں کی مکمل جانچ اور تصدیق کو یقینی بنائے۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق ورک پرمٹ کی خودکار توسیع ختم کرنے سے غیر ملکی شہریوں کی بار بار جانچ اور نگرانی ممکن ہوگی، جس سے یو ایس سی آئی ایس کو دھوکہ دہی روکنے اور ملکی سلامتی کے ممکنہ خطرات کی نشاندہی میں مدد ملے گی، تاکہ مشتبہ افراد کو امریکا سے بے دخلی کے عمل میں شامل کیا جا سکے۔ یو ایس سی آئی ایس کے ڈائریکٹر جوزف ایڈلو نے کہا کہ ادارہ اب غیر ملکی شہریوں کی زیادہ مؤثر جانچ اور نگرانی پر توجہ دے رہا ہے اور ان پالیسیوں کو ختم کر رہا ہے جو پچھلی حکومت نے غیر ملکیوں کی سہولت کو امریکی عوام کی سلامتی پر ترجیح دیتے ہوئے نافذ کی تھیں۔

عمرہ زائرین کیلئے بڑی خبر، ویزا پالیسی میں اہم تبدیلی

جدہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) سعودی وزارت حج وعمرہ نے نئی عمرہ پالیسی کا اعلان کر دیا ہے جس کا اطلاق آئندہ ہفتے سے کیا جا رہا ہے۔ سعودی وزارت حج عمرہ ویزے سے متعلق نئی تبدیلی کرنے جا رہی ہے جس کے مطابق ویزا جاری کرانے کے بعد 30 دن کے اندر سعودی عرب آنا ضروری ہوگا ورنہ ویزا منسوخ ہو جائے گا۔ نئے قانون کے تحت ویزا ملنے کے بعد سعودی عرب میں داخلے سے قبل کی مدت 3 ماہ سے گھٹا کر ایک ماہ کی گئی ہے تاہم سعودی عرب میں داخل ہونے کے بعد عازمین کو قیام کے لیے پہلے کی طرح 3 ماہ کا وقت ہی ملے گا۔ قومی کمیٹی برائے عمرہ کے مشیر احمد باجعیفر نے کہا کہ عمرہ ویزے کی مدت کے حوالے سے جاری ہونے والے ضوابط کا آغاز آئندہ ہفتے تک ہوگا۔ 'اس کا مقصد حرمین شریفین میں غیر معمولی رش پر قابو پانا اور ان دونوں مقدس شہروں کی گنجائش کے مطابق زائرین کو عمرہ ویزے کا اجرا ہے۔' مشیر احمد باجعیفر کا

کہنا ہے کہ بعض ممالک سے آنے والے زائرین عمرہ ویزہ دو یا تین ماہ قبل جاری کرا لیتے تھے اور آخری دنوں میں سعودی آتے تھے، حرمین شریفین میں خاص طور پر رمضان المبارک کے دوران ازدحام دیکھنے میں آتا تھا۔ یاد رہے رواں برس عمرہ سیزن کا آغاز حج کے فوری بعد جون 2025 میں کر دیا گیا تھا، مختصر مدت کے دوران عمرہ زائرین کی آمد میں ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا محض پانچ ماہ کے دوران 40 لاکھ عمرہ ویزے جاری کیے گئے تھے۔ عمرہ سیزن کے دوران پاکستان سے آنے والے عمرہ زائرین سرفہرست رہے جبکہ دوسرے نمبر پر انڈونیشیا کے زائرین رہے۔ تیسرے نمبر پر ہندوستان پھر عراق کے زائرین رہے پانچواں نمبر مصر کا رہا۔

دنیا کی پہلی اے آئی ٹی وی پریزنٹر متعارف

لندن، 31 اکتوبر (یو این آئی) میڈیا کی دنیا میں انقلاب برپا ہو گیا ہے دنیا کی پہلی مصنوعی ذہانت (اے آئی) پریزنٹر متعارف کرا دی گئی۔ مصنوعی ذہانت جیسے جیسے انسانی شعبہ جات میں داخل ہو رہی ہے، ویسے ویسے ان شعبوں سے وابستہ انسانوں میں بے روزگاری کا خدشہ بڑھتا جا رہا ہے۔ برطانوی چینل 4 نے دنیا کی پہلی اے آئی پریزنٹر بھی متعارف کرا دی ہے جس کے بعد میڈیا انڈسٹری میں بھونچال آ گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق چینل فور پر پہلی بار تجرباتی طور پر 20 اکتوبر کو مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ پریزنٹر نے ٹی وی اسکرین پر ڈاکیومنٹری کی میزبانی کی۔ اے آئی پریزنٹر کا انداز بیاں، چہرے کے تاثرات اور آواز کا زیر و بم اتنا حقیقی دکھائی دیا کہ ناظرین محسوس ہی نہ کر سکے کہ یہ پریزنٹر کوئی انسان نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ کیمیل پریزنٹر کا ماڈیول ہے۔ خاتون پریزنٹر چینل فور کی اسکرین پر نمودار ہوتی ہے اور کہتی ہے کہ اے آئی اگلے چند سالوں میں سب کی زندگیوں کو چھونے والا ہے اور کچھ اے آئی کی وجہ سے اپنی ملازمتوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔ ان میں کال سینٹر کے کارکن، کسٹمر سروس ایجنٹس یا میرے جیسے ٹی وی پریزنٹرز ہو سکتے ہیں۔ اگلے لمحے پریزنٹر یہ کہہ کر اپنے دیکھنے والوں کو حیران کر دیتی ہے کہ "میں حقیقی نہیں ہوں بلکہ ایک اے آئی پریزنٹر ہوں، جس کو برطانوی ٹی وی نے سب سے پہلے اپنی اسکرین پر پیش کیا ہے۔ یہ تجربہ نہ صرف ٹیکنالوجی کی حیران کن ترقی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ ایک سوال بھی اٹھاتا ہے کہ جب اتنا موثر، قابل یقین اور سستا متبادل بن جائے۔ انسان اور مشین میں فرق مٹنے لگے تو پھر تخلیقی پیشوں، صحافت اور ٹی وی کی دنیا میں انسانوں کا مستقبل کیا ہوگا؟ دوسری جانب چینل فور کی جانب سے ہفتہ وار دستاویزی پروگرام کو اے آئی پریزنٹرز کے ذریعہ پیش کرنے پر انٹرنیشنل میڈیا سے وابستہ افراد بھی اس پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ہالی ووڈ اداکار ایک اے آئی اداکارہ متعارف کرانے پر احتجاج کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ البانیہ میں اے آئی وزیر بنائی گئی ہے جب کہ جاپان میں ایک سیاسی جماعت کی سربراہی اے آئی کو دینے کا فیصلہ کیا جا چکا ہے۔

شاہ چارلس نے اپنے بھائی شہزادہ اینڈریو سے پرنس' کا لقب بھی واپس لے لیا

لندن، 31 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ کے بادشاہ چارلس نے اپنے بھائی شہزادہ اینڈریو سے پرنس' کا لقب واپس لیتے ہوئے انہیں شاہی رہائش گاہ خالی کرنے کا حکم دیدیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق شہزادہ اینڈریو اب اینڈریو ماؤنٹ بیٹن کہلائیں گے، سنگین الزامات لگنے کے بعد برطانوی بادشاہ چارلس نے اپنے چھوٹے بھائی شہزادہ اینڈریو سے پرنس' کا لقب واپس لے لیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق برطانیہ کے فرمانروا شاہ چارلس اپنے چھوٹے بھائی شہزادہ اینڈریو سے تمام تر شاہی مراعات جن میں القابات، اعزازات اور سرکاری رہائش گاہ شامل ہیں باقاعدہ طور پر آج ضبط کر لیں گے۔ شہزادہ اینڈریو جنسی الزامات کے بعد رواں ماہ کے آغاز میں ڈیوک آف یارک سمیت دیگر شاہی القابات سے دستبردار ہوگئے تھے، شہزادہ اینڈریو کی جانب سے ان الزامات کو مسترد کیا گیا ہے۔ پرنس اینڈریو جنسی الزامات کے بعد رواں ماہ کے آغاز میں ڈیوک آف یارک سمیت دیگر شاہی القابات سے دستبردار ہوگئے تھے۔ پرنس اینڈریو نے بیان میں کہا تھا کہ وہ اب بھی پرنس کے طور پر جانے جائیں گے لیکن وہ آئندہ اپنے شاہی خطابات استعمال نہیں کریں

چین نے ٹک ٹاک ٹرانسفر ڈیل کی منظوری دیدی

واشنگٹن، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کا کہنا ہے کہ چین نے ٹک ٹاک ٹرانسفر ڈیل کی منظوری دے دی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ چین نے مختصر ویڈیو ایپ ٹک ٹاک کے لیے منتقلی کے معاہدے کی منظوری دے دی ہے اور وہ آنے والے ہفتوں اور مہینوں میں اس حوالے سے آگے بڑھنے کی توقع رکھتے ہیں لیکن انہوں نے ڈیل سے متعلق کوئی اور تفصیلات نہیں بتائیں۔ بیسنٹ نے جمعرات کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی چینی رہنما شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کے بعد فاکس بزنس نیٹ ورک کے پروگرام مارننگز ود ماریا کو بتایا کہ کوالالمپور میں، ہم نے چینی منظوری حاصل کرنے کے سلسلے میں ٹک ٹاک معاہدے کو حتمی شکل دی اور میں توقع کروں گا کہ یہ آنے والے ہفتوں اور مہینوں میں آگے بڑھے گا، اور ہم آخر کار اس کا حل دیکھیں گے۔" چین کی وزارت تجارت نے جمعرات کو بیان میں کہا تھا کہ ان کا ملک امریکا کے ساتھ ٹک ٹاک سے متعلق معاملات کو مناسب طریقے سے ہینڈل کرے گا۔ ایک چینی ترجمان نے مزید کہا کہ چینی فریق ٹک ٹاک سے متعلق مسائل کو مناسب طریقے سے حل کرنے کے لیے امریکی فریق کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔" رواں سال 25 ستمبر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹک ٹاک سے متعلق ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے۔ اس معاہدے کی مالیت 14 ارب ڈالر ہوگی۔ اس موقع پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی سرمایہ کار ٹک ٹاک کی ملکیت سنبھال رہے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ چینی صدر شی جن پنگ نے منظوری کے معاملے میں شاندار کردار ادا کیا، امریکی نائب صدر کا کہنا تھا کہ ٹک ٹاک کو اب پروپیگنڈے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا، ٹاک ٹاک کو امریکیوں کے لیے محفوظ کر دیا گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میں نے چینی صدر کو ٹک ٹاک سے متعلق اقدامات کا بتایا، چینی صدر نے ہمارے ٹک ٹاک سے متعلق اقدامات سے اختلاف نہیں کیا، میں چینی صدر کی بہت عزت کرتا ہوں۔

ویتنام میں سیلاب سے 13 افراد کی موت 11 لاپتہ

ہنوئی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ویتنام کے کئی وسطی صوبوں میں شدید بارش اور سیلاب کے نتیجے میں 13 افراد ہلاک، 34 زخمی اور 11 لاپتہ ہوگئے ہیں۔ یہ اطلاع ویتنام کے ڈیزاسٹر اینڈ ڈایک مینجمنٹ اتھارٹی نے جمعہ کو دی۔ رپورٹ کے

مطابق، ایک لاکھ سولہ ہزار سے زیادہ مکانات زیر آب ہیں جبکہ 56 مکانات منہدم یا بہہ گئے اور تقریباً 150 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ سیلاب کی وجہ سے تقریباً 4,900 ہیکٹر دھان اور دیگر فصلیں تباہ ہوگئی ہیں۔ 790 ہیکٹر پھلدار درخت متاثر ہوئے اور 17,700 سے زائد مویشی اور مرغیاں ہلاک ہوگئی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بجلی کی فراہمی منقطع ہونے سے چار صوبوں اور شہروں میں 4,38,000 سے زائد گھر متاثر ہوئے ہیں۔ ادھر روسی حکومت کی جانب سے ہیوشہر میں سیلاب متاثرین کے لیے 29 ٹن امدادی سامان فراہم کیا گیا ہے، جس میں خیمے، کمبل، بچاؤ کشتیوں اور دیگر ضروری اشیاء شامل ہیں۔

از نیابت کھنہ پیٹھ

درخواست منجانب: محبوبہ بانو دختر محمد ابراہیم ملہ ساکنہ متی پورہ بمراد حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائلہ مذکورہ کا والد محمد ابراہیم ملہ مورخہ 2024-07-04 کو فوت ہو چکا ہے اور متوفی کے وارثان جائز بذیل یوں ہیں۔

نام وارثان جائز	رشتہ	پیشہ	عمر	کیفیت
محبوبہ بانو	دختر متوفی	گھریلو کام	۳۰ سال	بغیر شادی شدہ
ناصر حسین ملہ	پسر متوفی	مزدوری	۳۴ سال	شادی شدہ
عاشق حسین ملہ	----	----	۳۲ سال	بغیر شادی شدہ
مختیار حسین ملہ	----	---	۳۶ سال	شادی شدہ
عمران حسین ملہ	----	----	۲۳ سال	----

اسطور سے متوفی کے وارثان کی تعداد پانچ افراد ہے اور دیگر کوئی وارثان جائز موجود نہیں ہے۔ علاوہ ازیں سائلہ مذکورہ کی والدہ متوفی سے پہلے ہی فوت ہو چکی ہے۔ معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو سات یوم کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر:۔ نائب تحصیلدار کھنہ پیٹھ

CAVEAT PETITION No

Caveator:
In the case of :-
Ghulam Mohammad Najar,
S/o Habibullah Najar,
R/o Bagh-i-Nand Singh, Chattabal, Srinagar.
Versus
Respondents:
Public at Large.
In the matter of :- Caveat Application Under Section 148A of the Code of CivilProcedure, 1908
Most Respectfully Showeth:
1. That the caveator is a party in the proceedings pending before the Court of Ld. Forest Magistrate, Srinagar in a case titled "Jamsheeda Malik vs. Kaleemullah Gulzar and Anr" under the Protection of Women from Domestic Violence Act.
2. That the Ld. Additional District Judge, Srinagar vide order dated 18.09.2025 has been pleased to stay the proceedings pending before the Ld. Trial Court.
3. That the caveator apprehends that the petitioner(s)/respondent(s) may approach this Hon'ble Court by way of appeal, petition, revision, or any other proceedings against the said order dated 18.09.2025, and may obtain ex-parte orders to the prejudice of the caveator.
4. That the caveator is a necessary and proper party to any such proceedings and is entitled
to be heard before any interim or final orders are passed therein.
5. That this caveat is being filed bonafide in order to safeguard the interest of the caveator and to ensure that no adverse orders are passed without affording him an opportunity of being heard.
In tbe premises and in view of the above, it is most respectfully prayed that:
a) No order be passed in any petition, appeal, revision, or proceedings likely to be filed before
this Hon'ble Court arising out of the order dated 18.09.2025 passed by the Ld. Additional District Judge, Srinagar without notice to the caveator.
b) The caveator be heard before passing of any interim or final orders in the matter.
c) Any other order that this Hon'ble Court deems fit and proper in the facts and circumstances

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Tasleem Arief

1. Tasbasum
Widow of Deceased Javid Ahmad Malik
R/o Sir Syed Abad H.No 151 Bemina
2. Tyba
D/o Deceased Javid AHmad Malik
R/o Sir Syed Abad H.No 151 Bemina
3. Adnan Javid
S/o Deceased Javid Ahmad Malik
R/o Sir Syed Abad H.No 151 Bemina

(Petitioners)

V/S
Public at Large

Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1313614/- as debits and securities in name of deceased namely Javid Ahmad Malik S/o Ghulam Mohammd Malik R/o Sir Syed Abad H.No 151 Bemina Sgr Who died on 28-09-2015 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 14-11-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 14-11-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 29-10-2025

Mr. Tasleem Arief
Principal District Judge Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
PWD(R&B) DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS
EXPRESSION OF INTEREST (EOI)
E-TENDERING/NIT No: 91 /EEP/RNB/2025-26/6570-80 DATED: - 30 -10-2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of J&K Expression of Interest(EOI) are invited from approved and eligible Bidders as per Instruction to Bidder (ITB) and Terms of Reference at Annexure-I. The Bidder (Firm/Consultant/Agency/Company) should have the eligibility as per Annexure-II under Eligibility Criteria for each of the following works:-

S.No	Name of Work	Estimated Cost of the Project (Rs in Lacs) for which Consultancy is Required as Adv. cost	Estimated Cost of the Architectural Engg. & Consultancy (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (in Rs)	Time of completion	Type of Consultancy
1.	Providing Consultancy and other allied services with all working drawings Digital Layout Plan, Detailed Project Report along with Estimate and BOQ, Architectural and Structural design as per requirement, Conducting of all required soil investigations for Reconstruction of High school Sangerwani..	241.08	1.20 lacs	200/	15 Days	Architectural/Structural Consultancy with Soil Testing

AAA Accorded Through Order No.286 DSEK of 2025 Dated:23-10-2025

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		30 -10-2025	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	30 -10-2025	(10:00AM)
3	Bid submission Start Date	From	30 -10-2025	(10:00AM)
4	Bid Submission End Date	To	11 -11-2025	(04:00PM)
5	Date and time of opening of bid (online)		12 -11-2025	(11:00 AM)
		In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Pulwama		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt(Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Pulwama [Tender Inviting Authority]Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan and Emd should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and Outsider UT of J&K bidders can submit DD of any nationalized bank in favour of Executive Engineer R&B Division Pulwama the cost of tender document fee is non refundable.

- If MSME firm is registered with NSIC (National Small Industries Corporation) agencies for tendered item then they are exempted for submission of EMD & Tender Cost.

If MSME's who are interested in availing these benefits will have to enclosed with their offer the proof of their beings
MSME's registered with any of the above mentioned agencies.

2. The 1st lowest Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR within 03 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of work.

All other terms and conditions shall be available in website www.jktenders.gov.in

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Division Pulwama

DIPK No:-7648-25 Dated 31-10-2025

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچر وار یکم نومبر ۲۰۲۵ء۔۹ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

غدار محل

سیدہ ایمن عبدالستار

" غدار محل " دراصل تاریخ کے زخموں میں سے ایک خاموش نشان ہے۔ یہ صرف ایک عمارت نہیں، بلکہ غداری، انجام اور عبرت کی داستان ہے۔ "غدار محل (Gaddar Mahal) " مرشدآباد (مغربی بنگال، بھارت) کی تاریخی و ثقافتی وراثت کا ایک دلچسپ اور کم معروف باب ہے۔ آیئے اسے مکمل تاریخی پس منظر کے ساتھ سمجھتے ہیں

غدار محل تعارف

"غدار محل "مرشدآباد شہر میں واقع ایک قدیم عمارت ہے جو نواب سراج الدولہ کے دور سے منسوب ہے۔ اس محل کا اصل نام کچھ اور تھا، مگر بعد کے ادوار میں اسے "غدار محل " کہا جانے لگا کیونکہ یہاں سے میر جعفر جیسے غدارِ وطن کا تعلق جوڑا جاتا ہے، جو نواب سراج الدولہ کے خلاف انگریزوں کا ساتھ دینے والا مشہور بدنام کردار تھا۔

تاریخی پس منظر

مرشدآباد کبھی بنگال، بہار اور اڑیسہ کی مشترکہ نواب سلطنت کا دارالحکومت تھا۔ 1757ء میں جنگِ پلاسی (Battle of Plassey) کے بعد انگریزوں نے پہلی بار ہندوستان میں سیاسی قبضے کی بنیاد رکھی۔ میر جعفر، جو نواب سراج الدولہ کا سپہ سالار تھا، انگریزوں کے ساتھ مل گیا۔ اسی غداری کی وجہ سے برصغیر کی تقدیر بدل گئی اور اسی نسبت سے جس محل یا رہائش سے میر جعفر وابستہ تھا، وہی "غدار محل " کے نام سے مشہور ہوا۔

محل کی ساخت ومقام

غدار محل مرشدآباد کے نزدیک نجفر نگر (Nizamat area) میں واقع ہے۔ یہ عمارت 18 ویں صدی کے طرزِ تعمیر کی جھلک رکھتی ہے یعنی لمبے برآمدے اونچی محرابیں سفید و سرخ اینٹوں سے بنی دیواریں آنگن نما مرکزی صحن محل اب جزوی طور پر کھنڈر بن چکا ہے، مگر اس کی دیواریں اب بھی ایک بڑی تاریخی داستان سناتی ہیں۔

غداری اور عبرت کا نشان

اہلِ مرشدآباد اس محل کو غداری کی علامت سمجھتے ہیں۔ مقامی لوگ اسے عبرت گاہ کے طور پر دیکھتے ہیں کیونکہ یہاں سے ہی ایک غداری کی سازش نے پورے ہندوستان کو انگریزوں کی غلامی میں دھکیل دیا۔ بعض روایتوں کے مطابق، میر جعفر نے جنگِ پلاسی سے پہلے اسی محل میں انگریز افسر رابرٹ کلائیو سے خفیہ ملاقاتیں کیں

موجودہ حالت

آج یہ عمارت سیاحتی مقام نہیں مگر

تاریخی مقام کے طور پر بعض محققین اور تاریخ کے طلبہ یہاں آتے ہیں۔ حکومتِ مغربی بنگال نے اسے Protected Heritage Structure کی حیثیت دینے کی تجویز رکھی تھی، مگر دیکھ بھال کی کمی کے باعث یہ رفتہ رفتہ زوال کا شکار ہے۔

"میر جعفر"

دنیا کا واحد شخص جس کی غداری کی سزا تین سو سال بعد بھی اسکے گھر کو شدید نفرت کی صورت مسلسل مل رہی ہے۔ یہ محل جس کے کھنڈرات باقی بچے ہیں آج سے تین سو سال پہلے انتہائی خوبصورت اور بہت بڑا محل ہوا کرتا تھا۔ لیکن جیسے ہی اس محل کا مالک مرا، اس کے بعد کسی نے اس محل میں آباد ہونے کی کوشش نہ کی۔ لوگوں کو اس محل سے شدید نفرت تھی اور یہ نفرت ایسی تھی کہ تین سو سال گزرنے کے بعد بھی اس نفرت میں کمی نہیں آرہی بلکہ اس سے نفرت کا اظہار لوگ پہلے سے بھی زیادہ شدت سے کرنے لگے۔ مثال کے طور پر جب کوئی شخص اس محل کے قریب سے گزرتا ہے تو آج بھی اس کے اوپر تھوک کر گزرتا ہے۔ حتیٰ کہ کچھ لوگ نفرت میں اس قدر انتہاپسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ اس کی دیواروں پر باقاعدہ جوتے مارے جاتے ہیں۔ انسانوں کی تاریخ میں یہ پہلی عمارت ہے جس سے نفرت کی جاتی ہے اور یہ بھی ایک تاریخی ریکارڈ ہے کہ کسی عمارت کو اس سے پہلے اتنا نفرت انگیز نام نہیں دیا گیا۔ اس کو اس ملک کی گورنمنٹ نے سرکاری طور پر اسے "غدار محل" کا نام دے رکھا ہے۔ یہ بات تو شاید آپ کے لئے اتنی بڑی نہ ہو کہ کسی ملک میں کوئی حکومت کسی تعصب کی وجہ سے یا کسی نفرت کی وجہ سے ایسا نام دے سکتی ہے۔ لیکن آپ کے لئے حیرت کی بات ہوگی کہ سب سے بڑے عالمی ادارے یونیسکو نے بھی اسے "غدار محل " کا ہی نام دے رکھا ہے۔ اس عمارت کو نہ تو استعمال کیا جاسکتا ہے نہ ہی اسے توڑا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس کا نام تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اس بات سے اندازہ لگا لیجیے کہ وہ شخص کس قدر بدبخت تھا کہ جس کی نفرت تاریخ کا حصہ بن کر رہ گئی ہے۔ اس دنیا میں آج تک کروڑوں اربوں انسان گزر چکے ہیں جن سے ان کے جرائم اور گناہوں کی وجہ سے شدید نفرت کی جاتی ہے لیکن کسی کو بھی تاریخ نے اتنی نفرت سے یاد نہیں کیا کہ اس کے گھر کے نام کو بھی نفرت کے نام میں تبدیل کر دیا گیا کہ اس شخص نے غداری کی تھی۔ تاریخ نے جس طرح اسے یاد رکھا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ غداری ایک ایسا گناہ اور جرم ہے جسے دنیا کبھی بھی معاف نہیں کرتی۔ انتہائی مزے کی بات ہے کہ اس غدار شخص نے جن لوگوں کے لئے اپنی قوم اور ملک سے غداری کی انہی لوگوں نے اسے تاریخ کا سب سے بڑا غدار قرار دیا اس کے محل کو غدار کے محل کا نام دیا وہ شخص" میر جعفر "تھا اور اس کا یہ محل بھارت کے مغربی بنگال میں واقع مرشد آباد کے مقام پر ہے۔ غدار غداری کر جاتے ہیں لیکن تاریخ انہیں معاف نہیں کرتی ان کو عبرت کا نشان بنادیا جاتا ہے۔

غدار محل کی اینٹیں آج بھی نوحہ پڑھتی ہیں کہ ایک شخص کے لالچ نے ایک قوم کی تقدیر بیچ دی۔

اقتدار تو مل گیا، مگر عزت دفن ہوگئی۔

تاریخی حوالے:

1. "The Fall of the Nawab of Bengal" S.C. Hill (1902)
2. "The Plassey Plot" J.H. Little (1932)
3. Bengal District Gazetteers Murshidabad (1906 Edition)
4. ASI (Archaeological Survey of India) Records on Murshidabad Heritage Sites

(اقوال زریں)

غفلت اچھی شے کا نام نہیں جہاں بھی غفلت ہوگی ماسوا تباہی اور ہلاکت کے کچھ حاصل نہیں ہوگا (حضرت خواجہ جمال الدینؒ)

خود احتسابی کی ضرورت

اپنے آپ کو جانچنا پرکھنا اپنے بارے میں اپنے دل سے پوچھنا اور خود کو بنظر غائر دیکھتے ہوئے اپنی ذات کے بارے میں ذاتی رائے قائم کرنا، اپنے ہر عمل کا خود حساب کتاب رکھنا خود احتسابی کہلاتا ہے، اگرچہ خود احتسابی کا عمل قدرے دشوار ہے لیکن اس قدر بھی نہیں کہ اس پر عمل درآمد کو ناممکن تصور کیا جائے جہاں تک انسان کے ظاہری خط وخال کی بات ہے تو اس کے لئے دوسروں سے پوچھنے کی بجائے خود کو آئینے کے روبرو کر کے آئینے سے سوال کریں کہ آئینہ جھوٹ نہیں کہتا، اپنی ذات کے متعلق اپنے دل سے سوال کریں اپنے آئینہء دل میں آپ کو اپنی ذات کا عکس واضح نظر آئے گا اپنی بابت اپنے ذہن سے سوچیں کہ آپ کی سوچ آپ کے متعلق کیا کہتی ہے، خود احتسابی اور مشاہدے کے لئے دوسروں کی رائے لینا کسی حد تک مناسب بھی ہے کہ اس طرح آپ کو اپنے متعلق دوسروں کی رائے اور خیالات سے آگاہی بھی بعض صورتوں میں آپ کی شخصیت کی تکمیل میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے، لیکن میرے خیال میں اپنے متعلق اپنی ذاتی رائے زیادہ اہمیت رکھتی ہے کیونکہ ہمیں ہم سے بہتر کوئی نہیں جانتا اور نہ ہمارے بارے میں کوئی حتمی بہتر یا مستند رائے قائم کرسکتا ہے، خود احتسابی کا عمل خود سے شروع ہوکر خود پر ختم ہوتا ہے کہ ہر انسان اپنے ظاہر اور اپنے باطن کے متعلق دوسروں سے زیادہ بہتر اور حتمی رائے قائم کرسکتا ہے

اگر آپ دوسروں سے اپنے ظاہری خط و خال یا باطنی خوبیوں اور خامیوں کے متعلق دریافت کرنا چاہیں تو ممکن ہے آپ کو اپنی ظاہری و باطنی صفات کے متعلق مختلف افراد کی مختلف اور متضاد آراء کا سامنا کرنا پڑے اور ممکن ہے کہ اپنے متعلق مختلف افراد کی متضاد آراء سے آپ کی ذات میں خوش فہمی اور غلط فہمی جیسے متضاد رجحانات پیدا ہو جائیں اور ان متضاد رجحانات سے پیدا شدہ صورتحال آپ کو اپنے متعلق مشکوک کیفیات سے دوچار کردے اور یہ کیفیت آپ کو ذہنی انتشار سے بھی دوچار کرسکتی ہے، چونکہ ہر انسان کی اپنی نظر اور اپنا نکتۂ نظر ہوتا ہے اور وہ اسی کے مطابق کسی بھی شے یا اشخاص کے متعلق رائے قائم کرتا ہے اور جب آپ نے کسی کو یہ اختیار دے دیا کہ وہ آپ کے بارے میں اپنی رائے بیان کریں تو وہ آپ کو اپنی نظر اپنے ذہن اور اپنے دل کے پیمانے کے مطابق پرکھے گا دوسروں کی رائے آپ کے بارے میں آپ کی اپنی ذاتی رائے سے مطابقت رکھنے یا نہ رکھنے کی صورت میں آپ کے لئے دل شکن بھی ہوسکتی ہے اور خوش کن بھی لہذا بہتر یہی ہے کہ آپ اپنے آپ کو اپنی ذاتی رائے کے پیمانے پر پرکھیں تب ہی آپ اپنی ذات کے متعلق درست اور حتمی رائے قائم کر سکتے ہیں، خود احتسابی کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے بارے میں گاہے بگاہے خود سے رائے دریافت کریں اپنے ہر عمل اور اپنے ہر عمل سے پیدا شدہ نتائج کا خود جائزہ لیں اور اپنے بارے میں دوسروں کی بجائے اپنی رائے کو ترجیح دیں، خود احتسابی کا عمل ہر فرد کے لئے بہت ضروری ہے خود احتسابی سے افراد معاشرہ بہت سے ایسے معاشرتی مسائل پر قابو پا سکتے ہیں جو افراد معاشرہ میں خود آگاہی کی کمی کے باعث پیدا ہوتے ہیں، خود احتسابی کا عمل انسان میں اپنی ذات کا شعور اجاگر کرتا ہے جو انسان میں اپنے اندر پیدا ہونے والے منفی ومثبت رجحانات کا تعین کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے اور یہ صلاحیت انسان کو اپنا اخلاق و کردار سنوارنے کے قابل بناتی ہے خود احتسابی کی بدولت انسان اپنے اندر کی پوشیدہ صلاحیتوں کو برآمد کرتا ہے اور ان صلاحیتوں سے کام لے کر اپنی زندگی کو اپنے اور دوسروں کے لئے کارآمد اور سودمند بناتا ہے، یہی شعور وآگاہی کا راستہ انسان کی ذات کی تکمیل کرتا ہے اور ذات کی تکمیل ہی انسان کا وہ مقام ہے جس تک پہنچنا ہی انسانیت کی معراج ہے اگرچہ خود احتسابی کا عمل اپنے آپ سے شروع ہوکر اپنے آپ پر ختم ہونے والا عمل ہے لیکن اس عمل سے پیدا ہونے والے نتائج و ثمرات کا دائرہ اپنی ذات اور اپنے گھر سے ہوتا ہوا پورے معاشرے تک وسعت اختیار کرتا چلا جاتا ہے، لہٰذا دوسروں کی آراء کی روشنی میں خود کو خوش فہمی یا غلط فہمی میں مبتلا کر کے اپنی شخصیت کو حتی الامکان بگاڑ پیدا کرنے والی صورتحال سے محفوظ رکھتے ہوئے خود احتسابی کے عمل سے اپنی شخصیت میں وہ نکھار پیدا کریں جو آپ کی ذات اور آپ کے گھر سے ہوتا ہوا پورے انسانی معاشرے تک وسعت اختیار کر جائے۔

کلاس روم سے کیریئر تک
خلا کو پُر کرنے کی ضرورت

ڈاکٹر ریاض احمد
ڈپارٹمنٹ جنرل ایڈوکیشن ایس یو ی،
شارجہ، یو اے ای

تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان موجود خلیج اب محض ایک نظریاتی بحث نہیں رہی۔ یہ ایک عملی بحران ہے جو ہمارے فارغ التحصیل افراد کو روزگار کے مواقع سے محروم کر رہی ہے اور ہماری معیشت کو اس کے مقابلاتی فائدے سے بے دخل کر رہی ہے۔ ہم اپنے طلباء کو ایسی دنیا کے لیے تیار کر رہے ہیں جو اب موجود ہی نہیں ہے، اور اس کے ثبوت ہر طرف بکھرے پڑے ہیں۔

منظر ا: وہ کوڈ جو انٹرویو میں ناکام ہوا

ایک ہونہار کمپیوٹر سائنس گریجویٹ، انانیا، کلاؤڈ انجینئرنگ کی نوکری کے تکنیکی انٹرویو میں شاندار کارکردگی دکھاتی ہے۔ وہ سورٹنگ الگورتھمز کی وضاحت آنکھیں بند کر کے کرسکتی ہے۔ پھر آخری سوال آتا ہے: "* کیا آپ ہمیں یہ بتا سکتی ہیں کہ آپ اسے AWS میں CD/CI پائپ لائن کے ذریعے کیسے ڈپلائی کریں گی؟*"

انانیا گم سم کھڑی رہ جاتی ہے۔ AWS؟ CD/CI ڈپلائمنٹ؟ ان موضوعات کا ذکر اس کے آخری سمسٹر میں ایک ہی سلائڈ میں کیا گیا تھا۔ اس نے کبھی عملی طور پر یہ کام نہیں کیا تھا۔ نوکری کا موقع ایک دوسرے امیدوار کو مل جاتا ہے جس نے یہ مہارتیں کالج کے بعد آن لائن سرٹیفکیشن کے ذریعے سیکھی تھیں۔

تعلیمی ادارے کی مداخلت کہاں تھی؟

یہ انانیا کی ناکامی نہیں، بلکہ نصاب کی ناکامی ہے۔ ایک متحرک شعبہ کمپیوٹر سائنس میں "کلاؤڈ ڈیو آپس" کی لیب لازمی ہونی چاہیے، جسے محض ایک اکیڈمک نہیں، بلکہ کسی پارٹنر فرم کے وزٹنگ انجینئر کے ذریعے پڑھایا جائے۔ حتمی امتحان تحریری پرچہ نہ ہو، بلکہ ایک لائیو ڈپلائمنٹ ہو۔

منظر ۲: وہ مارکیٹنگ پلان جو کتابوں کے لیے بنا، انسانوں کے لیے نہیں

روحان، ایک اعلیٰ درجے کے MBA کا طالب علم، ایک مقامی اسٹارٹ اپ کے لیے اپنا مارکیٹنگ پلان پیش کر رہا ہے۔ یہ SWOT تجزیہ اور نظریاتی فریم ورک کا 50 صفحات پر مشتمل شاہکار ہے۔ اسٹارٹ اپ کا بانی صبر سے سنتا ہے، پھر ایک ہی سادہ سا مگر تباہ کن سوال پوچھتا ہے: "* یہ سب بہت اچھا ہے، لیکن میں پیر کے روز محض 5,000? کے بجٹ کے ساتھ اپنے پہلے دس گاہک حاصل کرنے کے لیے کون سا ایک کام کروں؟ *"

روحان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔ اسے کسی ملٹی نیشنل کمپنی کے بورڈ روم کے لیے تو تیار کیا گیا تھا، مگر کسی بڑھتے ہوئے اسٹارٹ اپ کے وسائل کی قلت اور عملی مشکلات کے لیے نہیں۔

تعلیمی ادارے کی مداخلت کہاں تھی؟

مارکیٹنگ کے نصاب میں روز اول سے ہی ایک "شارک ٹینک" ماڈیول ہونا چاہیے۔ طلباء کو مقامی کاروبار کی حقیقی مصنوعات دی جانی چاہئیں اور ان کے منصوبوں کا جائزہ اصل بانیوں کی ایک پینل کے ذریعے لیا جانا چاہیے، جس میں عملیت، پیمانہ اور لاگت کی اثر پذیری کو جانچا جائے۔

منظر ۳: وہ انجینئر جو حل کی وضاحت نہ کرسکا

پریا، ایک شاندار سول انجینئرنگ گریجویٹ، ایک کھنڈر پل کو مضبوط بنانے کے لیے ایک نفیس اور کم لاگت کا حل تیار کرتی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے ساتھ منصوبے کے جائزے کے دوران، اسے اپنے ڈیزائن کی وضاحت غیر انجینئرز کی ایک کونسل کے سامنے کرنی ہوتی ہے۔ وہ انہیں شیئر سٹرینتھ اور لوڈ ڈسٹری بیوشن جیسے تکنیکی اصطلاحات کے سمندر میں ڈبو دیتی ہے۔ وہ لوگ الجھن کا شکار ہو کر غیر مطمئن واپس لوٹتے ہیں۔ اس کا بہتر ڈیزائن ایک کم موثر، مگر زیادہ آسانی سے سمجھ میں آنے والے منصوبے کے حق میں مسترد کردیا جاتا ہے۔

تعلیمی ادارے کی مداخلت کہاں تھی؟

ہر انجینئرنگ کے فائنل ایئر پراجیکٹ میں ایک "عوامی دفاع" شامل ہونا چاہیے۔ طلباء کو اپنے پیچیدہ تکنیکی کام کا دفاع فیکلٹی، صنعت کے پیشہ ور افراد، اور آرٹس/ ہیومینٹیز کے طلباء پر مشتمل ایک مخلوط پینل کے سامنے کرنا چاہیے۔ ان کا گریڈ جزوی طور پر اس بات پر منحصر ہونا چاہیے کہ آیا پینل کا آخری گروپ اس منصوبے کی قدر کو سمجھ اور اس کی وکالت کر پاتا ہے۔

فوری مداخلت کا خاکہ

یہ محض ایک اور اختیاری مضمون شامل کرنے کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ ایک بنیادی تبدیلی کے بارے میں ہے۔

1. فیکلٹی کے لیے لازمی "صنعتی قیام: پروفیسروں کو ہر دو سال میں کم از کم دو ہفتے اپنے شعبے کی کسی کمپنی میں گزارنے چاہئیں۔

2. لائیو کیس اسٹڈیز کو معیار بنائیں: 1990 کی دہائی کے پرانے کیس اسٹڈیز کی جگہ موجودہ صنعتی شراکت داروں کے حل طلب مسائل کو نصاب کا حصہ بنائیں۔

3. ٹیکنالوجی کو صرف شامل ہی نہ کریں، بلکہ ضم کریں* ایک نصاب اس وقت تک جدید نہیں کہلا سکتا جب تک کہ وہ چیٹ جی پی ٹی جیسے اوزاروں کو ایک خطرہ سمجھے۔

لیکچر ہال اور کانفرنس روم کے درمیان خلیج وسیع ہو رہی ہے، اور ہمارے طلباء اس میں گر رہے ہیں۔ سستے، بیوروکریٹک نصاب میں ترمیم کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ ہنگامی بنیادوں پر اقدام کی ضرورت ہے۔ ہماری ورک فورس کا مستقبل اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اکیڈمیا صنعت کے لیے نہ صرف اپنے دروازے کھولے، بلکہ دیواریں گرا کر کلاس روم سے کیریئر تک بے رکاوٹ راستہ تعمیر کرے۔

منتخب حکومت کو

گی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگوں کو اس ترتیب سے مسئلہ ہے، مگر جب اسمبلی انتخابات ہوں گے تو یہ صاف طور پر یونین ٹیریٹری اسمبلی کے انتخابات ہوں گے۔ لہٰذا کسی منتخب حکومت کو یہ بہانہ نہیں بنانا چاہیے کہ وہ ریاستی درجہ کی بحالی تک کام نہیں کر سکتی۔ ایل جی سنہا نے کہا کہ منتخب حکومت کے پاس تمام انتظامی، ترقیاتی اور مالیاتی اختیارات ہوں گے، اس لیے "لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ اپنے تمام اختیارات اور وسائل عوام کی بہبود کے لیے استعمال کرے اور ریاست کو ترقی و استحکام کی راہ پر آگے بڑھائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تقریب کے دوران جموں و کشمیر کے عوام کو فاؤنڈیشن ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یوٹی انتظامیہ بہتر طرزِ حکمرانی، شفافیت اور ترقی کے ایجنڈے پر گامزن ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ 31 اکتوبر 2019 کو ایک پُرامید جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری بن گئی اور لوگوں کا امن و ترقی کا خواب مختصر عرصے میں ہی پورا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے سمیت مختلف شعبوں میں تاریخی کامیابیاں حاصل کی گئیں، ہر قسم کے امتیاز کا خاتمہ ہوا اور سماجی انصاف اور مساوات قائم کی گئی۔ انہوں نے جموں و کشمیر یوٹی کے یوم تاسیس کے موقعہ پر خطاب کر رہے تھے۔ اس سے قبل انہوں نے 'اتحاد کا حلف' دلایا اور 'رن فار یونٹی' کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تاکہ ہندوستان کے متحد کرنے والے سابق نائب وزیر اعظم اور پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم ولادت کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سردار پٹیل اور ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے خواب جموں و کشمیر کی ہمہ جہت ترقی کے ذریعے پورے ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں جامع ترقی کے مقصد کے لئے اتحاد پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں سردار پٹیل کے نظریات اور اصولوں پر مکمل پیرا ہونا چاہیے اور آتم نربھر جموں و کشمیر اور وکست بھارت کے مشترکہ ہدف کے لئے ایک متحد قوت کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ ہم نے ہمہ جہت ترقی کی نئی تاریخ رقم کی ہے اور اس سفر کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ریاست کا درجہ دینے کی یقین دہانی کی ہے اور واضح کیا ہے کہ پہلے حد بندی، پھر اسمبلی انتخابات اور مناسب وقت پر ریاست کا درجہ دیا جائے گا۔ انہوں نے سرکاری ملازمین میں ملوث سرکاری ملازمین کی برطرفی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ عمل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ ٹیرر سسٹم سے دہشت گردی کے پورے ڈھانچے کا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ان عناصر کے خلاف متحد رہیں جو ترقیاتی عمل میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کی رفتار کو روکنے کی کوششیں جاری ہیں لیکن عوام کو متحد ہو کر یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ترقی کا یہ عمل بلا تعطل جاری رہے۔ انہوں نے عوامی نمائندوں اور سرکاری اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ امن، ہم آہنگی اور ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لئے اپنی مشترکہ ذمہ داریوں کو ایمانداری سے ادا کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "2019 کے بعد سے جموں و کشمیر کی امنگیں ملک کی امنگوں سے جڑ گئی ہیں۔ ہمیں اپنے اتحاد کو وسیع پیمانے پر خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لئے لگن کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ ہمارا سفر جاری ہے، وژن — امن، ترقی، خوشحالی اور عوام کو مقدم رکھنا — کی روشنی میں آگے بڑھتا رہے گا۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے 'جموں و کشمیر میں تبدیلی کی حکمرانی کا دور' کے موضوع پر ایک تصویری نمائش کا افتتاح بھی کیا۔ نوجوان کامیاب شخصیات اور اُبھرتے ہوئے کاروباری افراد نے اپنی کامیابی کی داستانوں کا اشتراک کیا جبکہ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کی تیار کردہ دستاویزی فلم 'وکست جموں و کشمیر' بھی پیش کی گئی۔ اس موقعہ پر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما، رکن پارلیمان راجیہ سبھا انجینئر غلام علی کھٹانہ، چیئرپرسن جے کے وقف بورڈ ڈاکٹر درخشاں اندرابی، چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات، ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، انتظامی سیکرٹریز، سیکورٹی فورسز، سول و پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، تعلیمی اداروں کے سربراہان، نوجوان اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ممتاز شہری موجود تھے۔

آپریشن مہا دیو

کے مطابق مارے گئے ملی ٹینٹوں میں سلیمان عرف آصف، جبران اور حمزہ افغانی کے ساتھ 22 اپریل کو پہلگام حملے کا ماسٹر مائنڈ تھا۔ جبران اکتوبر 2024 میں سونمرگ ٹنل حملے سے بھی منسلک تھا۔ سیکورٹی فورسز نے انکاؤنٹر کے مقام سے ایک 4 کاربائن رائفل، دو اے کے رائفلیں، اور دیگر اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔ اعزاز پانے والے افسران میں آئی جی کشمیر ودھی کمار بردی، ڈی آئی جی سنٹرل کشمیر پانڈے راجیو اوم پرکاش، ایس ایس پی سری نگر جی وی شامل ہیں۔ سندیپ چکرورتی، ایس پی کار گوتنویر احمد ڈار، ایس پی زوہیب تنویر، ڈی ایس پی کو کرناگ، ڈی ایس پی مشتر نیاز، ڈی ایس پی شاکر حسین، انسپکٹر تاثیر حامد، ایس آئی آنچل سنگھ، ایس آئی فیروز احمد ڈار، اے ایس آئی بشارت رسول شاہ، اے ایس آئی محمد شفیع، ایچ سی جاوید احمد، سنجیب سنگھ، ایس جی سی ٹی سنجیب سنگھ، ایس آئی سی سی ٹی، سنجیب احمد خان، سی ٹی سہیل عباس، اور سی ٹی بشارت قادر شامل ہیں۔

قانون ساز اسمبلی

2017 (2017 کا ایکٹ نمبر V) میں ترمیم کے لئے بل (ایل اے بل نمبر 8 آف 2025) بل صوتی ووٹ کے ذریعے متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔

اسپیکر نے ایوان میں

نو رکن اسمبلی کرناہ جاوید مرچل، جو حکمران جماعت نیشنل کانفرنس سے تعلق رکھتے ہیں، نے اس نیوز پورٹل کے خلاف ایوان میں احتجاج کیا جس نے ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی کہ وہ اجلاس کے دوران اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ کے ساتھ مصروف تھے۔ موصوف رکن اسمبلی نے وضاحت کی کہ وہ سرکاری کاموں کو چیک کر رہے تھے جو ارا کین کو آن لائن فراہم کیے جاتے ہیں اور وہ سوشل میڈیا کا استعمال نہیں کر رہے تھے۔ اس دوران کئی ارکان اسمبلی ان کی حمایت میں کھڑے ہوئے۔ رکن اسمبلی نذیر گریزی نے جاوید مرچل کی حمایت میں کہا کہ اس نیوز پورٹل کے خلاف استحقاق کی تحریک پیش کی جائے کیونکہ اس نے ایک رکن اسمبلی کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا، "رکن اسمبلی اپنے فون پر سرکاری کارروائی دیکھ رہے تھے جب کسی نے ان کی تصویر کھینچ لی، اس نیوز چینل پر پابندی لگنی چاہئے اور ہم استحقاق کی تحریک لائیں گے۔" ان کا مزید کہنا تھا: "موصوف رکن اسمبلی کل رات سو نہیں سکے، اُن کے حلقے کے لوگ ان پر الزام لگا رہے ہیں کہ وہ اسمبلی میں عوامی مسائل کے بجائے فیس بک دیکھ رہے تھے۔" اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ایوان کو یقین دلایا کہ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ جمعہ کو جموں و کشمیر اسمبلی کے خزاں اجلاس کا آخری دن تھا۔

کشمیر میں اسکولوں

میونسپل حدود کے اندر آنے والے اسکول یکم نومبر سے صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک کھلے رہیں گے جبکہ میونسپل حدود سے باہر کے اسکولوں کے اوقات کار صبح ساڑھے دس بجے سے ساڑھے تین بجے تک ہوں گے۔ تمام متعلقہ اداروں کے سربراہوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ حکمنامے پر سختی سے عمل کریں۔ واضح رہے کہ وادی میں سردی کا زور میں بتدریج بڑھ رہا ہے۔

ریاستی درجے کی بحالی

نہیں دیتے۔ "انہوں نے کہا کہ ان کے چھ سالہ دورِ حکومت میں ایک بھی واقعہ ایسا پیش نہیں آیا جس میں سیاحوں کو نشانہ بنایا گیا ہو۔ "آج ہمارے 36 مہمان مارے جا چکے ہیں اور ہمیں کہا جا رہا ہے کہ کام کریں۔ ہم جانتے ہیں کیسے کام کرنا ہے، آپ اپنا کام کریں۔" عمر عبداللہ نے سپریم کورٹ اور پارلیمنٹ میں ریاستی درجہ کی بحالی کے سلسلے میں کیے گئے وعدوں کی یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ ان وعدوں کو اب تک پورا نہیں کیا گیا۔ "آخر ریاستی درجہ واپس دینے سے ڈر کیوں ہے؟ اگر عوام نے اس وعدے پر ووٹ دیا تو اب اسے پورا کرنے میں تاخیر کیوں؟ این سی، بی جے پی یا پی ڈی پی۔ تمام جماعتوں نے عوام سے یہی وعدہ کیا تھا کہ انتخابات کے بعد ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا، مگر اب کہا جا رہا ہے کہ 'مناسب وقت' کا انتظار کریں۔ میں پوچھتا ہوں، وہ مناسب وقت کب آئے گا؟" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ انہیں بطور سربراہ حکومت یہ بتایا جانا چاہیے کہ ریاستی درجہ کی بحالی کا ہدف کب تک پورا ہوگا تاکہ حکومت اور عوام دونوں اس کے لیے تیاری کر سکیں۔

آج کشمیر آرٹیکل

تقریباً 125 اضلاع ماؤ نواز دہشت گردی سے متاثر تھے۔ آج، یہ تعداد کم ہو کر صرف 11 رہ گئی ہے، اور صرف تین اضلاع سنگین نکسلی اثر کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے ایکتا نگر کی سرزمین سے قوم کو یقین دلایا کہ حکومت اس وقت تک نہیں رکے گی جب تک کہ ملک کو نکسلی - ماؤ نواز خطرات سے مکمل طور پر آزاد نہیں کیا جاتا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آج کی نوجوان نسل میں بہت سے لوگ یہ نہیں جانتے ہوں گے کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کشمیر کے مکمل انضمام کی خواہش رکھتے تھے، جس طرح انہوں نے دوسری ریاستوں کو کامیابی کے ساتھ ضم کیا تھا۔ تاہم اس وقت کے وزیر اعظم نے اس خواہش کو پورا نہیں ہونے دیا اور کشمیر کو الگ آئین اور الگ نشان کے ساتھ تقسیم کر دیا گیا۔ کشمیر پر اس وقت کی حکمران جماعت کی غلطیوں نے ملک کو کئی دہائیوں تک بدامنی کی لپیٹ میں لے لیا۔ ان کی کمزور پالیسیوں کی وجہ سے کشمیر کا ایک حصہ پاکستان کے غیر قانونی قبضے میں چلا گیا اور پاکستان نے دہشت گردی کو مزید فروغ دیا۔ کشمیر اور ملک دونوں کو ان غلطیوں کی بھاری قیمت چکانی پڑی۔ موجودہ اپوزیشن

پارٹی پر سردار پٹیل کے وژن کو فراموش کرنے پر تنقید کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی پارٹی نے ایسا نہیں کیا۔ 2014 کے بعد قوم نے ایک بار پھر سردار پٹیل سے متاثر عزم کا مشاہدہ کیا۔ آج کشمیر آرٹیکل 370 کے طوق سے آزاد ہے اور پوری طرح سے قومی دھارے میں شامل ہو چکا ہے۔ پاکستان اور دہشت گردی کے ماسٹر مائنڈز کو اب ہندوستان کی حقیقی صلاحیت کا اندازہ ہو گیا ہے۔ آپریشن سندور کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پوری دنیا نے دیکھا ہے کہ اگر کوئی ہندوستان کو للکارنے کی جرأت کرتا ہے تو ملک دشمن کی سرزمین پر حملہ کر کے جواب دیتا ہے۔ ادھر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی ہی تھے جنہوں نے جموں و کشمیر سے آرٹیکل 370 کو منسوخ کر کے سردار ولبھ بھائی پٹیل کے متحد ہندوستان کے خواب کو پورا کیا۔ یو این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں ملک کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر رن فار یونٹی کو جھنڈی دکھاتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد انگریزوں نے 562 شاہی ریاستوں میں تقسیم ملک کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پوری دنیا کا یہ خیال تھا کہ ان 562 شاہی ریاستوں کو ایک قوم میں متحد کرنا ممکن نہیں ہے۔ تاہم مختصر وقت کے اندر، سردار پٹیل نے تمام 562 شاہی ریاستوں کو ضم کرتے کا یادگار کام انجام دیا۔ امت شاہ نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی وجہ سے جموں و کشمیر کو مکمل طور پر ہندوستان میں ضم نہیں کیا گیا تھا، لہٰذا وزیر اعظم نریندر مودی نے اس آرٹیکل کو منسوخ کر کے سردار پٹیل کے کام کو پورا کیا اور اب ہمارے سامنے اکھنڈ بھارت ہے۔

مرکزی داخلہ سیکریٹری

کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیں گے، جس میں پولیس، نیم فوجی دستوں، سول انتظامیہ، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بالائی علاقوں میں دہشت گردوں کے خاتمے اور سرحد پر دراندازی کو روکنے کے اقدامات پر توجہ مرکوز کریں گے۔ میٹنگ کے پیشِ نظر دربار موکے عہدیداروں کو 31 اکتوبر اور یکم نومبر کو سری نگر میں بند ہونا تھا اور 3 نومبر کو جموں میں دوبارہ کھلنا تھا تاہم محکمہ داخلہ اور پولیس کے اعلیٰ عہدیداروں سے کہا گیا ہے کہ 5 نومبر کو مرکزی ہوم سیکرٹری کے دورے تک سری نگر میں ہی رہیں اور اس کے بعد ہی سرمائی دارالحکومت منتقل ہو جائیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے 9 اکتوبر کو نئی دہلی میں جموں و کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جس میں انہوں نے دہشت گردی سے پاک جموں و کشمیر کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، ہوم سیکرٹری چندر اکر بھارتی، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات، انٹیلی جنس چیف نیتش کمار، جموں و کشمیر ڈویژنوں کے آئی جی پیز اور دیگر تمام سینئر پولیس اور انٹیلی جنس حکام میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ فوج، بی ایس ایف اور جموں و کشمیر سے سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے سربراہان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز میٹنگ میں شامل ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزارت داخلہ کے انچارج جموں و کشمیر بھی موجود ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں سردیوں کی انتظامی حکمت عملی پر توجہ مرکوز کی جائے گی کیونکہ کنٹرول لائن اور بین الاقوامی سرحد پر سرحد پار دراندازی سیکورٹی فورسز کی ایک بڑی کامیابی ہوگی۔ اس کے علاوہ، سیکورٹی فورسز اندرونی علاقوں میں دہشت گردوں کو ختم کرنے کی کوششیں تیز کریں گی۔

ہندوستان اور امریکہ

شعبہ ہندوستان-امریکہ تعلقات کا ایک بنیادی ستون بنا رہے گا۔ دوسری جانب مسٹر ہیگسیتھ نے کہا کہ دفاعی تعاون کے میدان میں ہندوستان، امریکہ کے لیے ایک ترجیحی ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ ہند - بحرالکاہل خطے کے لیے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ مسٹر سنگھ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "کوالالمپور میں اپنے امریکی ہم منصب پیٹ ہیگسیتھ کے ساتھ ایک مفید ملاقات ہوئی۔" "ہم نے 10 سالہ 'امریکہ - ہندوستان دفاعی شراکت داری کے فریم ورک' پر دستخط کیے ہیں۔" "یہ ہماری پہلے سے مضبوط دفاعی شراکت داری میں ایک نئے دور کا آغاز کرے گا۔" "یہ دفاعی فریم ورک ہندوستان - امریکہ دفاعی تعلقات کے تمام پہلوؤں کو پالیسی کے لحاظ سے نئی سمت دے گا۔"

کسان کریڈٹ

ہوئے ہیں، تاہم کسانوں کو قرض معافی کے بجائے مالی امداد اور معاوضے کی شکل میں ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے۔ جواب کے مطابق، زرعی و متعلقہ شعبوں کے نقصانات کا تخمینہ تقریباً 209.21 کروڑ روپے لگایا گیا ہے اور یہ رپورٹ محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی و تعمیر نو اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو بھیج دی گئی ہے۔ جواب میں مزید بتایا گیا کہ 6.43 کروڑ روپے کی رقم حالیہ سیلاب متاثرین میں بطور ریلیف ایس ڈی آر ایف کے تحت جاری یا تقسیم کی جا چکی ہے جس میں کشمیر ڈویژن کے لیے 4.65 کروڑ روپے اور جموں ڈویژن کے لیے 1.78 کروڑ روپے شامل ہیں۔ حکومت نے کہا کہ فصل انشورنس اسکیم کے تحت نقصانات کا حتمی تخمینہ لگانے کے لیے کروپ کٹنگ ایکسپیریمنٹس جاری ہیں، اور جیسے ہی یہ عمل مکمل ہوگا، اہل کسانوں کے معاوضے کی رقم ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر کے ذریعے ان کے بینک کھاتوں میں جمع کی جائے گی۔ حکومت نے مزید کہا کہ اس وقت ترجیح کسانوں کو فوری ریلیف فراہم کرنے اور ان کے روزگار کو بحال رکھنے کی ہے، تاکہ وہ مالی دباؤ سے نکل سکیں اور اپنی روزمرہ معیشت کو مستحکم کر سکیں۔

آئی ڈبلیو ٹی اے

مسٹر عمر عبداللہ کو پیش کیا گیا، جس میں وزیر ٹرانسپورٹ مسٹر ستیش شرما، سیکرٹری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور آر ٹی او کشمیر موجود تھے۔ ایم او یو ڈل جھیل اور دریائے جہلم کے ساتھ اہم مقامات کو جوڑنے والے ایک مربوط، واٹر میٹرو اربن ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی ترقی اور فروغ میں تعاون کیلئے ایک جامع فریم ورک کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ اقدام سرینگر میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے، شہر کے اندر رابطے کو بڑھانے اور پائیدار، ماحول دوست موبائلٹی کو فروغ دینے کا مقصد رکھتا ہے۔ معاہدے کے تحت جموں و کشمیر حکومت انتظامی اور لاجسٹک مدد بشمول ضروری کلیئرنس، زمین کے حصول اور متعلقہ انفراسٹرکچر کی ترقی فراہم کرے گی۔ یہ واٹر میٹرو کو یوٹی کے وسیع تر شہری ٹرانسپورٹ ایکو سسٹم میں ضم کرتے ہوئے موثر فرسٹ اور لاسٹ مائل کنیکٹیویٹی کو بھی یقینی بنائے گی۔ ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا پروجیکٹ کیلئے تکنیکی مہارت اور رہنمائی فراہم کرے گی، ٹیکنیکل چینلز اور ایڈز کی دیکھ بھال کی نگرانی کرے گی اور ان لینڈ واٹر ٹرانسپورٹ عملے کیلئے صلاحیت سازی کے پروگراموں کی سہولت فراہم کرے گی۔ یہ نیویگیشن سیفٹی کو بھی یقینی بنائے گی اور جدید آپریشنل سسٹم اپنانے کو یقینی بنائے گی۔

اینٹی کرپشن

نے جہانگیر وانی سے پرتجنل بائی وے کے ساتھ دو مرلہ اراضی کا فرض انتخاب جاری کرنے کے لیے 90,000 ڈالر کا مطالبہ کیا تھا۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، اے سی بی نے جے اینڈ کے پریوینشن آف کرپشن ایکٹ اور سیکشن 120-بی آر پی سی کے تحت ایف آئی آر نمبر 2019/11 درج کیا۔ بیان کے مطابق ڈی وائی ایس پی عبدالواحد گیری کی سربراہی میں ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی اور، دو آزاد گواہوں کی موجودگی میں ٹریپ سے پہلے کی کارروائی کے بعد، ٹیم شکایت کنندہ کے ساتھ نائب تحصیلدار کے دفتر گئی۔ وہیں دونوں ملزمین نے رقم کا مطالبہ دہرایا۔ شکایت کنندہ نے پٹواری یاد چندر کی موجودگی میں 90,000 پونڈ نائب تحصیلدار فرہاد احمد کے حوالے کیے، جس کے بعد ٹریپ ٹیم نے چھاپہ مار کر انہیں پکڑ لیا۔ احمد کے دفتر کے دراز سے داغدار رقم برآمد ہوئی، جبکہ اس کے ہاتھ سے دھونے والے کیمیکل ٹیسٹوں میں فینولفتھلین پاؤڈر کے نشانات کی تصدیق ہوئی۔ مقدمے کی سماعت کے دوران، مرکز کے زیر انتظام ریاست جموں و کشمیر کے لیے اے پی پی ایم اے المنصور کی سربراہی میں استغاثہ نے 15 گواہ پیش کیے، جن میں آزاد اہلکار اور ٹریپ ٹیم کے ارکان شامل تھے، جن کی گواہیوں نے کیس کی تصدیق کی۔ ملزم کا دفاع ایڈووکیٹ کے ایس نے کیا۔ چرک نے الزامات کی تردید کی اور جھوٹے مضمرات کا دعویٰ کیا، لیکن عدالت نے کہا کہ زبانی، دستاویزی اور سائنسی ثبوتوں نے حتمی طور پر ملزم کے جرم کو معقول شک سے بالاتر ثابت کیا۔ خصوصی جج تنویر زرگر نے دونوں اہلکاروں کو جموں و کشمیر پریوینشن آف کرپشن ایکٹ کی دفعہ 5(1)(d) r/w 5(2) اور 4-A اور دفعہ RPCB-120 کے تحت مجرم قرار دیتے ہوئے ہر ایک کو جرمانے کے ساتھ چار سال کی سخت قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ریونیو کے معاملات میں بدعنوانی اداروں پر عوام کے اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ گورننس کو زوال سے بچانے کے لیے سزائیں ضروری ہیں۔

جموں کشمیر اسمبلی کی

میں آیا۔ اس دوران پانچ سرکاری بلوں کی منظوری دی گئی جبکہ دو پرائیویٹ ممبرز کی قراردادوں پر بحث ہوئی۔ اسمبلی سیکریٹریٹ کے اعداد و شمار کے مطابق، اجلاس کے دوران کل 732 سوالات موصول ہوئے جن میں سے 682 سوالات منظور کیے گئے، جبکہ 29 سوالات پر تفصیلی بحث کی گئی اور اراکین نے 73 ضمنی سوالات بھی اٹھائے۔ اس کے علاوہ 97 زیرو آور مسائل بھی ایوان میں زیر بحث لائے گئے۔ اجلاس میں 14 نئے بل پیش کیے گئے، جبکہ 33 پرانے بل اب بھی زیر التوا ہیں۔ کل 41 نجی بلوں میں سے صرف 8 پر بحث کی گئی، تاہم یہ تمام بل یا تو حکومت کی یقین دہانیوں کے بعد واپس لے لیے گئے یا ابتدائی مرحلے پر ہی صوتی ووٹ کے ذریعے مسترد ہوئے۔ اجلاس کے دوران 67 نوٹسز جمع کرائے گئے جن میں سے 10 پر بحث ہوئی۔ اسی طرح 14 پرائیویٹ ممبر قراردادیں منظور کے لیے داخل ہوئیں جن میں سے صرف ایک قرارداد کو ایوان نے منظوری دی۔ ایوان کی واحد

بڑی کارروائی میں خلل اُس وقت آیا جب بی جے پی ارکان اسمبلی نے واک آؤٹ کیا۔ یہ احتجاج اُس وقت ہوا جب اسپیکر نے اُدھمپور کے رکن اسمبلی پون گپتا کی جانب سے پیش کردہ ایک التوا کی تحریک کو مسترد کر دیا، جس میں جموں و کشمیر کے سیلاب متاثرین کے مسائل پر بحث کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اجلاس کے اختتام پر اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے تمام اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: "میں تمام اراکین کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ایوان کی کارروائی کو مؤثر اور خوش اسلوبی سے چلانے میں تعاون دیا۔" انہوں نے چیف سیکرٹری، مختلف محکموں بشمول انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ، دوردرشن، آل انڈیا ریڈیو اور پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے تعاون کو سراہا جس سے سیشن کو باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کامیابی سے مکمل کیا جا سکا۔ اسپیکر موصوف نے کہا کہ انہوں نے تمام اراکین کو موضوعاتی اور غیر جانبدارانہ انداز میں بحث میں شامل کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے اراکین پر زور دیا کہ وہ لوگوں کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے اپنی محنت جاری رکھیں۔

سرینگر کے مضافات

زخمیوں کی شناخت معراج الدین، محمد امین اور شاہد احمد ساکنان چھترہامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ انہیں علاج کے لیے سکمز صورہ لے جایا گیا ہے جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ متاثرین حبیب کے باغ میں جا رہے تھے کہ ایک ریچھ نے ان پر حملہ کر دیا۔

یومیہ اجرتوں پر

پیش کیس، جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے تمام سرکاری محکموں میں آدھار سے منسلک رجسٹریشن کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اسمبلی کو مطلع کیا کہ کل ایک لاکھ 500 آرام دہ مزدوروں، روزانہ کی درجہ بندی کرنے والے کارکنان، اور دیگر ضرورت پر مبنی ملازمین کو آدھار پر مبنی بائیو میٹرک شناخت اور مہارت کی پروفائلنگ کے ذریعے آن لائن رجسٹر کیا گیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور محکمہ اری گیشن اینڈ فلڈ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے پاس سب سے زیادہ 38 ہزار 585 ورکرز کی تعداد ہے جبکہ دوسرے نمبر پر محکمہ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے پاس 13 ہزار 616 اور محکمہ تعلیم کے پاس ایسے 12 ہزار 646 رجسٹرڈ ورکرز ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کافی تعداد والے دیگر محکموں میں محکمہ جنگلات کے پاس 8317، محکمہ تعمیرات عامہ کے پاس 6811 اور محکمہ صحت اور طبی تعلیم میں ایسے 4868 عارضی ملازمین تعینات ہیں۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق محکمہ زراعت میں 4776، محکمہ اینمل، شیپ اور ماہی پروری میں 2170، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ میں 1702، محکمہ سیاحت 1448 اور محکمہ اعلیٰ تعلیم ٹیکنیکل تعلیم کے پاس ایسے 1142 یوم اجرت پر کام کرنے والے ورکرز ہیں۔ بیان مزید ظاہر کرتا ہے کہ ان کارکنوں کو ڈیلی ویجر، کیجول لیبر، سیزنل لیبر، جزوقتی ورکر، آئی ٹی آئی، سی پی ورکرز، ہمال، ڈرائیور، اسپتال ترقیاتی فنڈ پر تعینات ورکر، جز وقتی صفائی کرمچاری، دیگرایسے نیڈ بیس ورکرز اور دیگر متعلقہ زمروں میں درجہ بندی کیا گیا ہے۔ دستیاب تفصیلات کے مطابق کیجول لیبروں کی تعداد سب سے زیادہ 69696 ہے جبکہ سیزنل لیبروں کی تعداد 8534، ڈیلی ویجروں کی تعداد 8836، جزوقتی ورکروں کی تعداد 3092، جزوقتی صفائی کرمچاریوں کی تعداد 2153 ہے۔ انچارج وزیر نے ایوان کو بتایا کہ ڈیٹا ایک جامع ورک فورس پروفائلنگ مشق کا حصہ ہے جو ریکارڈ کو ہموار کرنے اور سرکاری محکموں میں آرام دہ اور ضرورت پر مبنی کارکنوں کی مصروفیت میں شفافیت لانے کیلئے کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ 9 مارچ 2025 کو حکومتی آرڈر نمبر (384-JK (GAD آف 2025 کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جو مختلف سرکاری محکموں میں تعینات اور آدھار سے منسلک ایک لاکھ سے زیادہ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ورکروں کی ملازمتوں کو باقاعدہ بنانے سے متعلق معاملات کا جائزہ لے رہی ہے۔

دربار مو کے لئے

سیکورٹی ونگ، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں بشمول آئی جی پی سیکورٹی جموں و کشمیر، آئی جی پی ٹریفک/ریلوے، جے اینڈ کے آئی جی پی ایس ایف ایف کے آر ہیڈ کوارٹرز، آئی جی سی آر پی ایف کے اور ایس کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران قافلے کی سیکورٹی، روٹ ریگولیشن، اہلکاروں کی تعیناتی، اور ضلعی پولیس یونٹس اور ٹریفک حکام کے درمیان کوآرڈینیشن سمیت نقل و حرکت کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت کی گئی۔ آئی جی پی کشمیر نے سرکاری گاڑیوں اور قافلوں کے محفوظ اور بلا تعطل گزرنے کو یقینی بنانے کے لیے قومی شاہراہ (سری نگر - جموں محور) کے ساتھ ساتھ جامع علاقے کے تسلط کی ضرورت پر زور دیا۔ جناب وی کے بردی نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ گشت، ناکے، رات کی چیکنگ کو بڑھایا جائے اور تمام کمزور علاقوں، خاص طور پر قاضی گنڈ، بانیہال، رامبن اور اودھم پور سیکٹروں میں کوئیک ریسپانس ٹیموں کو تیز کیا جائے۔

سپریم کورٹ نے

نے کہا، "انہیں ذاتی طور پر پیش ہونے دیں۔ بدقسمتی سے عدالت ان مسائل سے نمٹنے میں وقت ضائع کر رہی ہے جنہیں ریاستی حکومتوں اور میونسپل کارپوریشنوں کو حل کرنا چاہیے تھا۔" بنچ نے عدالت کے احکامات کا احترام نہ کرنے پر کئی ریاستوں کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ اصول بناتی ہے، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ "ہم ان سے تعمیل حلف نامہ داخل کرنے کی توقع رکھتے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ وہ انہیں نظر انداز کر رہے ہیں۔ عدالت کے حکم کا کوئی احترام نہیں ہے۔ انہیں آنے دیں، ہم ان سے نمٹ لیں گے۔ انہیں آ کر بتانا چاہیے کہ انہوں نے حلف نامہ کی تعمیل کیوں نہیں کی ہے۔" سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل مہتا نے بنچ کو مطلع کیا کہ تعمیل حلف نامہ داخل کیا گیا ہے۔ تاہم عدالت نے مشاہدہ کیا کہ یہ شاید آخری سماعت کی تاریخ کے بعد جمع کرائے گئے تھے، کیونکہ اس وقت صرف تین حلف نامے ریکارڈ پر تھے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 27 اکتوبر کو عدالت نے مغربی بنگال اور تلنگانہ کے علاوہ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے چیف سکریٹریوں کو جانوروں کی پیدائش پر قابو پانے کے قوانین کو لاگو کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا خاکہ پیش کرنے میں ناکامی پر طلب کیا۔ صرف مغربی بنگال، تلنگانہ اور دہلی میونسپل کارپوریشن نے عدالت کی 22 اگست کی ہدایت کی تعمیل میں اپنے حلف نامے جمع کرائے تھے۔ سپریم کورٹ نے اب ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریوں کو ہدایت دی ہے جنہوں نے حلف نامہ داخل نہیں کیا ہے وہ اگلے پیر کو ذاتی طور پر حاضر ہوں اور تعمیل میں تاخیر کی وضاحت کریں۔

ریاستی درجہ کی بحالی

نہیں، بلکہ وہ اس مطالبے کی حمایت کرتی ہے۔ لیکن کچھ سیاسی جماعتیں اس معاملے کو ڈھال بنا کر اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈال رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "عمر صاحب یہ بھول گئے، 15 اگست کی تقریر میں انہوں نے کہا تھا کہ ہم گھر گھر جا کر دستخطی مہم چلائیں گے۔ ریاستی درجہ کی بات کریں، ہم ساتھ ہیں، مگر اس کے پیچھے چھپیں نہیں۔" بی جے پی رہنما نے حالیہ کروڑوں کے گھوٹالے کے الزامات پر بھی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا اور نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کے بیانات کو غیر منطقی قرار دیا۔ انہوں نے کہا: "آپ خود وزیر ہیں، آپ کے پاس محکمہ ہے، اگر واقعی 28 ہزار کروڑ کا گھوٹالہ ہوا ہے تو فائلیں عوام کے سامنے لائیں۔ اپنے ہی محکمے کی جانچ کرائیں اگر آپ میں ہمت ہے۔" سنیل شرما نے واضح الفاظ میں کہا کہ عمر عبداللہ صرف ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے منتخب نہیں ہوئے بلکہ جموں و کشمیر کے عوام کو بہتر نظم و نسق، شفافیت اور انصاف دینے کے پابند ہیں۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ حکومت سیاسی نعرے بازی کے بجائے عملی کارکردگی دکھائے، کیونکہ عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوتا جا رہا ہے۔

دگری کالجز کی

ووٹ بینک کے نقطۂ نظر سے نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ وزیر سکینہ ایتو نے بتایا کہ منجا کوٹ میں ڈگری کالج کے قیام کے لیے پہلے ہی سٹیٹ لیول ایمپاورڈ سٹینڈنگ کمیٹی قائم کی گئی تھی تاکہ کالج کے قیام کے لیے موزوں جگہ اور غیر خدماتی علاقوں کی نشاندہی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ کو پیش کی گئی فزیبلٹی رپورٹ کے مطابق، کالج کے قیام کے لئے لوئر سرولہ گاؤں میں 72 کنال 15 مرلے، لوئر منگر (نگر) گاؤں میں 9 کنال اور دہری دھارا گاؤں میں ٹکوڈا میں 56 کنال کسٹوڈی لینڈ دستیاب کی گئی ہے۔ انہوں نے ڈگری کالج ارنیا کے قیام کے بارے میں کہا کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم مختلف طبقوں بشمول اراکین اسمبلی کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں کو فزیبلٹی کے معیار کے مطابق جانچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارنیا میں ڈگری کالج کھولنے کی فزیبلٹی رپورٹ کے مطابق موجودہ جی ڈی سی آر ایس پورہ اور جی ڈی سی بشناہ تقریباً 17 کلومیٹر دور ہیں اور علاقے کی تعلیمی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے علاوہ جموں ضلع میں 7 ڈگری کالج فعال ہیں۔ نئے ڈگری کالج کے قیام پر غور اس وقت کیا جائے گا جب جی ڈی سی آر ایس پورہ اور جی ڈی سی بشناہ میں داخلے اور آپریشنل صلاحیت اپنی حد تک پہنچ جائیں۔ وزیر موصوف نے ڈگری کالج لوہائی ملہار کے قیام کے حوالے سے بتایا کہ اس معاملے کا محکمہ میں جائزہ لیا گیا اور کمیٹی کی فزیبلٹی رپورٹ کی بنیاد پر فیصلہ کیا گیا کہ علاقے کی دوری، جغرافیہ اور قریب ترین ڈگری کالج کی دوری کے پیش نظر لوہائی ملہار میں ڈگری کالج قائم کیا جائے۔ انہوں نے بانڈی پورہ میں خواتین کے لئے ڈگری کالج کے قیام کے بارے میں وزیر نے کہا کہ موجودہ گورنمنٹ ڈگری کالج بانڈی پورہ علاقے کی اعلیٰ تعلیمی ضروریات پوری کر رہا ہے جس میں 497 خواتین اور 530 مرد طلبہ اندراج ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ڈی سی بانڈی پورہ کے علاوہ ضلع میں

مزید 7 ڈگری کالج فعال ہیں جن میں خواتین اور مرد طلبہ کی تعداد مناسب حد تک متوازن ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ جی ڈی سی بانڈی پورہ اور ضلع کے دیگر کالجوں میں موجودہ داخلہ نمونوں کے مطابق توجہ معیاری تعلیم کی فراہمی اور علمی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے ڈگری کالج سرکوٹ کے قیام کے لئے زمین کے حوالے سے بتایا کہ تحصیل دار سرکوٹ نے خواتین کے لئے گورنمنٹ ڈگری کالج سرکوٹ کے قیام کے لئے کوٹلہ گاؤں میں 66 کنال ریاستی اراضی کی نشاندہی کی اور یہ زمین پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج سرکوٹ کے نام منتقل کر دی گئی ہے۔

ریٹائر ملازمین کی

کہ ادائیگیوں کو منظم انداز میں کلیئر کیا جا رہا ہے تاکہ مالی توازن برقرار رہے اور تمام کیلروں کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔ حکومت نے مزید بتایا کہ فوری نوعیت کے معاملات - جیسے صحت کے اخراجات، شادی، بچوں کی فیس یا زیارت کے لیے مالی معاونت - کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کے لیے ڈویژنل افسران کو نامزد کیا گیا ہے۔ ایک سرینگر اور دوسرا جموں میں، تاکہ ایسے کیسوں کی فوری منظوری یقینی بنائی جا سکے۔ محکمہ خزانہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بقیہ واجبات کی ادائیگی دستیاب وسائل کے مطابق جلد از جلد مکمل کی جائے گی، تاکہ ریٹائرڈ ملازمین کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔

پہلگام حملے کے بعد

وحرکت محدود ہوئی اور بڑی تعداد میں بکنگ منسوخ ہوئی۔ محکمے کی طرف سے پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق، واقعے سے قبل ہوٹلوں میں سیاحوں کی موجودگی کی شرح 89 تا 90 فیصد تھی جو جون 2025 میں 4 تا 5 فیصد تک گر گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس زبردست گراوٹ نے سیاحت پر منحصر ہزاروں خاندانوں کے روزگار کو متاثر کیا، جن میں ہوٹل مالکان، ٹرانسپورٹرز، ٹریول ایجنٹس، ہاؤس بوٹ اونرز، شکارا آپریٹرز اور مقامی دستکار شامل ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ فی الوقت محکمہ سیاحت کے تحت کوئی ترجیحی یا مالی معاونتی اسکیم نافذ العمل نہیں ہے، تاہم حکومت نے سیاحتی شعبے کی بحالی کے لیے ملک گیر سطح پر تشہیری سرگرمیوں کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ محکمے نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ سیاحت کے شعبے کو دوبارہ منظم کرنے، سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور مقامی آبادی کے روزگار کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔

درگاہ حضرت بل

کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حکومت نے بتایا کہ درگاہ حضرت بل کے لیے 1.06 کروڑ روپے کی لاگت سے بحالی اور تحفظ کے کام کی سفارش مرحلہ سوم کے تحت کی گئی ہے، جسے ایگزیکٹو کمیٹی نے 3 اکتوبر 2025 کو منعقدہ اجلاس میں منظوری دی۔ یہ کام دستیاب فنڈز کے مطابق جلد شروع کیے جائیں گے۔ اسی طرح حضرت مخدوم صاحب (رح) کے لیے 4.60 کروڑ روپے مالیت کے بحالیاتی کام منظور کیے گئے ہیں، ان کو بھی ایگزیکٹو کمیٹی نے منظوری دی ہے اور ان پر عمل درآمد جلد شروع ہوگا۔ حکومت نے کہا کہ وہ تمام ثقافتی اور روحانی اہمیت رکھنے والے درگاہوں کی بحالی کے لیے ضلعی سطح پر موصولہ سفارشات کے مطابق کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ زیارت گاہوں کی روحانی فضا اور تصوفی روایت کے فروغ کے لیے جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے تحت باقاعدہ صوفی ثقافتی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ مالی سال 2025-26 ستمبر تک، وادی کے 40 سے زائد زیارتگاہوں پر ایسے پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ محکمہ سیاحت کے مطابق حضرت بل درگاہ کی جامع ترقی کے لیے حکومت ہند کی وزارت سیاحت نے پرشاد اسکیم کے تحت 4.04 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک منصوبہ 2016-17 میں منظور کیا تھا۔ اس میں سے 3.43 کروڑ روپے جاری کیے گئے، جو مکمل طور پر استعمال ہو چکے ہیں۔ اس منصوبے کا 7 مارچ 2024 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے افتتاح کیا تھا، جبکہ جولائی 2024 میں باقاعدہ طور پر وقف بورڈ کے حوالے کیا گیا۔ زیارتگاہوں تک عقیدت مندوں اور سیاحوں کی آسان آمد و رفت کے لیے جموں و کشمیر کیبل کار کارپوریشن نے مخدوم صاحب روپ وے پروجیکٹ کو صبح سویرے سے رات دیر تک فعال رکھا ہے۔ یہ سہولت نہ صرف زائرین کے لیے آسانی فراہم کرتی ہے بلکہ مذہبی سیاحت کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ حکومت نے اسمبلی میں واضح کیا کہ وہ تمام ثقافتی اور روحانی ورثے کی حامل درگاہوں کے تحفظ، بحالی اور فروغ کے لیے پُرعزم ہے، اور دستیاب فنڈز کی حد تک ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔

لیفٹیننٹ گورنر نے راج بھون

پر اپنے ایک پیغام میں کہا، "راج بھون کے افسران اور عملے کو اتحاد کا حلف دلایا اور ہندوستان کے مردِ آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم ولادت پر خراج عقیدت پیش کیا۔ سب پر زور دیا کہ وہ خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے لگن اور ایمانداری سے کام کریں۔"

ترقی یافتہ بھارت

کنیا کماری، مدھیہ پردیش سے مہاراشٹر، تمل ناڈو سے تلنگانہ اور کیرالہ سے کرناٹک تک ہر ریاست کے نوجوانوں کی موجودگی نے اس کیمپس کو ایک "منی انڈیا" میں تبدیل کر دیا ہے۔ گذشتہ 4-3 برسوں میں، سکاسٹ کشمیر میں ہونے والی تبدیلی نے ایک انقلابی تبدیلی لائی ہے جس کی وجہ سے آج اس کیمپس میں ایک "منی انڈیا" نظر آ رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے طلباء سے کہا "آپ سردار پٹیل کے وژن کے وارث ہیں، آپ اتحاد کے سفیر ہیں۔ جیسے ہی ہم سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یاد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں آئیے ہم اپنے فرض کی بھی توثیق کریں کہ اپنے ملک کو مزید مضبوط بناتے رہیں۔ آپ کی تعلیم صرف ڈگریوں کے بارے میں نہ ہو بلکہ لوگوں کی زندگیوں میں فرق ڈالنے کے بارے میں ہو۔" لیفٹیننٹ گورنر نے سماجی کارکنوں اور معزز شہریوں کو معاشرے میں ان کی خدمات کے اعتراف میں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کیمپس میں کرسانتھیمم گارڈن کا بھی دورہ کیا۔ طلباء کی ثقافتی پرفارمنس کو لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے خاص تحسین حاصل ہوئی۔ اس موقع پر چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل سرینگر مسٹر آفتاب ملک، وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پرنسپل سیکرٹری کلچر، ڈپٹی کمشنر سرینگر، سینئر پولیس، سینئر افسران، محکمہ جات کے سربراہان، فیکلٹی ممبران عملہ اور طلباء موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

ٹنس اور بیرونی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر نمائش میں شرکاء کے لئے ہب کلیکشن سینٹروں اور رجسٹریشن کاؤنٹرز بھی قائم کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر راجا یعقوب، ایونٹ آرگنائزرز اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے سٹال مالکان، ایتھلیٹس اور رضا کاروں سے بات چیت کی اور جموں و کشمیر میں متحرک کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینے میں ان کے رول کی سراہنا کی۔ اس سے قبل رواں ہفتے وزیر اعلیٰ نے رائنگ سپر بکس گالف کورس میں کشمیر میراتھن 2025 کی سرکاری سامان کی رونمائی کی تھی۔ ان مصنوعات میں ٹوپی، میڈل اور رننگ کٹ شامل ہیں جو برداشت اور اتحاد کے جذبے کی علامت ہے۔ انہوں نے مجموعہ کی رونمائی کے موقعے پر تمام فٹنس کے شوقین افراد کو اپنی صلاحیت کو جانچنے اور میراتھن میں شامل ہونے کی دعوت دی جس کا مقصد صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینا اور وادی کشمیر کی قدرتی خوبصورتی کو آنے والے شرکاء کے سامنے اجاگر کرنا ہے۔

پی او جے کے

تحت مہاجرین کو متروکہ زمینوں پر قبضے کے حقوق دیے گئے جب کہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 254 کے ذریعے ریاستی زمینوں پر بھی مالکانہ حقوق فراہم کیے گئے۔ اس کے علاوہ، حکومت نے 2024 میں تین اہم احکامات جاری کیے جن کے تحت 1947، 1965 اور 1971 کے مہاجرین کے ساتھ ساتھ مغربی پاکستان کے مہاجرین کو بھی ان زمینوں پر قانونی ملکیت دی گئی جن پر وہ دہائیوں سے قابض ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ تحصیلداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مستحق افراد کی فائلیں ترجیحی بنیادوں پر تیار کریں اور آگاہی کیمپوں کے ذریعے اس عمل کو تیز کیا جائے تاکہ کوئی بھی اہل شخص ان فوائد سے محروم نہ رہے۔ حکومت کے مطابق یہ اقدامات جموں و کشمیر میں دہائیوں سے مقیم مہاجرین کو انصاف دلانے اور انہیں ان کے حق ملکیت فراہم کرنے کی سمت ایک تاریخی پیش رفت ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

منصوبہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) محکمہ کے ذریعے عمل میں لایا جا رہا ہے اور علاقے کے مویشیوں کے مالکان اور ڈیری فارمروں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہسپتال کے قیام سے مویشی پروری کو جدید ویٹرنری خدمات، بیماریوں پر قابو پانے کے اقدامات اور ایمرجنسی نگہداشت کی فراہمی سے بہت فائدہ ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت مویشی اور ڈیری شعبوں کی مدد کے لئے پُرعزم ہے کیوں کہ یہ دیہی معیشت کے اہم اجزا ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے ہمراہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور ممبر اسمبلی لال چوک احسان پردیسی بھی تھے۔ اس موقعہ پر محکمہ زرعی پیداوار اور تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) محکمہ کے افسران بھی موجود تھے۔

پی ایم اے

کے لیے کہ کوئی بھی اہل بی پی ایل خاندان محروم نہ رہے، حکومت نے آواس پلس 2021-22 سے 2023-24 کے اقدامات شروع کیے، جس کے بعد آواس پلس 2024، ممکنہ استفادہ کنندگان کو ایک مخصوص موبائل ایپ کے ذریعے خود رجسٹر کرنے کی اجازت دیتا ہے جو متعلقہ حکام کی توثیق سے مشروط ہے۔" انہوں نے کہا، "آواس پلس 2024 مہم میں چھوڑے گئے گھرانوں کو پی ایم اے وائی - جی کے تحت شمولیت کے لیے درخواست دینے کا موقع فراہم کیا گیا۔" جواب میں کہا گیا کہ بیداری بڑھانے کے لیے، محکمے نے پنچایت، بلاک، اور

ضلع سطحوں پر گرام سبھا کی میٹنگیں، مہمیں، سیمینارز اور آئی ای سی سرگرمیاں منعقد کیں تاکہ تمام بی پی ایل گھرانوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ سماجی - اقتصادی اور مردم شماری (ایس ای سی سی) ڈیٹا، جو بی پی ایل کی شناخت کی بنیاد ہے، دیہی ترقی کی وزارت کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

چیف سیکرٹری نے

اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر کالجز، مینجنگ ڈائریکٹر آر یو ایس اے اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ سے نصاب کی نظرثانی کرنے کی ہدایت دی تاکہ اسے زیادہ بہتر، مبنی، صنعت کی رہنمائی والا اور امنگوں سے بھرپور بنایا جا سکے۔ انہوں نے پرانے کورسز کو دوبارہ ڈیزائن کرنے اور نئے، مارکیٹ کی رہنمائی والے پروگرامز متعارف کرانے پر زور دیا تاکہ طلباء ابھرتے ہوئے روزگار کے مواقع کیلئے تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کا مقصد ایک مستقبل مبنی روزگار کے قابل نسل پیدا کرنا ہے نہ کہ ایسی نسل جو گریجویشن کے بعد مواقع کی جدوجہد کرے۔ انہوں نے محکمہ کو یونین وزارت تعلیم، یو جی سی، آئی ٹوگ اور ہائیر ایجوکیشن کونسل سے رہنمائی حاصل کرنے کی ہدایت دی تاکہ پالیسی ہم آہنگی اور ادارہ جاتی برتری کو مضبوط بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ انسانی وسائل کے انتظام کو اپنی اصلاحاتی حکمت عملی کا مرکزی نقطۂ نظر بنانے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ملازمین کو حوصلہ افزائی، اچھی مدد اور مناسب تربیت یافتہ رہیں تاکہ وہ تمام حالات میں مؤثر طریقے سے خدمات فراہم کر سکیں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن مسٹر شانت منو نے محکمہ کی پیش رفت کو اجاگر کیا۔ حکومت کی تعلیمی برتری اور طالب علم محور اصلاحات کے عزم کو دوہراتے ہوئے چیف سیکرٹری نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ مشن پر مبنی نقطۂ نظر اپنائے تاکہ جموں و کشمیر میں اعلیٰ تعلیم آنے والے برسوں میں معیار، جدت اور روزگار کی صلاحیت کا ایک نمونہ بن کر ابھرے۔

میر واعظ عمر فاروق

کئی دہائیوں بعد دوبارہ ایٹمی تجربات شروع کرنے کے فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے اقدامات موجودہ عالمی حالات میں نہایت خطرناک اور غیر ذمہ دارانہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا پہلے ہی جنگوں، تباہی اور انسانی المیوں سے دوچار ہے، ایسے میں جوہری تجربات اور ہتھیاروں کی دوڑ انسانیت کو مزید تباہی کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ میر واعظ عمر فاروق نے زور دیتے ہوئے کہا کہ آج کی دنیا کو مزید جنگوں، ہتھیاروں یا نفرتوں کی نہیں بلکہ دانائی، انصاف اور رحم دلی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے عالمی طاقتوں سے اپیل کی کہ وہ دنیا کو غیر جوہری بنانے، عسکریت پسندی سے دور رہنے اور انسانیت کے احترام کو بحال کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات کریں اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔

راجوری میں شہروں

مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا، "تاہم، اس معاملے کو حل کرنے کے لئے ضلع انتظامیہ کے ساتھ بات کی جائے گی۔" نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ راجوری ضلع میں نبارڈ اور یوٹی کیپکس کے تحت 53 منصوبوں کے لئے 4942.16 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں جن میں کالا کوٹ، سندر بانی، نوشہرہ، راجوری، بدھل اور سرکوٹ کے علاقے شامل ہیں۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ کیپکس 2025-26 کے تحت کے دوران راجوری کے لئے 8,791 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے بشمول سڑکیں اور پل مقررہ معیارات، زمینی ضروریات، وسائل کی دستیابی اور ایم ایل ایز اور ڈی ڈی سی ممبران کی سفارشات کے مطابق ترجیحی بنیادوں پر انجام دیئے جاتے ہیں تاکہ تمام علاقوں میں مساوی اور ضرورت کے مطابق ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔

50 فیصد تدریسی

2025-26 میں سماگرہ شکھشا کے تحت منظور اور منظور شدہ ہیں۔ باقی عمارتیں بعد کے اقدامات کے تحت سماگرہ شکھشا، یوٹی و ڈسٹرکٹ کیپکس کے تحت مرحلہ وار تجویز کی جائیں گی۔ مزید بتایا گیا کہ بدھل حلقہ کی 115 سکول عمارتیں حالیہ سیلاب کے بعد غیر محفوظ قرار دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ اے ڈی ڈی کے دوران بدھل حلقہ کے "اسپیشل بلاک" کھواس میں 26 اساتذہ تعینات ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ راجوری ضلع میں مجموعی پی ٹی آر 1:15 ہے اور بدھل حلقہ میں 1:24 ہے جو قومی مقررہ معیار 1:30 کے اندر ہے۔ عملے کی کمی کو پی ٹی آر برقرار رکھنے کیلئے ریشنلائزیشن کے ذریعے پورا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بدھل حلقہ میں تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی کمی دور کرنے کے لئے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اقدامات میں شامل ہیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن راجوری کے تحت منصوبہ "تعمیر" 2015-16 میں منریگا کے تعاون سے 100 سکول عمارتیں تعمیر کرنے کے لئے شروع کیا گیا۔ 100 عمارتوں میں سے 40 بدھل حلقہ میں ہیں جن میں سے 2 مکمل ہو چکی ہیں۔

حضرت بل حلقہ میں

کہا کہ حضرت بل حلقہ کے باشندگان کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے 2.26 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی سکیم (ڈبلیو ایس ایس) گاسو کی منظوری دی گئی ہے۔ وزیر موصوف آج قانون ساز اسمبلی میں رکن اسمبلی سلمان ساگر کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت بل حلقہ کے تیل بل، ٹھمیر، چندپورہ، گاسو، قصیر گجری، چترہامہ اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی سپلائی کی سہولیات اطمینان بخش طریقے سے فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر نے بتایا کہ یہ علاقے ایس ایم سی کی سرحد پر واقع ہیں اور گاندربل ڈویژن میں آتے ہیں۔ تاہم ان علاقوں میں پانی کی کمی کا سامنا رہتا ہے کیوں کہ رہائشی پانی کا غلط استعمال کرتے ہیں (آن لائن بوسٹر، باغات کی پانی کاری، گاڑی دھونا، تعمیراتی مقاصد وغیرہ)۔ اس کمی کو پانی کے ٹینکروں کے تعینات کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیل بل کا علاقہ اس وقت ایک 60,000 گیلن اوور ہیڈ ٹینک (او ایچ ٹی) سے پانی حاصل کرتا ہے جو ایک ٹیوب ویل سے فراہم ہوتا ہے۔ تیل بل اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کو بڑھانے اور مستقبل میں بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لئے ایک نیا او ایچ ٹی اور ایک وقف شدہ بور ویل بھی تعمیر کیا جا رہا ہے جو تکمیل کے آخری مرحلے میں ہے۔ وزیر جاوید احمد رانا نے مزید کہا کہ مستقبل کی طلب کو پورا کرنے کے لئے یوٹی کیپکس کے تحت ڈبلیو ایس ایس گاسو کے نام سے ایک نیا منصوبہ منظور کیا گیا ہے جس کی تخمینی لاگت 226.32 لاکھ روپے ہے اور اس کی ٹینڈرنگ کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبپاشی کے کنالوں کے حساس اور خطرناک مقامات کو مضبوط کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ آبپاشی سہولیات بلا تعطل جاری رہیں۔ اس سلسلے میں بی ایف وائی 2025-26 کے دوران این ایف آر سی ڈی ایف اور یوٹی کیپکس کے تحت مختلف کام شروع کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوٹی کیپکس کے تحت ایس ای کی کنال کی مضبوطی اور پینے کے پانی و آبپاشی کی سہولیات کی مزید اپ گریڈیشن کے لئے 100 لاکھ روپے کی رقم بھی مختص کی گئی ہے۔ اس موقعہ پر رکن اسمبلی مبارک گل اور تنویر صادق نے ضمنی سوالات بھی اُٹھائے۔

چیف سیکرٹری نے

یوم یکجہتی ہر سال ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی قوم کے اتحاد کے لئے عظیم خدمات کے اعتراف میں منایا جاتا ہے۔ یہ دن اس تاریخی کارنامے کی یاد دلاتا ہے جب سردار پٹیل نے آزادی کے بعد زائد از 560 ریاستوں کو بھارتی یونین میں ضم کر کے ایک متحد اور مضبوط ہندوستان کی بنیاد رکھی۔ اس سال کی تقریب سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم ولادت کے طور پر بھی منائی جا رہی ہے۔ ان کے نظریات، قیادت اور ثابت قدمی آج بھی قوم کو امن، سالمیت اور اتحاد برقرار رکھنے کی تحریک دیتی ہے۔

ٹھیکیداروں کو

ٹھیکیداروں کی محنت سے تعمیر ہوئی ہے۔ اسپتال ہوں یا اسکول، پل ہوں یا سڑکیں۔ ترقی کی ہر کہانی میں ٹھیکیداروں کی جدوجہد اور پسینہ شامل ہے۔ انہوں نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ٹھیکیداروں کی خدمات تسلیم کرنے کے بجائے انہیں عوامی سطح پر بدنام کیا جا رہا ہے، جبکہ مکمل شدہ کاموں کی ادائیگیاں مہینوں نہیں بلکہ سالوں تک روک لی جاتی ہیں۔ جے کے سی سی کے مطابق ٹھیکیداروں کے اہم مسائل جن میں نئی حکومت کے آنے کے بعد سے آج تک ادائیگیوں کی کوئی قسط جاری نہیں کی گئی۔ مکمل شدہ کاموں (بشمول برف صاف کرنے، گڑھوں کی مرمت اور سابقہ حکومتی ادوار کے تعمیراتی کام) کی رقومات اب تک التوا میں ہیں۔ بلیں دو سے تین ماہ تک خزانہ میں رُکے رہتے ہیں جس کی وجہ سے نئے پروجیکٹس بھی متاثر ہوتے ہیں اور ٹھیکیدار قرضوں میں دھنس رہے ہیں۔ ریت، بجری اور دیگر تعمیراتی میٹریل کی قلت اور مائننگ / خام مال پابندی کے باعث کام رُکے ہوئے ہیں۔ این او سی اور دیگر محکمانہ کلیئرنس میں تاخیر کے باعث پروجیکٹس شروع ہی نہیں ہو پاتے، مگر الزام ہمیشہ ٹھیکیداروں پر لگایا جاتا ہے۔ جیلانی پرزا نے سوال اٹھایا کہ جب خام مال پر پابندی ہو، ادائیگیاں رکی ہوں اور ہر تعمیراتی پروجیکٹ فائلوں میں پھنسا ہوا ہو، تو ترقی کیسے ممکن ہے؟ مدد کرنے کے بجائے دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔

راشٹری ایکتا

ایک حصے کے طور پر، جموں و کشمیر پولیس نے تمام اضلاع میں "رن فار یونٹی" کا اور دیگر پروگراموں کا اہتمام کیا۔ اننت ناگ میں، مرکزی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (DPL) اننت ناگ سے وزیر باغ اننت ناگ تک منعقد کی گئی، جس میں طلباء، نوجوانوں، پولیس اہلکاروں، اور سول سوسائٹی کے ارکان سمیت زندگی کے مختلف شعبوں کی نمائندگی کرنے والے لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے پرجوش شرکت کی۔ ڈی آئی

جی ساؤتھ کشمیر رینج جناب جاوید اقبال متو - آئی پی ایس، اور ایس ایس پی اننت ناگ، شری امرت پال سنگھ - آئی پی ایس کے ساتھ ضلع پولیس اننت ناگ کے دیگر سینئر افسران کی موجودگی میں اس تقریب کو خوش آمدید کہا گیا۔ اس تقریب کے ایک حصے کے طور پر معذور افراد کے لیے ایک خصوصی ریس کا بھی اہتمام کیا گیا جو تنوع میں شمولیت اور اتحاد کی علامت ہے۔ بعد ازاں، اسپورٹس اسٹیڈیم اننت ناگ میں ایک ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں جیتنے والوں اور شرکاء کو ان کی پرجوش شرکت پر مبارکباد دی گئی۔ ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز نے اپنے اپنے دائرہ اختیار میں اسی طرح کی "رن فار یونٹی" کی تقریبات منعقد کیں، جس سے ضلع بھر میں شرکت اور اس موقع کی تقریب کو یقینی بنایا گیا۔ شوپیاں میں، پولیس نے آج ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) شوپیاں سے بس اسٹینڈ بٹہ پورہ شوپیاں تک اور واپس ڈی پی ایل شوپیاں تک ایک "رن فار یونٹی" کا انعقاد کیا۔ تقریب کو ایس ایس پی شوپیاں مشتاق احمد چودھری - جے کے پی ایس، نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ جنہوں نے اضافی کے ساتھ دوڑ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ایس پی شوپیاں، ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر شوپیاں، ڈی وائی ایس پی ڈار شوپیاں اور شوپیاں پولیس کے دیگر افسران / اہلکار شریک ہوئے۔ ان کی شرکت نے تقریب میں روح اور حوصلہ بڑھایا۔ پولیس افسران، اہلکاروں، نوجوانوں، مختلف مدارس کے طلباء اور سول سوسائٹی کے ارکان سمیت بڑی تعداد میں شرکاء نے بڑے جوش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کی۔ رن فار یونٹی قومی یکجہتی، اتحاد اور اجتماعی طاقت کی اقدار کے جوہر کی علامت ہے جو ہندوستان کے لوہے کے آدمی سردار ولبھ بھائی پٹیل سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ ڈی پی ایل شوپیاں میں مرکزی تقریب کے علاوہ ضلع بھر میں پولیس اسٹیشن اور پولیس چوکیوں کی سطح پر "رن فار یونٹی" پروگرام بھی منعقد کیے گئے، جس میں افسران، نوجوانوں، طلبہ اور مقامی شہریوں کی فعال شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔ پلوامہ میں، "رن فار یونٹی" کا آغاز شہید فاروق چوک سے ہوا اور سرکلر روڈ سے ہوتا ہوا ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (DPL) پلوامہ پر اختتام پذیر ہوا، جو اتحاد، تندرستی اور اجتماعی طاقت کی علامت ہے۔ اس تقریب میں طلباء، نوجوانوں، کھیلوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور مقامی شہریوں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی، جو ملک کے شہداء کو خراج تحسین پیش کرنے اور ہم آہنگی اور امن کے پیغام کو فروغ دینے کے لیے اکٹھے ہوئے۔ اس دوڑ کو ایس ایس پی پلوامہ محترمہ تنوشری - آئی پی ایس نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، ان کے ساتھ ضلع کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں، ایس ایس پی نے قوم کو متحد کرنے میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی انمول شرکت پر روشنی ڈالی اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ دیانتداری، نظم و ضبط اور خدمت کے ان کے نظریات کو اپنائیں۔

قانون سازوں نے

نے جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کے چیف انجینئرز، سپرنٹنڈنگ انجینئرز (ایس ایز) اور ایگزیکٹو انجینئرز (ایکس ای اینز) کو ہدایت دی کہ وہ قانون سازوں کے ساتھ قریبی رابطہ اور باقاعدہ رابطہ کاری برقرار رکھیں تاکہ عوامی شکایات کا مؤثر اور بروقت ازالہ کیا جا سکے۔ مسٹر رانا نے زور دیا کہ جل شکتی ڈیپارٹمنٹ جموں و کشمیر کی تمام آبادیوں میں پائیدار اور قابل اعتبار پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ جاری منصوبوں کو تیز کرنے اور فیلڈ لیول کے چیلنجز کو حل کرنے میں فعال رہیں۔

حکومت موجودہ

کیوں کہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اس وقت موجود سکولوں کو مضبوط بنانے پر توجہ دے رہا ہے جس میں ضروری بنیادی ڈھانچہ قائم کرنا اور تمام موجودہ سکولوں بالخصوص اپ گریڈ کیے گئے سکولوں میں عملہ فراہم کرنا شامل ہے۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ ہائی سکول سے ہائیر سیکنڈری سطح تک اپ گریڈیشن کے لئے بنیادی ڈھانچے کا قیام، لیکچررز اور غیر تدریسی عملے کی اسامیاں معرض وجود میں لانا شامل ہے جس کے مالی اخراجات بہت زیادہ ہیں اور اس کے لیے فائنانس ڈیپارٹمنٹ کی منظوری ضروری ہے۔

کاروان ادب

تقریب میں فیاض تلگامی کی صدارت میں ایک شاندار مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں شہباز باکپاری، ڈاکٹر محمد جعفر، سید عباس جوہر، شاکر شفیع، یاسین قادری، اور سید اختر حسین منصور نے مہمانانِ ذی وقار کی حیثیت سے شرکت کی۔ مشاعرے میں جن دیگر شعراء نے شرکت کی ان میں ڈاکٹر واحد رضا، سلیم یوسف، صابر شبیر، غلام حسین حق نواز، اشفاق حمید، دلشاد مصطفیٰ، سرور ہاشمی، مولوی ریاض باکپاری، سید نادم بخاری، ابراہیم سہیلی، سید مسعود شاداب، سید محمد مدنی، سید اسداللہ صفوی، میر رفیق، غضنفر شہباز، منظور ریکس اور مجید بتاری قابل ذکر ہیں۔ تقریب میں ادب دوستوں کے علاوہ طلبا کی ایک خاصی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر شوکت شہباز نے انجام دی۔

جموں کشمیر کو بجلی

آئی پی ٹی ایل کے 63 کروڑ روپے ہیں۔ ریاست کے تصفیہ کے معاوضوں کے تحت 101 کروڑ روپے، MEJA کو 51 کروڑ روپے، ٹی ایچ ڈی سی کو 30 کروڑ روپے، اور ایس جے وی این ایل رام پور کے 25 کروڑ روپے کی واجب الادا ہے۔ چھوٹی ذمہ داریوں میں اے پی سی ایل (گجھر) اور اتر پردیش پی سی ایل کو 15 کروڑ روپے، پاور بینکنگ کے لیے پنجاب اور اتر پردیش کو 10 کروڑ روپے، اور آوڈا اسٹریز کو 3 کروڑ روپے شامل ہیں۔ کچھ اداروں جیسے این ایل سی، این ٹی پی ایل، اور این ٹی پی سی ایل کے پاس کوئی واجبات نہیں ہیں۔ اعداد و شمار جموں اور کشمیر کے پاور سیکٹر میں بڑھتے ہوئے مالیاتی دباؤ کی تصویر پیش کرتے ہیں، جہاں مجموعی تکنیکی اور تجارتی نقصانات ملک میں سب سے زیادہ ہیں۔ حکام نے اس سے قبل کم ریونیو وصولی، صارفین کی جانب سے عدم ادائیگی اور ٹرانسمیشن کے نقصانات کو بجلی کی خریداری کے اخراجات اور وصولیوں کے درمیان بڑھتے ہوئے فرق کی اہم وجوہات قرار دیا ہے۔ جب کہ یونین ٹیریٹری اپنی مانگ کو پورا کرنے کے لیے بیرونی بجلی کی خریداریوں پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے، بڑھتی ہوئی ذمہ داریاں لاگت اور محصول کے درمیان مسلسل عدم مماثلت کی نشاندہی کرتی ہیں۔ یہ ایک چیلنج ہے جس نے پورے خطے میں ساختی اصلاحات اور بلنگ کے سخت نظم و ضبط کے مطالبات کو جنم دیا ہے۔

چاڈورہ کلاک

موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی اور اس کو مزید پھیلنے سے روک دیا گیا۔ اسی دوران معلوم ہوا ہے کہ آگ بجھانے کے دوران ایک فائر سروس اہلکار جس کی شناخت غلام قادر ڈار کے نام سے ہوئی، زخمی ہو گیا اور اسے طبی علاج کیلئے میڈیکل کالج بارہمولہ منتقل کیا گیا۔ ادھر جنوبی ضلع پلوامہ کے نیوا علاقے میں ٹریکٹر کی ٹکر سے معمر شہری از جاں ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق پلوامہ کے نیوا علاقے میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں ایک بزرگ شہری کی موت واقع ہوئی ہے۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ 85 سالہ بزرگ شہری جس کی شناخت عبدالرحیم کھانڈے ولد محمد اسماعیل کھانڈے ساکنہ زادورا، پلوامہ کے بطور ہوئی ہے سڑک عبور کر رہا تھا جس دوران ایک تیز رفتار ٹریکٹر نے انہیں زوردار ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں بزرگ شہری شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ زخمی شہری کو ابتدائی طور پر یون اینڈ جوائنٹ اسپتال منتقل کیا گیا اور بعد میں ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔

عالمی سینما

60 فلموں کا انتخاب کیا گیا ہے — 55 فلمیں مقابلے کے زمرے میں اور 5 غیر مقابلہ جاتی زمرے میں۔ بین الاقوامی سطح پر موصول ہونے والی فلموں میں بنگلہ دیش، مصر، جرمنی، ایران، نیپال، فلسطین، سری لنکا اور متحدہ عرب امارات کی فلمیں شامل ہیں۔ بھارتی فلمیں کشمیری، ڈوگری، آسامی، بنگالی، گجراتی، ہندی، لداخی، ملیالم، مراٹھی، اوڈیا، پہاڑی، پنجابی، تمل، تلگو اور اردو زبانوں میں موصول ہوئی ہیں۔ کے ڈبلیو ایف ایف کے پانچویں ایڈیشن میں بالی ووڈ کے معروف شخصیات بشمول رضا مراد، راجیت کپور، جیاتی بھاٹیا، نکشی شرشرا، مدھر بھنڈارکر، للت پریو، اور سنت تندن بھی شرکت کریں گے۔ نانا پاٹیکر، عادل حسین، منوج جوشی، وجے راز، بھاگی شری، وحید ولد جی چوپڑا اور دیگر شخصیات کی شرکت کی تصدیق کا انتظار ہے۔ مقامی فلمی برادری سے بھی معروف کشمیری اور جموں سے تعلق رکھنے والے فنکار جیسے طارق جاوید، وحید جیلانی، میر سرور، امین بٹ، ڈاکٹر اسرار سلطانپوری اور گلزار گنائی بھی فیسٹیول میں موجود ہوں گے۔ فیسٹیول کے دوران بالی ووڈ کے نامور ہدایت کاروں اور اداکاروں کی جانب سے انٹرایکٹو سیشنز، فلم میکنگ ورکشاپس اور ماسٹر کلاسز کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ ابھرتے ہوئے فلم سازوں اور طلباء کو علاقائی اور بین الاقوامی سنیما کی باریکیوں سے روشناس کرایا جا سکے۔ اس سال کے ایڈیشن کی ایگزیکٹو بورڈ میں ہمایوں قیصر، ڈاکٹر شاہد رسول، خیر النساء شاہ اور اجیت پاٹل شامل ہیں۔ منتظمین نے فیسٹیول کی کامیابی کے لیے مختلف محکموں اور تنظیموں کے مسلسل تعاون پر شکریہ ادا کیا ہے۔ گزشتہ ایڈیشنز میں فیسٹیول کو 15 ممالک بشمول امریکہ، اٹلی، ایران، افغانستان، اور ترکی سے 460 سے زائد فلمیں موصول ہوئیں، ساتھ ہی بھارت کے مختلف حصوں سے بھی کئی زبانوں میں فلمیں بھیجی گئیں۔ اب تک 30 فلموں کو مختلف زمروں جیسے فیچر فلم، دستاویزی فلم، مختصر فلم، اینی میشن، اور طلباء کی فلموں میں ایوارڈز سے نوازا جا چکا ہے۔

روزنامہ
آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 01 November 2025

01 نومبر 2025ء 09 جمادی الاول 1447 سنیچروار

دوسرا ٹی ٹونٹی: آسٹریلیا نے ہندوستان کو چار وکٹوں سے ہرا دیا

میلبرن، 31 اکتوبر (یو این آئی) جاش ہیزل وڈ (تین وکٹ)، زیویر بارٹلیٹ اور نیتھن ایلس (دو، دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد کپتان مچل مارش (46) اور ٹریوس ہیڈ (28) کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت آسٹریلیا نے جمعہ کے روز دوسرے ٹی 20- میچ میں ہندوستان کو 40 گیندیں باقی رہتے ہوئے چار وکٹوں سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ آسٹریلیا نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی۔ 126 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش اور ٹریوس ہیڈ نے عمدہ شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 51 رنز جوڑے۔ پانچویں اوور میں ورن چکرورتی نے ٹریوس ہیڈ کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ ٹریوس ہیڈ نے 15 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر 28 رنز بنائے۔ اس کے بعد آٹھویں اوور میں کلدیپ یادو نے مچل مارش کو پویلین بھیج دیا۔ مارش نے 26 گیندوں پر دو چوکے اور چار چھکے لگاتے ہوئے 46 رنز بنائے۔ ٹم ڈیوڈ (1) کو ورن چکرورتی نے جبکہ جاش انگلس (20) کو کلدیپ یادو نے آؤٹ کیا۔ جیت سے صرف دو رنز دور آسٹریلیا کو جسپریت بمراہ نے مچل اووین (14) اور اگلی ہی گیند پر میتھیو شارٹ (صفر) کو آؤٹ کر کے کچھ وقت کے لئے ہندوستانی کیمپ میں جوش پیدا کر دیا، لیکن 14 ویں اوور کی دوسری گیند پر مارکس اسٹوئنس نے دو رنز لے کر اسکور چھ وکٹ پر 126 تک پہنچایا اور میچ آسٹریلیا کے نام کر دیا۔ مارکس اسٹوئنس چھ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جاش ہیزل وڈ کو ان کی شاندار گیند بازی کے لیے 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ ہندوستان کی جانب سے کلدیپ یادو، جسپریت بمراہ اور ورن چکرورتی نے دو، دو وکٹ حاصل کیے۔ اس سے قبل آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی شروعات مایوس کن رہی اور تیسرا اوور مکمل ہونے سے پہلے ہی 20 کے اسکور پر شبھمن گل (5) کا وکٹ گنوا دیا۔ انہیں جاش ہیزل وڈ نے مچل مارش کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ اگلے ہی اوور میں نیتھن ایلس نے سنجو سیمسن (2) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا۔ پانچویں اوور میں ہیزل وڈ نے تیسری گیند پر کپتان سوریہ کمار یادو (1) اور پانچویں گیند پر تلک ورما (0) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو مشکل میں ڈال دیا۔ اکشر پٹیل نے ابھشیک شرما کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، مگر آٹھویں اوور میں وہ رن آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے سات رنز بنائے۔ ایسے نازک موقع پر ہرشت رانا میدان میں اترے اور ابھشیک شرما کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ ابھشیک شرما نے 23 گیندوں پر سات چوکے اور ایک چھکا لگا کر نصف سنچری مکمل کی۔ دونوں کے درمیان چھٹے وکٹ کے لیے 56 رنز کی شراکت ہوئی۔ 16 ویں اوور کی دوسری گیند پر ہرشت رانا کیچ آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے 33 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 33 رنز بنائے۔ اسی اوور میں زیویر بارٹلیٹ نے شوم دوبے (4) کو بھی آؤٹ کیا۔ ہندوستان کا آٹھواں وکٹ 17 ویں اوور میں کلدیپ یادو (0) کے طور پر گرا، جنہیں مارکس اسٹوئنس نے آؤٹ کیا۔ 19 ویں اوور کی تیسری گیند پر نیتھن ایلس نے ابھشیک شرما کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کی امیدوں کو جھٹکا دیا۔ ابھشیک نے 37 گیندوں پر سات چوکے اور دو چھکے لگا کر 68 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اسی اوور میں ایلس نے جسپریت بمراہ (0) کو رن آؤٹ کر کے ٹیم انڈیا کی اننگز 125 رنز پر سمیٹ دی۔ ہندوستان کے نو میں سے کوئی بھی بلے باز دوہرے ہندسے تک نہیں پہنچ سکا۔ آسٹریلیا کی جانب سے جاش ہیزل وڈ نے تین وکٹیں حاصل کیں، زیویر بارٹلیٹ اور نیتھن ایلس نے دو، دو جبکہ مارکس اسٹوئنس نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

سوشل میڈیا پر عظیم کھلاڑیوں نے ہندوستان کی خواتین ٹیم کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں سات مرتبہ کی چیمپئن آسٹریلیا کو پانچ وکٹوں سے شکست دینے کے بعد سوشل میڈیا پر ٹیم انڈیا کو مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ ہندوستان کے عظیم کرکٹ کھلاڑی سچن تندولکر نے کہا، "شاندار جیت"! انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا، "بہت خوب جیمی اور ہرمن، آپ دونوں نے آگے بڑھ کر ٹیم کی قیادت کی۔ شری چرنی اور دیپتی نے گیند کے ساتھ میچ میں گرفت بنا کر رکھی۔ ترنگا ہمیشہ بلند لہراتا رہے۔" ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے اپنے پیغام میں کہا، "آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف ہماری ٹیم کی کیا زبردست جیت رہی۔ لڑکیوں نے شاندار تعاقب کیا اور جیمیما نے اتنے بڑے میچ میں لاجواب کارکردگی دکھائی۔ یہ واقعی ہمت، یقین اور جنون کا بہترین مظاہرہ تھا۔ بہت خوب ٹیم انڈیا۔" مردوں کی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے بھی سوشل میڈیا پر مبارکباد دیتے ہوئے لکھا، "آپ سب نے شاندار کھیل پیش کیا۔" روہت شرما نے سیمی فائنل کے فوراً بعد انسٹاگرام پر جیمیما روڈریگز اور امن جوت کور کی جشن مناتی تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا، "شاباش ٹیم انڈیا"! خواتین کرکٹ ٹیم کی سابق کپتان متھالی راج نے اپنے پیغام میں کہا، "ایسی ہی راتیں یاد دلاتی ہیں کہ آپ یہ کھیل کیوں کھیلتے ہیں۔ جیت کے لیے یقین، جذبہ اور بھوک - یہ تینوں چیزیں آج ایک ساتھ نظر آئیں۔ ٹیم انڈیا کو آسٹریلیا کے خلاف اس اعلیٰ درجے کی کارکردگی اور ورلڈ کپ فائنل میں جگہ بنانے پر دل سے مبارکباد۔" سورو گانگولی نے کہا، "لڑکیوں کا کمال کا کام! پچھلے پانچ برسوں میں یہ ٹیم کتنی مضبوط بن گئی ہے۔ اب ایک اور قدم باقی ہے، زبردست۔"

تین ماہ کے وقفے کے بعد واپسی کرنے والے رشبھ پنت کا بلّہ نہیں چلا

بنگلورو 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اسٹار وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد آخرکار کرکٹ کے میدان میں واپس آ گئے ہیں۔ پنت نے جنوبی افریقہ اے کے خلاف دو میچوں پر مشتمل غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ سیریز کے پہلے میچ میں انڈیا اے کی جانب سے بلے بازی کی، لیکن وہ بری طرح ناکام رہے۔ تقریباً تین ماہ کے وقفے کے بعد واپسی کرنے والے پنت کا بلّہ نہیں چلا اور وہ صرف 17 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ پنت نے اس سال کے آغاز میں انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے دوران پاؤں میں فریکچر ہونے کے بعد پہلی بار میدان میں قدم رکھا۔ جنوبی افریقہ اے کے خلاف دو میچوں کی غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ سیریز کے لیے رشبھ پنت کو انڈیا اے کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ چوٹ کی وجہ سے وہ حال ہی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلی گئی دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز سے باہر رہے تھے۔ طویل عرصے کے بعد میدان میں اترنے والے پنت کے لیے یہ میچ اپنی فٹنس اور فارم ثابت کرنے کا ایک اہم موقع تھا۔ تاہم، وہ کوئی خاص کارکردگی نہ دکھا سکے اور جلد ہی وکٹ گنوا بیٹھے۔ جنوبی افریقہ اے کے خلاف پہلے میچ کی پہلی اننگز میں پانچویں نمبر پر بلے بازی کرنے آئے پنت نے 20 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے دو چوکوں کی مدد سے 17 رن بنائے۔ انہوں نے اچھی شروعات کی تھی، مگر وہ بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے اور 41 ویں اوور میں تیز گیند باز اوکولے سیلے کی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔

ہندوستانی ایتھلیٹس نے ایشیائی یوتھ گیمز میں 48 تمغے جیتے

منامہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) - ہندوستانی ایتھلیٹس نے ایشیائی یوتھ گیمز 2025 میں اپنی شاندار کارکردگی کے ساتھ مہم کا اختتام کیا اور مجموعی طور پر 48 تمغے جیت کر ملک کا بہترین ریکارڈ قائم کیا۔ جمعرات کو آخری مرحلے میں ہندوستانی ایتھلیٹس نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سات طلائی سمیت 15 تمغے حاصل کیے۔ اس کے ساتھ ہندوستان نے کل 13 طلائی، 18 چاندی اور 17 کانسی کے تمغوں کے ساتھ مجموعی طور پر 48 تمغے جیتے، جو اس مقابلے کی تاریخ میں ہندوستان کا بہترین مظاہرہ ہے۔ 2013 میں نانجنگ میں ہوئے پچھلے ایڈیشن میں ہندوستانی ایتھلیٹس نے اولمپک پرچم کے تحت شرکت کی تھی اور تین طلائی، چار چاندی اور سات کانسی سمیت کل 13 تمغے جیتے تھے۔ اس سے قبل 2009 میں سنگاپور میں منعقدہ ایشیائی یوتھ گیمز میں ہندوستان نے پانچ طلائی، تین چاندی اور تین کانسی سمیت 11 تمغے حاصل کیے تھے۔ ہندوستانی باکسرز نے جمعرات کو چھ تمغے جیتے، جن میں چار طلائی اور دو چاندی کے تمغے شامل ہیں۔ طلائی تمغوں کا سلسلہ صبح کے سیشن میں خوشی چند (لڑکیوں کا 46 کلوگرام) نے شروع کیا، جنہوں نے چین کی لو وجن شیغ کو 4-1 سے شکست دی۔ آہانہ شرما (لڑکیوں کا 50 کلوگرام) نے اپنے فائنل میں جنوبی کوریا کی ماجونگ ہیانگ کو شکست دے کر طلائی تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستانی باکسر نے پہلا راؤنڈ ریفری اسٹاپڈ کانٹسٹ (آر ایس سی) کی بنیاد پر جیتا۔ اس کے بعد چندریکا پجاری (لڑکیوں کا 54 کلوگرام) نے ازبکستان کی محمودووا گمرہنیسو کو 0-5 سے شکست دے کر ایک اور طلائی تمغہ ہندوستان کے نام کیا۔

ایشیا کپ کے بعد ایک بار پھر ہندوستان اور پاکستان دوحہ میں 16 نومبر کو آمنے سامنے

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایشیا کپ 2025 میں تین مقابلے دیکھنے کو ملے تھے، جن میں تینوں میں ٹیم انڈیا نے کامیابی حاصل کی۔ ہندوستان نے پاکستان کو شکست دے کر ایشیا کپ کی ٹرافی اپنے نام کی تھی۔ اب نومبر 2025 میں ایک بار پھر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایک زبردست بلاک بسٹر مقابلہ ہونے والا ہے۔ دونوں ممالک کی اے ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ رپورٹ کے مطابق ویبھو سوریہ ونشی بھی اس ٹورنامنٹ میں ٹیم انڈیا کی نمائندگی کرتے نظر آئیں گے۔ ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے رائزنگ اسٹارز ٹی 20 چیمپئن شپ کا آغاز 14 نومبر 2025 سے دوحہ (قطر) میں ہونے جا رہا ہے۔ اس نوجوان کے ٹورنامنٹ کا نام تبدیل کر دیا گیا ہے۔ پہلے اسے ایمرجنگ ٹیمز ایشیا کپ کے طور پر جانا جاتا تھا۔ رائزنگ اسٹارز ٹی 20 میں کل آٹھ ٹیمیں حصہ لیں گی، جنہیں دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ اے میں افغانستان، بنگلہ دیش، ہانگ کانگ اور سری لنکا شامل ہیں، جبکہ گروپ بی میں ہندوستان، عمان، پاکستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) ہیں۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان اور سری لنکا اپنی اے ٹیمیں بھیجیں گے، جبکہ یو اے ای، عمان اور ہانگ کانگ اپنی سینئر ٹیموں کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ خاص بات یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 16 نومبر کو میچ کھیلا جائے گا۔ کرک بز کی رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ٹورنامنٹ کے لیے ٹیم انڈیا کا انتخاب ہو چکا ہے اور 14 سالہ ویبھو سوریہ ونشی کو بھی اسکواڈ میں جگہ دی گئی ہے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بی سی سی آئی ایک یا دو دن میں 15 رکنی ٹیم کا باضابطہ اعلان کر دے گا۔ ویبھو سوریہ ونشی نے اب تک انڈر 19- ٹیم کے لیے اپنی شاندار بلے بازی سے متاثر کیا ہے، اور اب ان کے پاس اے سی سی رائزنگ اسٹارز ٹی 20 چیمپئن شپ میں بھی اپنی صلاحیت دکھانے کا سنہری موقع ہے۔

وی وی ایس لکشمن آج بھی اپنی دلکش بلے بازی اور شاندار کارناموں کے لیے مشہور ہیں

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مشہور کرکٹ کھلاڑی وی وی ایس لکشمن ان نایاب کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے ہندوستان کے لئے اپنی بہترین خدمات انجام دیں۔ لکشمن کئی برسوں سے ہندوستانی کرکٹ کا حصہ رہے ہیں۔ اس وقت وہ کرکٹ کی دنیا سے ریٹائر ہو چکے ہیں لیکن آج بھی وہ کرکٹ کی دنیا کے پرانے کھلاڑیوں میں نظر آتے ہیں۔ وہ سچن تندولکر، راہل دراوڑ اور سورو گنگولی کی طرح اتنی شہرت تو حاصل نہیں کر سکے البتہ لکشمن ہندوستانی ٹیم کے لئے یقیناً ایک قیمتی کھلاڑی ضرور ثابت ہوئے۔ ونگی پور پو ونکٹا سائی لکشمن یکم نومبر 1974 کو آندھرا پردیش میں پیدا ہوئے۔ لکشمن کی پیدائش وی شانتا رام اور وی ستیہ بھاما کے ہاں ہوئی۔ وی وی ایس لکشمن آندھرا پردیش کے ایک نیاگی برہمن خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ لکشمن کا تعلق ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے سے ہے۔ ان کے والدین ڈاکٹر ہیں۔ ابتدائی تعلیم کے لیے وہ لٹل فلاور ہائی اسکول حیدرآباد گئے۔ لکشمن نے کچھ عرصہ میڈیکل سائنس کی تعلیم حاصل کی۔ لیکن بعد میں انہوں نے کرکٹ کو اپنا پیشہ بنایا۔ ہندستان کے بہت ہی خاص بلے باز لکشمن ہندوستان کے دوسرے صدر ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کے بھتیجے ہیں۔ لکشمن ہمیشہ ہندوستان کو مصیبت سے نجات دلانے والے بلے باز ثابت ہوئے۔ لکشمن نے حیدرآباد کے لیے سال 93-1992 رنجی ٹرافی کے کوارٹر فائنل میچ میں پنجاب کے خلاف اپنا فرسٹ کلاس ڈیبیو کیا۔ انہوں نے 1994/95 دلیپ ٹرافی کے لیے ساؤتھ زون اسکواڈ میں جگہ بنائی اور انڈیا انڈر 19 کے لیے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تاہم، وہ ٹورنامنٹ میں توقعات پر پورا نہیں اترے۔ اسی سال لکشمن نے رنجی ٹرافی میں پانچ میچوں میں 532 کی اوسط سے 76 رنز بنائے۔ اس کے بعد انہوں نے اگلے سال رنجی سیزن میں ایک اور شاندار اننگز کھیلی جہاں انہوں نے صرف 11 اننگز میں 775 رنز بنائے۔ جس میں کرناٹک کے خلاف 3 سنچریاں اور 203 رن ناٹ آؤٹ کا بہترین اسکور شامل تھا۔ شاندار کارکردگی کے ساتھ ہی لکشمن کو ایرانی کپ میں کرناٹک کے خلاف ریسٹ آف انڈیا کے لیے کھیلنے اور بورڈ پریذیڈنٹ الیون اسکواڈ میں کھیلنے کا موقع ملا۔ ایک زمانے میں وی وی ایس لکشمن حیدرآباد کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کرتے تھے۔ اپنی زندگی کے ابتدائی دنوں میں، وہ حیدرآباد ڈومیسٹک کرکٹ یا لنکا شائر کاؤنٹی کے لیے کھیلے۔ وہ دکن چارجرز کی ٹیم (انڈین پریمیئر لیگ) کے کپتان بھی رہ چکے ہیں، انہیں ٹیسٹ کرکٹ کیلئے بہت اچھا بلے باز سمجھا جاتا تھا۔ لکشمن کا بلے بازی کا اپنا ہی خاص انداز تھا۔ وہ نہایت مستعجل کر اسٹروک لیتے تھے۔ گیندوں کو سمجھنے اور اس پر صحیح ضرب لگانے کا تجربہ لکشمن کو خوب آتا تھا۔ جب وہ ٹیسٹ میچ کے لئے میدان میں بلے بازی کرنے اترتے تھے تو ان کو جلد آؤٹ کرنا مشکل ہو جاتا تھا۔ کئی میچ ایسے بھی ہیں جن میں لکشمن نے اپنی پرسکون بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور پورے دن اکیلے میچ کھیلتے رہے۔ لکشمن نے اپنی شاندار گھریلو کارکردگی سے سلیکشن کمیٹی کی خاص توجہ حاصل کی۔ لکشمن نے آخرکار 1996 میں احمد آباد میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ سے اپنا بین الاقوامی ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ وی وی ایس کو 1997 میں ویسٹ انڈیز میں اننگز کا آغاز کرنے کے لیے بھی کہا گیا تھا۔ انہوں نے کنگسٹن میں بطور اوپننگ بلے باز اپنی پہلی اننگز میں 64 رنز بنائے۔ لکشمن نے اپنے ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز 1999 میں احمد آباد میں جنوبی افریقہ کے خلاف کیا، بعدازاں جنوری 2000 میں انہیں آسٹریلیا کے دورے کے لیے ہندوستانی کرکٹ ٹیم میں منتخب کیا گیا۔

ایک مہینے کی بے چینی کے بعد یہ ایک خواب کی مانند محسوس ہوا : روڈریگز

نوی ممبئی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی جارح مزاج بلے باز جیمیمہ روڈریگز نے کہا کہ ایک مشکل مہینے کے بعد موجودہ چیمپئن آسٹریلیا کو شکست دے کر ویمنز ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچنا ان کے لیے 'ایک خواب کے پورا ہونے جیسا لمحہ' لگا۔ آسٹریلیا کو جمعرات کی رات سیمی فائنل میں شکست دینے کے بعد جیمیما نے کہا، "آج بات میرے 50 یا 100 رنز کی نہیں تھی، آج بس ہندوستان کو فتح دلانا تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ کچھ مواقع ملیں گے، لیکن ایسا لگا جیسے خدا نے سب کچھ پہلے سے لکھ رکھا تھا۔ میرا یقین ہے کہ اگر آپ نیک نیت سے صحیح کام کریں تو وہ ہمیشہ اس میں برکت دیتا ہے۔ جو کچھ بھی ہوا، وہ بس اسی لمحے کے لیے طے تھا۔ یہ مہینہ بہت مشکل تھا، سب کچھ ایک خواب جیسا لگ رہا ہے، ابھی تک یقین نہیں آ رہا۔" غور طلب ہے کہ ہندوستانی خواتین ٹیم نے آسٹریلیا کو شکست دے کر ایک روزہ میچوں کی تاریخ کا سب سے بڑا ہدف 339 رنز کامیابی سے حاصل کر لیا۔ شیفالی ورما کے آؤٹ ہونے کے بعد روڈریگز دوسرے اوور میں تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے میدان میں آئیں اور آخر تک 127 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ روڈریگز نے بتایا، "مجھے لگا تھا کہ میں نمبر پانچ پر بیٹنگ کروں گی۔ میں نہا رہی تھی اور ٹیم میٹنگ چل رہی تھی۔ میں نے کہا، بتا دینا۔ میچ شروع ہونے سے پانچ منٹ قبل بتایا گیا کہ میں نمبر تین پر جاؤں گی۔ میں نے اپنے بارے میں نہیں سوچا۔ یہ میرے لئے اپنے آپ کو ثابت کرنے کا موقع نہیں تھا، بلکہ ہندوستان کو جیت دلانے کا تھا کیونکہ کئی بار ہم اہم موقع پر ہار چکے تھے۔ میں نے سوچا کہ مجھے آخر تک ڈٹے رہنا ہے اور ٹیم کو جتانا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "پچھلی بار (2022 میں) مجھے ورلڈ کپ سے باہر کر دیا گیا تھا۔ اس بار میں نے سوچا کہ بس کوشش کروں گی۔ لیکن حالات بگڑتے ہی چلے گئے اور میرے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا۔ خوش قسمتی سے میرے آس پاس کچھ بہترین لوگ تھے جنہوں نے مجھ پر بھروسہ رکھا۔ اس پورے دورے میں میں تقریباً ہر دن روئی ہوں۔ ذہنی طور پر یہ بہت پریشان کن وقت تھا، بہت زیادہ پریشانی رہی۔ ٹیم سے باہر ہونا ایک اور صدمہ تھا۔ میں بس میدان میں موجود رہنا چاہتی تھی، باقی سب خدا نے سنبھال لیا۔" انہوں نے بتایا، "جب ہیری دی (ہرمن پریت) آئی تو ہم نے کہا کہ ایک لمبی پارٹنرشپ چاہیے، رنز خود ہی آ جائیں گے۔ بعد میں جب دیپتی آئی تو وہ مجھے باتوں سے مسلسل حوصلہ دیتی رہیں۔ رچا آئی تو اس نے ماحول ہلکا رکھا۔ میں بہت خوش نصیب ہوں کہ جب میں خود کو سنبھال نہیں پاتی تو میرے ساتھی مجھے آگے بڑھاتے ہیں۔ اس جیت کا کریڈٹ میں اکیلے نہیں لے سکتی۔ یہ بہت مشکل تھا لیکن میں نے کوشش کی کہ آخری گیند تک پرسکون طریقے سے کھیلتی رہوں۔ جیسے ہی اسکرین پر دیکھا 'ہندوستان پانچ وکٹ سے جیت گیا' تو میں خود کو روک نہیں پائی۔ نئی ممبئی میرے لیے ہمیشہ خاص رہا ہے اور اس سے بہتر کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔ میں تمام ناظرین کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جنہوں نے ہمیں اس وقت بھی حوصلہ دیا جب ہم مشکل میں تھے۔"

ہندوستان اور آسٹریلیا کے کھلاڑیوں نے بین آسٹن کو خراجِ عقیدت پیش کیا

سڈنی، 31 اکتوبر (یو این آئی) دنیا بھر میں 17 سالہ میلبورن کے کرکٹر بین آسٹن کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا، جن کا جمعرات کو نیٹس میں بلے بازی کی مشق کے دوران گردن پر گیند لگنے سے انتقال ہو گیا تھا۔ ایم سی جی میں ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان ٹی 20- میچ سے قبل دونوں ٹیموں اور آسٹن کے کرکٹ کلبوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ اس دوران آسٹن کی تصویر بڑی اسکرین پر دکھائی گئی اور ان کی کیپ میدان میں ایک اسٹینڈ پر رکھی گئی۔ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں اور میچ کے حکام نے سیاہ پٹیاں بھی باندھیں۔ خواتین ورلڈ کپ میں بھی جمعرات کی رات ہندوستان اور آسٹریلیا کی ٹیموں نے اپنے سیمی فائنل میں سیاہ پٹیاں باندھ کر شرکت کی۔ شیفیلڈ شیلڈ کے وہ میچ جو جمعہ کو اختتام پذیر ہوئے، ان میں ٹیموں نے بین آسٹن کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے بلے میدان کے کنارے رکھے اور سیاہ پٹیاں پہن کر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ نوجوان کھلاڑیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے شیفلڈ شیلڈ کے میچ کے آخری روز کھیل شروع ہونے سے قبل ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی، کھلاڑیوں نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں اور جنکشن اوول کی گراؤنڈ کے جنگلے کے ساتھ بیٹس بھی کھڑے کیے۔ شیفلڈ شیلڈ کا میچ وکٹوریہ اور تسمانیہ کے درمیان کھیلا جا رہا ہے۔ دنیا بھر سے کرکٹ بورڈز اور کھلاڑیوں نے افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ کرکٹ آسٹریلیا اور کرکٹ وکٹوریا نے آسٹن کے اہل خانہ کو مدد فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کرکٹ وکٹوریا کے سی ای او نک کمنز نے جمعہ کو صحافیوں سے گفتگو میں کہا، "یہ دیکھ کر فخر ہوتا ہے کہ کرکٹ برادری کس قدر جڑی ہوئی ہے اور ہم ایک دوسرے کا کتنا خیال رکھتے ہیں مگر افسوس کی بات ہے کہ ایسے لمحات ہی ہمیں اس حقیقت کی یاد دلاتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "بین ایک کلاسک آسٹریلیائی نوجوان کھلاڑی تھا، جو سردیوں میں فٹ بال اور گرمیوں میں کرکٹ کھیلتا تھا۔ وہ ویسا ہی بچہ تھا جیسا ہم سب اپنے بچوں کو دیکھنا چاہتے ہیں - وہ اپنے خواب کو جی رہا تھا۔

پرینیلن سبرئین کی پانچ وکٹیں جنوبی افریقہ اے کو 105 رنز کی برتری

بنگلورو، 31 اکتوبر (یو این آئی) پرینیلن سبرئین (پانچ وکٹ) اور لوتھو سپاملا کی شاندار گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ اے ٹیم نے پہلے غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ کے دوسرے دن (جمعہ) کو انڈیا اے کو پہلی اننگز میں 234 رنز پر آؤٹ کر کے اپنی دوسری اننگز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے 30 رنز بنا لیے۔ اس طرح اسے مجموعی طور پر 105 رنز کی مضبوط برتری حاصل ہو گئی ہے۔ جنوبی افریقہ اے نے کل کے اسکور نو وکٹ پر 299 سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ صبح کے سیشن میں گرنور برار نے اوکھلی سیلے (6) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز کا خاتمہ 309 کے اسکور پر کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئی انڈیا اے ٹیم کو سلامی جوڑی آیوش مہاترے اور سائی سدرشن نے 90 رنز کی شراکت کے ساتھ اچھی شروعات دلائی۔ 22 ویں اوور میں سبرئین نے سائی سدرشن کو آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ سائی سدرشن نے 76 گیندوں میں 10 چوکے لگاتے ہوئے 65 رنز بنائے۔ ان کے بعد دیودت پڈیکل (6) کو بھی سبرئین نے پویلین بھیجا، جب کہ سائی سدرشن (32) کو ٹی موریکی نے آؤٹ کیا۔ جنوبی افریقی گیند بازوں کے سامنے انڈیا اے کے بلے باز زیادہ دیر نہیں ٹک سکے اور یکے بعد دیگرے اپنے وکٹ گنواتے گئے۔

ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق گول کیپر مینوئل فریڈرک کا انتقال

کنور، 31 اکتوبر (یو این آئی) - ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق گول کیپر اور کیرالہ کے پہلے اولمپک تمغہ یافتہ کھلاڑی مینوئل فریڈرک کا جمعہ کو بنگلورو کے ایک نجی اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ وہ کینسر کے عارضے میں مبتلا تھے۔ ان کی عمر 78 سال تھی۔ ان کی اہلیہ سیتھلا کا انتقال گزشتہ ستمبر میں ہو گیا تھا۔ ان کے پسماندگان میں دو بیٹیاں فریشینا پروین (بنگلورو) اور فینلا مینو تھامس (ممبئی) ہیں۔ خاندانی ذرائع کے مطابق ان کی آخری رسومات کل بنگلورو میں ادا کی جائیں گی۔ 20 اکتوبر 1947 کو کنور کے قریب برنسری میں جوزف اور سارا کے گھر پیدا ہونے والے مینوئل نے کنور کے سینٹ مائیکل اینگلو انڈین اسکول اور بعد میں بنگلورو کے آرمی اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد وہ 1965 میں ہندوستانی فوج میں شامل ہو گئے۔ کنور کے رہنے والے مینوئل بعد میں اپنے خاندان کے ساتھ بنگلورو منتقل ہو گئے اور وہیں مقیم رہے۔ مینوئل فریڈرک نے سروسز، موہن بگان اور ممبئی ہاکی ٹیموں کے لیے بطور گول کیپر کھیل پیش کیا۔ وہ 1972 کے میونخ اولمپکس میں نیدرلینڈ کو شکست دے کر کانسی کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کے گول کیپر تھے۔ انہوں نے 1978 میں ارجنٹینا میں ہاکی ورلڈ کپ میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی، جس میں ٹیم چوتھے مقام پر رہی تھی۔ 2019 میں انہیں ہندوستانی کھیلوں میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں دھیان چند ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ وہ ہاکی میں کیرالہ کے لیے اولمپک تمغہ جیتنے والے پہلے کھلاڑی تھے۔ ان کے 49 سال بعد کیرالہ کے پی۔ آر۔ سری جیش نے گول کیپر کے طور پر 2021 اور 2024 میں ہندوستان کے لیے اولمپک کانسی کے تمغے جیتے۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں کیرالہ حکومت نے 2019 میں انہیں پالیامولا میں مفت زمین اور مکان دیا تھا۔ 2021 میں کنور کارپوریشن نے ٹوکیو اولمپکس میں مردوں کی ہاکی میں ہندوستان کی کانسی کی کامیابی کے دن پیئمبلم بیچ- پالیامولا روڈ کا نام تبدیل کر کے "اولمپین مینوئل فریڈرک روڈ" رکھا۔ کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مینوئل فریڈرک 1971 سے 1978 کے درمیان دنیا کے بہترین گول کیپروں میں شمار ہوتے تھے۔

روس کی جانب سے امریکہ بھیجے گئے میمو کے بعد ٹرمپ پوتن کی سربراہ ملاقات منسوخ

دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں مزید اضافہ

واشنگٹن، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کی ملاقات منسوخ ہو گئی۔ برطانوی اخبار کے مطابق روس کی جانب سے نے بڈاپسٹ میٹنگ کو ختم کرنے پر مجبور کیا ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن کے درمیان ہنگری میں طے شدہ ملاقات اچانک

امریکہ بھیجے گئے میمو کے بعد ٹرمپ پوتن کی سربراہی ملاقات منسوخ ہوئی۔ برطانوی اخبار کا کہنا ہے کہ یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے روسی وزارت خارجہ نے بہت زیادہ مطالبات کردیے ہیں۔ برطانوی اخبار نے کہا کہ روسی وزارت خارجہ کے بہت زیادہ مطالبات منسوخ کردی گئی۔ فنانشل ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا کہ امریکہ نے روس کے یوکرین کے حوالے سے سخت مطالبات کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ اور ولادیمیر پوتن کے درمیان ہنگری کے دارالحکومت بوداپیسٹ میں طے شدہ ملاقات کو منسوخ کیا۔ طے شدہ ملاقات کی منسوخی کا فیصلہ دونوں ممالک کے اعلیٰ سفارت کاروں کے درمیان ناخوشگوار ٹیلی فونک بات چیت کے بعد کیا گیا۔ خبررساں ایجنسی روئٹرز نے رپورٹ کی فوری طور پر تصدیق نہیں کی جبکہ وائٹ ہاؤس نے تبصرے کی درخواست کا فوری جواب بھی نہیں دیا۔ رپورٹ کے مطابق روس نے سخت مطالبات پر ڈٹ کر کھڑے رہنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں جنگ بندی کی شرط کے طور پر یوکرین سے مزید علاقے چھوڑنے کا مطالبہ شامل ہے۔ ٹرمپ اور پوتن کے درمیان ملاقات طے ہونے کے بعد روسی وزارت خارجہ نے واشنگٹن کو ایک میمو بھیجا جس میں روسی صدر کے بقول ان کے یوکرین پر حملے کے بنیادی اسباب کو حل کرنے کیلئے وہی مطالبات دہرائے گئے جن میں علاقائی رعایتوں، یوکرین کی مسلح افواج میں کمی اور اس کی نیٹو میں کبھی شمولیت نہ ہونے کی ضمانتیں شامل ہیں۔ امریکہ نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور امریکی سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو کے درمیان ٹیلی فونک بات چیت کے بعد سربراہی اجلاس منسوخ کردیا جس کے بعد روبیو نے ٹرمپ کو بتایا کہ ماسکو مذاکرات کیلئے کوئی آمادگی نہیں دکھا رہا۔

غزہ میں انسانی بحران شدید ہے، اقوام متحدہ کا خبردار

یہاں بنیادی انفرا اسٹرکچر اور مکانات ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں

اقوام متحدہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد صورتحال میں بہتری کے لیے مزید این جی اوز کا تعاون درکار ہے، انسانی بحران اب بھی شدید ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مقبوضہ فلسطین میں اقوام متحدہ کے نائب کوارڈینیٹر برائے علاج کے لیے یونیسیف کی 15 او پی ڈی سائٹس نے کام شروع کر دیا ہے، جن میں سے 8 شمالی غزہ میں متحرک ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اُن کا مزید کہنا تھا کہ غزہ میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کی رجسٹریشن اب بھی ایک مسئلہ بنی ہوئی ہے، جب غیر سرکاری تنظیمیں اس

تقسیم امداد اور میزالکباروف کا کہنا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے اب تک 24 ہزار میٹرک ٹن امداد پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں انسانی بحران اب بھی شدید ہے کیونکہ یہاں بنیادی انفرا اسٹرکچر اور مکانات ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں، ہزاروں لوگ اس جنگ میں اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں شہریوں کو کام میں سامنے آئیں گی تو امداد کی تقسیم کے آپریشن میں بہتری آئے گی۔ دوسری جانب نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ مزید دو اسرائیلیوں کی لاشیں اسرائیلی فوج اور شن بیٹ کے حوالے کردی گئی ہیں اور انہیں اسرائیل لایا جائے گا۔ باقیات کو شناخت کے لیے اسرائیل کے نیشنل فرانزک انسٹی ٹیوٹ میں منتقل کیا جائے گا۔

امریکہ نے ایٹمی تجربات شروع کیے تو جواب دیا جائے گا: روس

ماسکو، 31 اکتوبر (یو این آئی) صدارتی دفتر کریملن کے ترجمان نے امریکی صدر کے جوہری ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ شروع کرنے کے اعلان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق روس نے امریکی صدر کے جوہری ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ شروع کرنے کے اعلان پر کہا ہے اگر امریکہ نے جوہری پابندی توڑی تو روس بھی اسی کے مطابق اقدام کرے گا۔ صدارتی دفتر کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف نے کہا حالیہ بورویسٹنک کروز میزائل اور پوسائیڈن جوہری تارپیڈو کے تجربات جوہری ہتھیاروں کے نہیں تھے، امید کرتے ہیں کہ ٹرمپ کو روس کے تازہ ترین جوہری صلاحیت والے ہتھیاروں کے تجربات کے بارے میں مناسب بریفنگ دی گئی ہوگی۔ کریملن کے ترجمان نے کہا کہ روس نے 1990 کے بعد سے کسی بھی تصدیق شدہ جوہری ہتھیار کی آزمائش نہیں کی ہے، لیکن اگر کوئی دوسرا ملک جوہری تجربات پر عالمی پابندی توڑے گا تو روس بھی اسی طرح جواب دے گا۔ دوسری جانب ایران نے بھی امریکہ کے ایٹمی تجربات کی بحالی کو بین الاقوامی سلامتی کیلئے سنگین خطرہ قرار دیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا اس سے دنیا کے سب سے خطرناک ایٹمی پھیلاؤ کا خدشہ ہے، عباس عراقچی کا کہنا ہے امریکا ایران کے پُرامن ایٹمی پروگرام کو بدنام کرتا رہا ہے۔

استنبول مذاکرات: پاکستان اور افغانستان کا جنگ بندی جاری رکھنے پر اتفاق

ترکیہ اور قطر نے ایک بار پھر مداخلت کر کے مذاکراتی عمل کو بحال کیا

انقرہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان اور افغانستان نے جمعے کی صبح اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ رواں ماہ کے اوائل میں سرحدی جھڑپوں اور تعلقات میں تیزی سے بگاڑ کے بعد

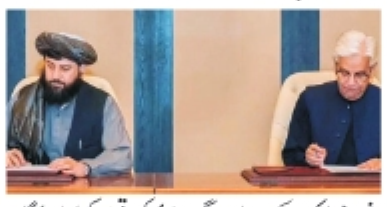

دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کو برقرار رکھا جائے گا۔ پاکستانی اور افغان طالبان وفود کے درمیان بات چیت کے دوسرے دور کا آغاز ہفتے کو استنبول میں ہوا تھا، تاہم کابل سے مسلسل دہشت گرد حملوں پر اسلام آباد کی دیرینہ تشویش ایک بڑا اختلافی نکتہ بنی رہی، جس کے باعث مذاکرات میں تعطل پیدا ہوگیا، تاہم بدھ کو پاکستان کی جانب سے مذاکرات کے ناکام ہونے اور وفد کی واپسی کے اعلان کے بعد ترکیہ اور قطر نے ایک بار پھر مداخلت کر کے مذاکراتی عمل کو بحال کیا اور بالآخر پیش رفت ممکن ہوئی۔ ترکیہ کی وزارت خارجہ کی جانب سے جمعے کی صبح جاری مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ جنگ بندی کے نفاذ کے مزید طریقہ کار پر تفصیلی غور وخوض 6 نومبر کو استنبول میں ہونے والے اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ اعلامیے میں اگرچہ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ 'اعلیٰ سطح کے اجلاس' میں کن رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے، تاہم امکان ہے کہ اس سے مراد دونوں ممالک کے وزرائے دفاع ہیں جنہوں نے دوحہ میں مذاکرات کے پہلے دور کی قیادت کی تھی اور اب وہ استنبول میں دوبارہ ملاقات کریں گے۔ مشترکہ اعلامیے کے مطابق دونوں ممالک نے جنگ بندی کو برقرار رکھنے اور خلاف ورزی کرنے والے فریق پر جرمانہ عائد کرنے کے لیے ایک مانیٹرنگ اور توثیقی نظام 'قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔

حماس نے مزید 2 یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیلی حکام کے حوالے کردیں

اسرائیل نے مزید 30 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کے حوالے کردیں

غزہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے بعد حماس کی جانب سے یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کرنے کا سلسلہ جاری ہے، مزاحمتی تنظیم نے آج مزید 2 افراد کی لاشیں ریڈ کراس کے ذریعے اسرائیلی حکام کے حوالے کردی ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے حوالے کی جانے والی دونوں لاشوں کی باقیات کو اسرائیل کے قومی فرانزک انسٹیٹیوٹ منتقل کیا جائے گا، ان لاشوں کی حوالگی کے بعد باقی رہ جانے والی مزید 11 افراد کی لاشیں اسرائیل کے سپرد کرنا ہوں گی۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے میں ایک ہزار 139 اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے جبکہ تقریباً 200 شہریوں کو مزاحمتی تنظیم نے یرغمال بنا لیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے لاشوں ملنے کی تصدیق کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ مغویوں کی واپسی کی کوششیں مسلسل کر رہے ہیں اور آخری مغوی کی واپسی تک یہ جاری رہیں گی۔ دریں اثنا، حماس نے کہا کہ اسرائیلی شہریوں کی لاشوں کو ملبے

سے نکالنے کے لیے ہیوی میشنری کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے، مزاحمتی تنظیم نے کہا کہ وہ لاشوں کو نکالنے کے عمل میں مشکلات کا سامنا کر رہی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جو اسرائیلی بمباری

سمندری طوفان 'ملیسا' سے ہلاکتیں 50 ہوگئیں،

طوفان برمودا کی جانب بڑھنے لگا

کنگسٹن، 31 اکتوبر (یو این آئی) سمندری طوفان ملیسا سے کیریبین کے مختلف جزائر میں ہلاکتوں کی تعداد 50 تک ہوگئی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ملیسا طوفان نے جمیکا، کیوبا اور ہیٹی میں شدید تباہی مچائی جس کے نتیجے میں اب تک 50 افراد کی ہلاکت ہوئی ہے۔ امریکی نیشنل ہریکین سینٹر کا بتانا ہے کہ طوفان کے باعث جمیکا میں 19 اور ہیٹی میں 30 افراد ہلاک ہوچکے جب کہ 20 لوگ زخمی اور 20 لاپتا ہوگئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ طوفان کے باعث مکانات، سڑکوں اور بجلی کے نظام کو شدید نقصان پہنچا جب کہ اب تک تقریباً 8 لاکھ افراد کو متاثرہ علاقوں سے منتقل کردیا گیا ہے۔ امریکی نیشنل ہریکین سینٹر کے مطابق کیوبا، جمیکا، ہیٹی اور ڈومینکن ریپبلک میں تباہی کے بعد طوفان اب برمودا کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں طوفان کی وارننگ

جاری کردی گئی ہے۔

ترک صدر کی اسرائیل کا ساتھ دینے پر جرمن چانسلر کیساتھ پریس کانفرنس میں ان پر تنقید

انقرہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) ترکیے کے صدر طیب اردوان نے اسرائیل کی حمایت پر جرمن چانسلر فریڈرک مرز کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ترک صدر طیب اردوان نے مشترکہ نیوز کانفرنس کے دوران جرمن چانسلر فریڈرک مرز پر تنقید کی اور کہا کہ کیا جرمنی کو نظر نہیں آتا کہ اسرائیل نے غزہ پر کل پھر بم برسائے، غزہ میں نسل کشی نہیں نظر آتی؟ دوسری جانب صحافی کے سوال پر جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ جرمنی اسرائیل کے قیام کے وقت سے اس کے ساتھ کھڑا ہے اور ہمیشہ کھڑا رہے گا۔ جرمن چانسلر نے مزید کہا کہ حماس یرغمالی رہا کردیتی تو غیر ضروری اموات سے بچا جاسکتا۔

امریکہ کا جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ غیر ذمہ دارانہ: ایرانی وزیر خارجہ

تہران، 31 اکتوبر (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی جانب سے امریکی جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کے فیصلے پر ردعمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ عباس عراقچی نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکہ کا جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ غیر ذمہ دارانہ ہے، ایک شرپسند ملک جوہری ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ شروع کر رہا ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس شرپسند ملک دنیا کے امن کے لیے خطرہ ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس شرپسند ملک دنیا کے امن کے لیے خطرہ ہے واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 33 سال بعد امریکی ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ سے بحال کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اپنے جوہری ہتھیاروں کی جانچ برابری کی بنیاد پر فوراً شروع کرے گا۔ برطانوی نیوز ایجنسی کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یہ فیصلہ چین و روس کے بڑھتے جوہری پروگراموں کے ردعمل میں کیا گیا۔

جرمنی ترکیہ کو یورپی یونین میں دیکھنے کا خواہاں ہے: چانسلر مرز

یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ بندی پر پیش رفت بہت مثبت ہے

انقرہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا ہے کہ برلن انقرہ کو یورپی یونین میں دیکھنا چاہتا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق مسٹر مرز نے جمعرات کو کہا کہ انہوں نے ترک صدر رجب طیب ایردوان سے کہا کہ وہ یورپ سے اس مسئلے پر اسٹریٹجک مذاکرات شروع کرنے کے خواہاں ہیں اور انہوں نے کوپن ہیگن کے معیار پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ تاہم صدر ایردوان نے اس کے جواب میں کہا کہ اگر ترکیہ کو کوپن ہیگن کے معیار کے مطابق دیکھا جائے تو انقرہ کا اپنا انقرہ معیار " ہے جو یورپ اور دنیا کے ساتھ اس کے تعلقات کی رہنمائی کرتا ہے۔ پہلی بار چانسلر کی حیثیت سے ترکیہ کا دورہ کرنے والے مرز نے دارالحکومت انقرہ میں ایردوان کے ساتھ ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ ہم اس بات چیت کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ دنیا ایک نئے جغرافیائی سیاسی مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں بڑی طاقتیں

عالمی سیاست کو تشکیل دیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک جرمن اور یورپی شہری کے طور پر ہمیں اسٹریٹجک شراکت داری کو گہرا کرنا چاہیے، ترکیہ کو خارج نہیں کیا جا سکتا۔" انہوں نے مزید کہا کہ ترکیہ خارجہ پالیسی اور سلامتی کے تمام معاملات میں ایک بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے میں

مقبوضہ علاقے میں 15 سالہ فلسطینی لڑکے کو شہید کردیا

رام اللہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی افواج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر رام اللہ کے قصبے سلواد میں ایک چھاپے کے دوران 15 سالہ فلسطینی لڑکے کو ہلاک کردیا۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا نے جمعرات کو مقامی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہے کہ فوجیوں نے اصلی گولیاں، آنسو گیس اور سٹن گرینیڈز فائر کیے، جس کے نتیجے میں جھڑپیں ہوئیں اور یامن سامد حامد گولی لگنے سے شہید ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی افواج نے ایمبولینس کو زخمی لڑکے کو لے جانے سے روک دیا اور اسے کچھ دیر زمین پر چھوڑے رکھا، اس کے بعد طبی عملے کو اس تک پہنچنے کی اجازت دی۔ رام اللہ کے فلسطین میڈیکل کمپلیکس نے بعد میں اس کی موت کی تصدیق کی۔ فلسطینی اعداد وشمار کے مطابق، اکتوبر 2023 سے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی حملے بڑھ گئے ہیں، جن میں 1,062 سے زائد فلسطینی ہلاک اور 10,300 دیگر زخمی ہوچکے ہیں۔ گزشتہ جولائی میں ایک تاریخی فیصلے میں، بین الاقوامی عدالت انصاف نے فلسطینی علاقے پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیا اور مغربی کنارے اور مشرقی القدس میں تمام بستیوں کے انخلا کا مطالبہ کیا۔

امریکہ جنوبی کوریا کو ایٹمی آبدوز بنانے میں مدد کرے گا

سیول، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کے روز اعلان کیا کہ امریکہ اپنی ایٹمی ٹیکنالوجی جنوبی کوریا کے ساتھ شیئر کرے گا، تاکہ جنوبی کوریا ایٹمی توانائی سے چلنے والی آبدوزیں بنا سکے۔ صدر نے جمعرات کے روز اپنے ٹروتھ سوشل 'اکاؤنٹ پر لکھا کہ جنوبی کوریا اپنی ایٹمی توانائی سے چلنے والی آبدوز امریکہ کے فلاڈیلفیا شپ یارڈ میں تیار کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں جنوبی کوریا کی جہاز ساز کمپنی ہنوا گروپ نے فلاڈیلفیا شپ یارڈ کو خرید لیا تھا۔ مسٹر ٹرمپ نے لکھا کہ ' میں نے انہیں پرانی طرز کی ڈیزل سے چلنے والی آبدوزوں کے بجائے ایٹمی توانائی سے چلنے والی آبدوز بنانے کی منظوری دی ہے۔'' امریکی صدر کا یہ اعلان ان کی جنوبی کوریائی ہم منصب لی جے میونگ کے ساتھ ایشیا پیسفک اکنامک کوآپریشن (ایپیک) کانفرنس سے قبل ہونے والی بات چیت کے بعد آیا ہے۔ اس ملاقات کے دوران دونوں ملکوں نے اس تجارتی معاہدے کو بھی حتمی شکل دی، جس کے تحت جنوبی کوریا امریکہ میں 350 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔ اس کے بدلے میں امریکہ جنوبی کوریا کی مصنوعات پر درآمدی ٹیکس کم کرنے پر راضی ہوا ہے۔ ایٹمی آبدوز کی تعمیر کے اعلان سے قبل دونوں ممالک نے اپنے دوطرفہ ایٹمی معاہدے میں ترمیم پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے، تاکہ بطور ایندھن استعمال ہو چکے ایٹمی مادے کو دوبارہ قابل استعمال بنایا جاسکے۔

ترکیہ اپنی دفاعی صنعت کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا: ترک نائب صدر

انقرہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) ترک نائب صدر جودت یلماز نے کہا ہے کہ ترکیہ اپنی دفاعی صنعت کے حوالے سے کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ یلماز نے ترکیہ گرینڈ نیشنل اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترکیہ دفاعی صنعت پر خصوصی توجہ کو جاری رکھے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ ایک ایسی دنیا میں جہاں نیٹو کے رکن ممالک نے سالانہ جی ڈی پی کا 5 فیصد بنیادی دفاعی ضروریات پر خرچ کرنے کا عزم کیا ہے، یورپی یونین نے اپنے سیکیورٹی ایکشن فار یورپ (ایس اے ایف ای) پروگرام کا اعلان کیا ہے، جغرافیائی سیاسی خطرات بڑھ رہے ہیں، ترکیہ کو ایک موثر طاقت بننا اور اپنی دفاعی صنعت کو مزید فروغ دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ نے ہمیشہ سفارتکاری اور امن کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا،" یہ ایک ایسا ملک ہے جس نے متعدد معاملات میں سفارتکاری اور امن کو ترجیح دی ہے، جیسا کہ غزہ سے لے کر قاراباغ تک، یوکرین سے لے کر صومالیہ اور ایتھوپیا تک۔" انہوں نے مزید کہا، لیکن ہم نے یہ بھی سیکھا ہے: چاہے آپ کتنے ہی حق پر ہوں، اگر آپ مضبوط نہیں ہیں تو آپ اس دنیا میں محض دوسروں کے رحم وکرم پر جی نہیں سکتے۔" انہوں نے کہا، ہم نے یہ غزہ میں دیکھا۔

اقوام متحدہ کی سوڈان میں خوفناک قتل عام کی مذمت

اقوام متحدہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جانب سے سوڈان میں جاری خوفناک قتل عام کی مذمت کی گئی ہے۔ سوڈان کی صورتحال پر گزشتہ روز اقوام متحدہ

کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں سفارتکاروں اور اقوام متحدہ کی اعلیٰ شخصیات نے الفاشر میں ریپڈ سپورٹ فورسز کے ہاتھوں بڑے پیمانے پر شہریوں کی ہلاکتوں کی مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ کی اسسٹنٹ سیکریٹری جنرل برائے افریقہ مارتھا نے اجلاس میں بتایا کہ سوڈان کی صورتحال خوفناک ہے، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق دفتر نے الفاشر اور اس کے ارد گرد علاقوں میں وسیع پیمانے پر سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں دیکھی ہیں، سوڈان میں صورتحال افراتفری کا شکار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مواصلات کا نظام منقطع ہے اس لیے ہلاکتوں کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے، الفاشر میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے، شہریوں کے لیے شہر چھوڑنے کا بھی کوئی محفوظ راستہ بھی نہیں ہے۔ واضح رہے کہ شمالی دارفور کے دارالحکومت الفاشر میں صورتحال انتہائی خطرناک ہو گئی ہے جہاں نیم فوجی تنظیم ریپڈ سپورٹ فورس (آر ایس ایف) کے قبضے کے بعد شہریوں پر وحشیانہ مظالم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ الفاشر شہر میں تقریباً ایک لاکھ 77 ہزار شہری محصور ہیں جو محفوظ مقامات تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔

غزہ میں تعیناتی کے لیے عالمی فورس تشکیل دینے کے امریکی منصوبہ کی تیاری

واشنگٹن/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس " نے جمعرات کو اطلاع دی ہے کہ واشنگٹن غزہ کی پٹی میں تعیناتی کے لیے ایک بین الاقوامی فورس بنانے کا منصوبہ تیار کر رہا ہے۔ ویب سائٹ نے انکشاف کیا کہ غزہ میں بین الاقوامی فورس کی تعیناتی کا یہ امریکی منصوبہ ہفتوں کے اندر " تیار ہو جائے گا۔ اس منصوبے میں ایک نئی فلسطینی پولیس فورس کی تربیت بھی شامل ہے۔ ویب سائٹ نے تصدیق کی کہ مصر، ترکیہ، انڈونیشیا اور آذربائیجان نے غزہ میں بین الاقوامی فورس میں شرکت کے لیے اپنی رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ امریکہ یورپی ملکوں، ترکیہ، انڈونیشیا اور آذربائیجان کی حمایت سے غزہ میں ایک کثیر قومی استحکام فورس تعینات کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس تناظر میں فرانسیسی وزیر خارجہ نے ایک پریس انٹرویو کے دوران کہا کہ ہم اس وقت نیویارک میں اقوام متحدہ میں امریکی ٹیموں کے ساتھ کام کر رہے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اس بین الاقوامی فورس کو غزہ کو محفوظ بنانے کے لیے ضروری مینڈیٹ ملے۔ لیکن 10 اکتوبر کو نافذ ہونے والی غزہ میں امریکی ثالثی کی جنگ بندی ابھی تک تنکوں کے سہارے کھڑی ہے۔ اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اس نے بدھ کے روز غزہ کی پٹی میں اسلحے کے ایک ڈپو پر بمباری کی۔ اس نے رات بھر بمباری کی جس میں درجنوں فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ اس دوران القسام بریگیڈز نے ایک اسرائیلی فوجی کو ہلاک کر دیا۔ جمعرات کو ترک وزارت دفاع کے ذرائع نے بتایا کہ انقرہ غزہ کی پٹی میں ٹاسک فورس کے قیام کے حوالے سے متعلقہ فریقوں سے مشاورت جاری رکھے

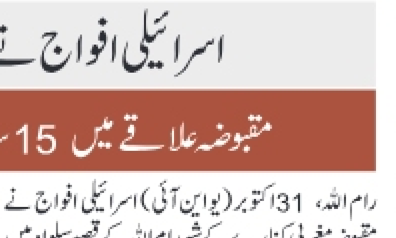

ہوئے ہے۔ جب ان سے غزہ ٹاسک فورس میں ترک مسلح افواج کی شرکت کے امکان کے بارے میں پوچھا گیا تو ذرائع نے کہا کہ ترک مسلح افواج ہمارے ملک میں متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اپنی تیاریاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

امارات میں مشترکہ فضائی مشقیں، سعودی عرب بھی شریک

ابوظہبی، 31 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب سمیت دوست و برادر ممالک کی فضائیہ کے دستے متحدہ عرب امارات میں مشترکہ فضائی مشقوں میں شرکت کررہے ہیں۔ سعودی خبررساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایئر وار فیئر اینڈ میزائل ڈیفنس سنٹر ' (اے ٹی ایل سی - 35) مشقوں میں رائل فضائیہ کا دستہ آپریشنل تیاریوں کو بہتر بنانے کیلئے ٹورنیڈو طیاروں کے ساتھ شریک ہے۔ رپورٹس کے مطابق مشترکہ مشق میں حصہ لینے والے فضائیہ کے گروپ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل پائلٹ اسٹاف حماد بن حاشم الحربی نے بتایا کہ مشقوں کا مقصد برادر اور دوست ممالک کے ساتھ عسکری امور میں تجربات کا تبادلہ کرنا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com